وہ مسائل جو عموماً لوگ پوچھنے سے شرماتے ہیں

پوشیدہ مسائل

ہر بالغ فرد کی ضرورت

اضافہ شدہ ایڈیشن

مؤلف

مفتی محمد نعیم کوہاٹ

فاضل بنوری ٹاؤن کراچی

واٹس ایپ گروپ
کفایت دینی کتب خانہ
کفایت اللہ ابن صدیق
ٹیلی گرام واٹس نمبر
+923247442395
+923052488551
کفایت pdf واٹس ایپ ٹیلی
گرام چینل دینی کتب خانہ

ہر بالغ فرد کی ضرورت

پوشیدہ مسائل

اضافہ شدہ ایڈیشن

وہ مسائل جو عموماً لوگ پوچھتے ہوئے شرماتے ہیں

مؤلف

مفتی محمد نعیم کمبٹ کوہاٹ

فاضل بنوری ٹاؤن کراچی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: پوشیدہ مسائل

ضخامت: 115

تعداد: 1000

پریس: عدیل آرٹ

سن اشاعت: اگست 2011ء

ملنے کا پتہ: مسجد یوسف، پنڈی روڈ، کوہاٹ
فون: 0333-9649209

مکتبۃ الفرقان کمال پلازہ کوہاٹ

مکتبۃ الطارق بیرون تبلیغی مرکز رائیونڈ

طبع اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم زندگی میں مسائل کی اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ ہمیں زندگی کے چوبیس گھنٹوں میں بے شمار مسائل سے واسطہ پڑتا ہے جو عموماً انسان کے علم میں ہوتے ہیں یا علماء کرام سے معلوم کر کے ان پر عمل کرتے ہیں۔

لیکن میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ وہ مسائل جنہیں معلوم کرنے سے انسان شرماتا ہے تو ان کے معلوم کرنے سے اجتناب کرتا ہے حتیٰ کہ جو لوگ شرم کی پرواہ کیے بغیر معلوم کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں تو ان پر بھی پوچھتے وقت پسینہ آجاتا ہے اور کبھی زبان بھی لڑکھڑا جاتی ہے لیکن اکثر لوگ معلوم کرتے ہی نہیں اور گناہ میں مبتلا ہو جاتے اور یہ مسائل بھی عموماً معلوم نہ کرنے کی وجہ سے "پوشیدہ مسائل" بن جاتے ہیں۔

عرصہ دراز سے تمنا تھی کہ اس قسم کے پوشیدہ مسائل کو یکجا کیا جائے جو کتابوں میں عموماً متفرق موجود ہیں الحمدللہ مجموعہ آپ حضرات کے سامنے ہیں۔

اس میں اللہ رب العزت ہمارے مدرسہ کے استاد محترم مولوی انور جمال کو جزائے خیر عطا فرمائے جس نے میری بھرپور معاونت فرمائی۔

علماء کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر کسی کوتاہی کو دیکھیں تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں انشاء اللہ آئندہ اس غلطی کو دور کر دیں گے اللہ رب العزت کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائیں اور ناظرین کیلئے بھرپور استفادہ کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمارے لیے اسباب نجات بنادیں۔

دعاگو

بندہ محمد نعیم

ماخذ و مراجع پوشیدہ مسائل

نمبر شمار	اسمائے کتب	اسمائے مصنفین	مکتبہ
1	فتاویٰ دارالعلوم دیوبند	حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب	مکتبہ حقانیہ
2	احسن الفتاویٰ	حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب	ایچ ایم سعید کمپنی
3	فتاویٰ محمودیہ	حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب	کتب خانہ مظہری
4	فتاویٰ رحیمیہ	حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم صاحب	دارالاشاعت
5	امداد الاحکام	حضرت مولانا ظفر احمد صاحب	مکتبہ دارالعلوم کراچی
6	خیر الفتاویٰ	حضرت مولانا مفتی خیر محمد صاحب	مکتبہ امدادیہ
7	کفایت المفتی	حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	دارالاشاعت
8	آپ کے مسائل اور ان کا حل	حضرت مولانا مفتی یوسف لدھیانوی صاحب	مکتبہ لدھیانوی
9	ہدایہ	شیخ الاسلام برہان الدین ابوالحسن صاحب	مکتبہ شرکت علمیہ
10	قدوری	حضرت مولانا ابوالحسن احمد جعفر صاحب	ایضاً
11	[illegible]	حضرت مولانا [illegible]	مکتبہ رحمانیہ
12	نور الایضاح	حضرت مولانا حسن بن عمار الشرنبلالی صاحب	مکتبہ رحمانیہ
13	تسہیل الضروری	عاشق الٰہی صاحب	مکتبہ [illegible]
14	فقہی مسائل	مولانا خالد سیف اللہ	[illegible] پبلشرز
15	اہم فقہی فیصلے	مجاہد قاسمی صاحب	کتب خانہ ادارۃ القرآن کراچی

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔

اما بعد۔

[illegible] مفتی محمد نعیم صاحب نے جو [illegible] مسائل پر [illegible]
[illegible] موجود ہے۔

[illegible] سامنے [illegible] کو شامل کیا
ہے [illegible] کر دیا ہے۔

[illegible] ہے
[illegible] المسلمین [illegible]
[illegible] میں۔

[illegible] شیعہ مسائل
[illegible] نہیں ہے۔

[illegible] علمائے کرام نے [illegible] ہے
لیکن [illegible] جو [illegible]

[illegible] شیعہ مسائل کے احکام [illegible]
[illegible] پیش کیا ہے۔

[illegible] ان مسائل کی [illegible] ہے۔
[illegible] حاصل کریگا۔
[illegible] شرف [illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

مفتی [illegible]

[illegible]

تقریظ

مولانا محمد شاہ صاحب

خادم: جامعہ انوار القرآن، خٹک کالونی کوہاٹ

میں نے تمام رسالہ من اولہ الی آخرہ غور سے
دیکھا۔ تمام مسائل حوالہ کے ساتھ درج
ہیں۔ جس سے تسلی ہو جاتی ہے
اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کو بہت بہت جزائے
خیر عطا فرمائے۔ وقت کی اہم ضرورت
پر قلم اٹھایا ہے۔ میرے فہم کے مطابق تمام
مسائل صحیح ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی
توفیق عطا فرمائے۔ منجانب محمد شاہ عفی عنہ

پاکی اور ناپاکی کے مسائل

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
(1)	ایسے ناپاک پانی کا استعمال جسکے تینوں اوصاف نجاست کی وجہ سے بدل گئے ہوں	23
(2)	غلہ پر بیلوں کو چلاتے وقت اگر پیشاب کردیں تو کیا حکم ہے۔	23
(3)	راستوں کا کیچڑ اور ناپاک پانی کا حکم۔	23
(4)	پھل میں جو کیڑے ہیں اس کا حکم۔	24
(5)	کھانے کی چیزیں سڑ (خراب) ہو جائیں تو کیا حکم ہے	24
(6)	مردہ انسان کے منہ کا لعاب ناپاک ہے	24
(7)	دودھ دوہتے وقت اگر مینگنی گر جائے تو کیا حکم ہے	24
(8)	پیشاب و پاخانہ سے جو بخارات اٹھتے ہیں اس کا حکم	24
(9)	مرغی کو پانی میں جوش دینا کیسا ہے۔	24
(10)	پیشاب کے باریک چھینٹوں کا حکم۔	25
(11)	ناپاک چیز اگر پانی میں گر جائے اور گرنے سے جو چھینٹیں پڑ جائیں اس کا	25
(12)	عورت کا وضو یا غسل سے بچے ہوئے پانی کا حکم	25
(13)	لیٹرین کے لوٹے میں جو ناپاک پانی ہو اس کو پاک کرنے کا طریقہ	25
(14)	فرش پاک کرنے کا طریقہ	25
(15)	نجاست اگر جلائی جائے تو اس کا دھواں پاک ہے۔	26
(16)	ناپاکی کے اوپر گرد وغبار کا حکم۔	26
(17)	حلال جانور کا گندہ انڈہ پاک ہے	26
(18)	کن جگہوں میں پیشاب پاخانہ کرنا مکروہ ہے۔	26

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(19)	پیشاب و پاخانہ کرتے وقت کن امور سے بچنا چاہیے۔	26
	وضو کے مسائل	
(1)	ہوا نکلنے والی کی نیند وضو کو نہیں توڑتی۔	27
(2)	آنکھ سے پانی کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتی۔	27
(3)	قطرہ باہر نہ نکلے اندر نظر آنے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	27
(4)	خون اگر تھوک سے زیادہ ہو تو وضو ٹوٹ جائیگا۔	27
(5)	عورت کی چھاتی سے دودھ کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتا	28
(6)	جو رطوبت باہر نہ آئے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	28
(7)	روئی کی وجہ سے قطرہ پیشاب کا باہر نہ آئے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	28
(8)	عورت کو چھونا ناقض (توڑنے والی) وضو ہے یا نہیں۔	28
(9)	بچہ کا حالت نماز میں ۔۔۔ ہو جانا۔	28
(10)	حالت وضو میں عورت پر شہوت سے نظر ڈالنا وضو نہیں توڑتی۔	28
(11)	وضو کرتے ہوئے ہوا کو دبائے تو وضو ہو جائیگا۔	29
(12)	شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	29
(13)	ہوا کا نکلنا جس میں آواز اور بدبو نہ ہو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں۔	29
(14)	شرمگاہ میں انگلی داخل کر کے نکالنے سے وضو ٹوٹ گیا۔	29
(15)	وریدی انجکشن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	29
(16)	بوسہ لینے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں	29
(17)	دانت صاف کرنے کیلئے ایسے برش کا استعمال جس میں خنزیر کے بال ہوں حرام ہے	30
(18)	اگر ہوا شرمگاہ کے آگے کی طرف سے نکلے۔	30

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(19)	سلسل البول والے کے وضو اور کپڑے کی طہارت کا مسئلہ۔	30
(20)	انسان معذور کب بنتا ہے۔ معذور کا کیا حکم ہے اور معذوری کے حکم سے کب نکلے گا۔	30
(21)	معذور کے کپڑوں کا حکم	32
(22)	مرض سیلان میں حفاظت وضو کی تدبیر۔	32
(23)	بواسیر کی وجہ سے نکلنے والا خون۔	32
(24)	بواسیر کی مسوں پر تیل لگاتے ہوئے تر انگلی کا اندر داخل کر لینا وضو کو توڑتا ہے	32
(25)	اگر کسی کے مشترک حصہ کا کوئی جز باہر نکل آئے۔	33
(26)	منی اگر بغیر شہوت کے خارج ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائیگا۔	33
(27)	منی، مذی اور ودی کی تعریف	33
(28)	اگر مشترک حصہ (پچھلی شرمگاہ) سے کیڑا نکل جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	33

غسل کا بیان

(1)	تنہائی میں برہنہ غسل جائز ہے۔	34
(2)	غسل میں مسنون وضو [illegible] کا حکم	34
(3)	حالت جنابت میں سلام کہنا جائز ہے۔	34
(4)	بغیر غسل کئے دوسری بار جماع کرنا	34
(5)	حالت جنابت میں بچے کو دودھ پلانا اور کھانا پکانا جائز ہے۔	34
(6)	حالت جنابت میں بال اور ناخن کاٹنا۔	34
(7)	حالت جنابت میں ذکر اور تلاوت کا حکم	35
(8)	غسل میں غرارہ فرض ہے یا کلی۔	35
(9)	غسل جنابت میں عورت کو چوٹی کھولنا ضروری ہے یا نہیں۔	35

نمبر شمار | فہرست

(10) کپڑوں کے ساتھ دخول سے غسل ضروری نہیں

(11) جماع کے بعد فوراً غسل ضروری نہیں

(12) منی کو روک لیا جائے تو کیا حکم ہے

(13) عورت کو شہوت سے منی نکلے تو غسل فرض ہے یا نہیں

(14) انگلی ڈالنے کی وجہ سے غسل نہیں ہے

(15) حالت جنابت میں کھانا پینا۔

(16) نابالغ بالغہ سے جماع کرے تو غسل کس پر ہے۔

(17) بعد غسل منی نکلے تو کیا پھر غسل واجب ہے۔

(18) جنابت کے بعد فوراً حائضہ ہو گئی تو غسل بعد ختم حیض ہے۔

(19) زنا اور اغلام (لواطت) وغیرہ سے بھی غسل واجب ہے۔

(20) بغیر شہوت خود اپنی انگلی شرمگاہ میں ڈالے تو اس سے نہ غسل واجب ہوتا ہے
اور نہ روزہ جاتا ہے۔

(21) نیند سے اٹھ کر عضو پر تری دیکھی اور یقین ہے کہ وہ منی نہیں تو غسل واجب
ہوگا یا نہیں

(22) خواب میں کسی عورت سے جماع کیا مگر انزال نہ ہوا تھا کہ جاگ گیا اور
پیشاب کے وقت سفید قطرات آئے تو کیا حکم ہے۔

(23) غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے۔

(24) جانور کے ساتھ وطی کی تو بغیر انزال غسل واجب نہ ہوگا

(25) صغیرہ (کمسن) غیر مشتہاۃ (جس کو شہوت نہ ہوتی ہو) کے ساتھ جماع سے
غسل واجب نہ ہوگا تاوقتیکہ انزال نہ ہو۔

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(26)	کن صورتوں میں غسل فرض ہے۔	39
(27)	کن صورتوں میں غسل فرض نہیں۔	39
(28)	انجکشن کے ذریعے عورت کے رحم میں مادہ منویہ پہنچانے تو عورت پر غسل واجب ہے یا نہیں	40
(29)	جس مرد کے خصیے (فوطے) کٹ گئے ہوں اس کا حکم	40
(30)	اگر کسی مرد کے شرمگاہ کا سر کٹ گیا ہو اس کا حکم	40
(31)	اگر کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو کپڑے میں لپیٹ کر داخل کرے اس کا حکم	41
(32)	اگر کوئی مرد اپنی شرمگاہ کا سر حشفہ سے کم داخل کرے اس کا حکم	41
(33)	اگر کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو عورت کے ناف میں داخل کرے اس کا حکم	41
(34)	اگر کوئی شخص اپنی منی خواب میں گرتے دیکھے لیکن اٹھنے کے بعد نہ ہو تو اس کا حکم۔	42
(35)	اگر عورت اپنی شرمگاہ میں انگلی داخل کرے اس کا حکم۔	42

حیض ونفاس

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(1)	حیض ونفاس اور استحاضہ کی تشریح	42
(2)	حالت حیض میں جماع کرنے سے کفارہ لازم ہے یا نہیں۔	43
(3)	ماہواری کے بعد غسل سے پہلے جماع کر لیا تو کفارہ واجب ہوگا یا نہیں۔	43
(4)	عورت حالت حیض ونفاس میں تسبیح پڑھ سکتی ہے یا نہیں۔	43
(5)	بچہ پیدا ہونے کے بعد جماع کی کب تک ممانعت ہے۔	43
(6)	ناتمام بچے کی ولادت کے بعد آنے والے خون کا حکم	43
(7)	حالت حیض میں کھانا پکانے کا حکم	44
(8)	حائضہ سے معاشرت کی صورت	44

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(9)	مستحاضہ کا حکم	44
(10)	عورت کا ماہواری کی حالت میں احرام باندھنا۔	45
(11)	عورت ناپاکی کی وجہ سے طواف زیارت نہ کر سکے تو حج نہ ہوگا۔	45
(12)	عورت حیض کی وجہ سے طواف وداع نہ کر سکے تو کیا حکم ہے۔	45
(13)	اگر اعتکاف میں حیض آجائے تو کیا حکم ہے۔	46

روزے کے مسائل

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(1)	کیا روزہ دار کا پانی میں غوطہ مارنا مکروہ ہے۔	46
(2)	ختانین کے ملنے سے روزہ جاتا ہے یا نہیں۔	46
(3)	روزہ کی حالت میں مقعد (شرمگاہ) کے اندر زخم پر یا بواسیر کے مستوں پر مرہم یا تیل لگانے سے روزہ ہوگا یا نہیں۔	47
(4)	روزہ کی حالت میں بوس و کنار کا کیا حکم ہے۔	47
(5)	شرمگاہ کے دخول سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	47
(6)	ہاتھ سے منی نکالنا مفسد صوم ہے یا نہیں۔	47
(7)	بوس و کنار کے وجہ سے انزال ہوگیا تو کیا حکم ہے۔	47
(8)	بیوی کے ساتھ لیٹنے سے انزال ہوگیا تو کیا کرے۔	48
(9)	روزہ داروں کو قصداً جماع کرے تو کیا حکم ہے۔	48
(10)	بیوی کے پاس صرف بیٹھنے سے انزال ہو جائے تو کیا حکم ہے۔	48
(11)	لواطت سے کفارہ و قضا دونوں لازم آتے ہیں۔	48
(12)	لواطت میں حشفہ (سر شرمگاہ) اگر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے۔	48
(13)	جانور کے ساتھ وطی کرنے سے قضا واجب ہوگی کفارہ نہیں۔	48

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(14)	صرف نظر اور فکر سے انزال ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔	49
(15)	خیالات پر انزال ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔	49
(16)	انزال بالقبلہ سے قضا ہے کفارہ نہیں	49
(17)	کانچ تر کر کے چبانا مفسد ہے۔	49
(18)	بحالت روزہ فرج (شرمگاہ) میں دوا لگانا۔	49
(19)	مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	49
(20)	کوئی شخص پچھلی شرمگاہ کے سوراخ میں کوئی چیز داخل کرے تو روزے کا حکم۔	50
(21)	اگر مرد نے اپنی انگلی شرمگاہ کے سوراخ میں تیل یا پانی ڈالے تو روزے کا حکم	50
(22)	اگر روزے کا خیال نہ ہو جماع کرے اس کے بعد صبح صادق ہو جائے تو روزے کا حکم	50
(23)	روزے میں عورت کا بوسہ لینا یا بغل گیر ہونا	51
(24)	روزے میں عورت کا ہونٹ منہ میں لینا	51
(25)	اگر روزے میں بھول کر جماع کی	51
(26)	اپنی بیوی کا لعاب نگل لینا۔	51
(27)	اگر روزے میں مردہ سے یا جانور سے وطی کی یا ران یا پیٹ سے مس کیا۔	51
(28)	اگر روزے میں اپنی شرمگاہ میں کوئی چیز نکالی تو روزے کا حکم۔	52
(29)	عورت کو روزہ کی حالت میں لبوں پر سرخی لگانا۔	52
(30)	حائضہ کا رمضان میں کھانا پینا۔	52
(31)	صیام کفارہ کے درمیان حیض آ گیا۔	52
(32)	عورت نے فرج (شرمگاہ) میں انگلی ڈالنے کو مفسد سمجھ کر کھا پی لیا۔	53

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(33)	درودوں سے روزہ توڑنا۔	53
(34)	دوائی کھا کر ایام روکنے والی عورت کا روزہ رکھنا	53

نکاح کا بیان

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(1)	نکاح کیلئے ایجاب وقبول ایک مرتبہ کافی ہے۔	54
(2)	بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔	54
(3)	کیا ایک ہی شخص لڑکی لڑکے دونوں کی طرف سے قبول کر سکتا ہے۔	54
(4)	نابالغ لڑکے لڑکی کا نکاح جائز ہے۔	54
(5)	بالغ ہوتے ہی نکاح فوراً مسترد کرنے کا اختیار۔	55
(6)	حاملہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں۔	55
(7)	جس کی بیوی پر حیض ہو اس سے جماع جائز ہے یا نہیں۔	55
(8)	ایسی عورت سے جسکی پستان ابھری ہوئی نہ ہوں نکاح درست ہے۔	55
(9)	جس عورت کی شرمگاہ میں دخول نہ ہو سکے اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	55
(10)	کنواری بالغہ کو نکاح پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔	56
(11)	اگر ثیبہ (جو کنواری نہ ہو) بالغہ کی رضامندی کس طرح ہوگی۔	56
(12)	اگر کسی لڑکی کی کنوارہ پن اچھلنے وغیرہ سے ختم ہو جائے تو وہ کنواری ہوگی یا نہیں۔	56
(13)	اگر مرد کی دو بیویاں ہوں تو ان میں انصاف کس طرح کریگا۔	57
(14)	اگر کسی عورت نے نامرد سے نکاح کیا تو عورت کیا کرے۔	57
(15)	نامرد کی تعریف۔	58
(16)	اگر خاوند کی شرمگاہ کٹا ہوا ہو تو عورت کیا کرے۔	59
(17)	اگر عورت نے خصی سے نکاح کیا تو عورت کیا کرے گی۔	59

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(18)	جماع کرنے کا طریقہ	59

مہر کے مسائل

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(1)	مہر معجل اور مہر موجل کی تعریف	60
(2)	کیا نکاح کے لیے مہر مقرر کرنا ضروری ہے۔	60
(3)	مہر مرد کے ذمہ بیوی کا قرض ہوتا ہے۔	60
(4)	اگر عورت رتقاء ہے یعنی شرمگاہ تنگ ہے تو مہر واجب ہوگا یا نہیں۔	61
(5)	مہر دینے کے بعد عورت خنثیٰ مشکل نکل تو مہر واپس لے سکتا ہے یا نہیں	61
(6)	خنثیٰ مشکل کی تشریح	61
(7)	خنثیٰ مشکل کا غسل اور کفن	62

دودھ پینے کے مسائل

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(1)	رضاعت (دودھ پلانا) کا ثبوت۔	62
(2)	عورت کے دودھ کی حرمت کا حکم کب تک ہوتا ہے۔	62
(3)	رضاعت کے بارے میں عورت کا قول نا قابل اعتبار ہے۔	62
(4)	لڑکے اور لڑکی کو کتنے سال تک دودھ پلانے کا حکم ہے	62
(5)	بڑی بوڑھی عورت کا بچے کو چپ کروانے کیلئے پستان منہ میں دینا۔	63
(6)	اگر دوائی میں دودھ ڈال کر پلایا تو اس کا حکم۔	63
(7)	تھوڑا دودھ بھی باعث حرمت رضاعت ہے۔	63
(8)	ایک لڑکی نے منہ میں چھاتی لے لی مگر دودھ جانے کا یقین نہیں کیا حکم ہے۔	63
(9)	بیوی کا دودھ پینے کا کیا حکم ہے۔	63
(10)	ناک کان میں دودھ ڈالنے سے رضاعت کا کیا حکم۔	64

نمبر شمار — فہرست

(11) حرمت کیلئے وقت رضاعت ایک ہونا ضروری نہیں۔

(12) مردہ عورت کا دودھ پینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔

(13) اگر خود دودھ اتر آئے تو حرمت صرف مرضعہ (دودھ پلانے والی) سے ثابت ہوگی۔

(14) دوا سے اترنے والے دودھ سے رضاعت کا حکم۔

(15) بوجہ مجبوری دو سال کے بعد بھی دودھ پلانا۔

(16) اگر ایک لڑکے نے دودھ پیا ہے تو جس نے دودھ پیا ہے وہی حرام ہوگا یا سب۔

(17) آٹا گوندھتے وقت پستان سے دودھ گر کر آٹے میں مل گیا تو اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں شوہر اس کو کھا سکتا ہے۔

(18) رضاعی بہن بننے کی تین صورتیں ہیں۔

(19) اگر کنواری لڑکی نے چھوٹے بچے کو دودھ پلایا تو اس کا کیا حکم ہے

(20) اگر مرد کے چھاتیوں سے دودھ نکلا بچے کو پلایا تو کیا حکم ہے۔

طلاق کا بیان

(1) طلاق دینے کا شرعی طریقہ۔

(2) طلاق کس طرح دینی چاہیے۔

(3) طلاق رجعی، طلاق بائن، اور طلاق مغلظہ کی تعریف۔

(4) طلاق اگر صرف "ت" کے ساتھ لکھی تب بھی طلاق ہو جائیگی۔

(5) طلاق کے الفاظ بیوی کو کہنا ضروری نہیں۔

(6) نشہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

(7) کیا پاگل آدمی کی طرف سے اسکا بھائی طلاق دے سکتا ہے۔

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(8)	کیا بے ہوشی کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے خواب میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	70
(9)	طلاق کے ساتھ انشاء اللہ بولا جائے تو طلاق نہیں ہوتی۔	71
(10)	ظہار کی تعریف اور اسکے احکام۔	71
(11)	نابالغ کی طلاق نہیں ہوتی۔	71
(12)	طلاق نامہ لکھنے سے طلاق ہو جاتی ہے۔	71
(13)	زبردستی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	71
(14)	بلا ارادہ لفظ طلاق نکلنے سے طلاق ہوگی	72
(15)	صرف دل میں بار بار خیال آنے سے کہ تین طلاق دے دی طلاق نہیں ہوتی	72
(16)	رخصتی سے پہلے ایک دو طلاق کیا حکم ہے۔	72
(17)	اگر اتنے دنوں خبر گیری نہ کروں تو تم کو طلاق واقع کرنے کا اختیار ہے اس شرط پر نکاح کیا کیا حکم ہے۔	72
(18)	مرد نے کہا اگر فلاں جہاں جاؤں مجھے تین طلاق کیا حکم ہے۔	73
(19)	طلاق کا وکیل بنایا کیا حکم ہے۔	73
(20)	گونگے کی طلاق کس طرح واقع ہوتی ہے۔	73
(21)	غصہ میں دو مرتبہ کہا طلاق دی طلاق دی کیا حکم ہے۔	74
(22)	نکاح نہیں ہوا یا طلاق لینے کے جواب میں بیوی نے کہا طلاق دیتی ہوں کیا حکم ہے	74
(23)	جب نامرد شوہر بیوی کو طلاق نہ دے تو عورت کیا کرے۔	74
(24)	مٹی کے ڈھیلے دینے سے طلاق نہیں ہوتی	74
(25)	مجبوراً اقرار طلاق سے طلاق نہیں ہوتی۔	75

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(26)	تین نوٹ دے کر کہا تجھے طلاق۔	75
(27)	اپنے عورت کو زنا کرتے دیکھے تو کیا حکم ہے۔	75

ایلاء قسم کھانے کا بیان

(1)	قسم کھا کر چار ماہ تک تیرے پاس نہیں جاؤنگا کیا حکم ہے۔	75
(2)	کسی نے اپنی بیوی سے کہا جب تک تم تین پارے قرآن کے نہ پڑھ لے اس وقت تک مجھ پر حرام ہے تو کیا حکم ہے۔	75
(3)	اگر کسی نے ہمیشہ کیلئے اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی ہو تو کیا حکم ہے۔	76

خلع کا بیان

(1)	خلع کا مطلب	77
(2)	طلاق اور خلع میں فرق	77
(3)	ظالم شوہر کی بیوی اس سے خلع لے سکتی ہے۔	78
(4)	کیا خلع کے بعد رجوع ہوسکتا ہے۔	78
(5)	نابالغ شوہر سے خلع کی کوئی صورت نہیں۔	78
(6)	شوہر کو بعوض خلع کتنی رقم لینی جائز ہے۔	79

باب اللعان

(1)	لعان کا مطلب	79

حرمت مصاہرت

(1)	جس عورت کا پستان دبایا اسکی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح جائز نہیں	80
(2)	ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے۔	80
(3)	جس سالی کو شہوت کے ساتھ چھوا اسے بیوی حرام نہیں ہوتی	80

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(4)	اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوتی یا نہیں۔	80
(5)	دو مردوں کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائیگی	81
(6)	جس بچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔	81
(7)	بیٹے نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اسکے باپ پر حرام ہوئی یا نہیں	81
(8)	زنا کو ثابت کرنے کیلئے کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی۔	81
(9)	غلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے	81
(10)	بیوی نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے زنا کیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں	81
(11)	ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے۔	82
(12)	بیٹے کی زوجہ سے نکاح حرام ہے۔	82
(13)	بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے۔	82
(14)	جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ کیلئے حرام ہے۔	83
(15)	عورت نے جس نابالغ سے زنا کیا اس سے اسکی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں	83
(16)	جس سالی کا بوسہ لیا اسکی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔	83
(17)	حرمت مصاھرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوتی ہے۔	83
(18)	جس عورت نے زنا کیا اسکی لڑکی سے نکاح۔	83
(19)	لڑکی پر نیت بد کی تو کیا حکم ہے۔	84
(20)	بیوی کے مرنے کے بعد اسکی بیوی، خالہ، پھوپھی بھانجی، یا بھتیجی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔	84
(21)	دادی جو مس سے بالشہوۃ ہے اسکی لڑکی سے نکاح جائز نہیں	84
(22)	عورت سے اسکے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے۔	85

نمبر شمار — فہرست

(23) ساس کی پستان پکڑی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں۔

(24) ساس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو انزال ہو گیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں۔

عدت کا بیان

(1) عدت کے لحاظ سے مطلقہ عورتوں کی تین اقسام۔

(2) اگر کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہو جائے تو اسکی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

(3) رخصتی سے قبل بیوہ کی عدت۔

(4) حاملہ کی عدت۔

(5) رخصتی سے پہلے طلاق کی عدت نہیں۔

(6) طلاق کی عدت کے دوران اگر شوہر انتقال کر جائے تو کتنی عدت ہوگی۔

(7) نابالغ بچی کے ذمہ بھی عدت ہے۔

(8) بیوہ مرحوم کے گھر عدت گزارے۔

(9) مطلقہ مغلظہ سے صحبت کی تو استیناف عدت نہیں یعنی دوبارہ شروع سے عدت نہیں گزارے گی۔

(10) بچہ پیٹ میں مر گیا تو حکم عدت۔

(11) عدت ممتدۃ الطہر۔

(12) نامرد سے خلوت صحیحہ کے بعد عدت اور مہر کامل واجب ہے۔

(13) معتدہ موت کی تنہائی سے سخت وحشت ہو تو مکان بدل سکتی ہے۔

(14) عدت میں نکاح حرام ہے۔

(15) جس کی عدت وضع حمل ہو اگر وہ حمل گرا دے تو عدت پوری ہوگی یا نہیں

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(16)	طلاق ثلاثہ کے بعد اگر شوہر زنا کرتا ہے تو اسکی عدت علیحدگی کے بعد سے شروع ہوگی۔	90

کتاب الحظر والاباحت

(جائز اور ناجائز اشیاء)

(1)	حلال جانور کی سات چیزیں مکروہ ہیں۔ بلی، لومڑی، کبوتر، سیہ وغیرہ کا شرعی حکم	91
(2)	بیوی کے ہاتھ، پیٹ اور ران کے ذریعے منی نکالنا۔	91
(3)	علاج کیلئے منی ہاتھ سے نکالنا۔	91
(4)	مرغیوں کی بیٹ اور گائے بھینس کا گوبر بیچنا۔	92
(5)	بچے کے کان میں عورت کا اذان دینا کافی یا نہیں۔	92
(6)	عورت کے داڑھی مونچھ نکل آئے تو کیا حکم ہے۔	92
(7)	عورت کے پیٹ میں بچہ مرجائے تو نکالے یا نہیں۔	92
(8)	کیا میاں بیوی ایک دوسرے کو نام لے کر پکار سکتے ہیں۔	92
(9)	بیوی سے دوسری بیوی کے دیکھتے ہوئے جماع کرنا۔	93
(10)	جس جانور سے بدفعلی کی گئی ہو اس کی قربانی	93
(11)	عورت کا سینہ بند استعمال کرنا۔	93
(12)	اعتکاف کرنے والے کا دواعی وطی کرنا یعنی بوسہ لینا اور گلے ملانا۔	93
(13)	دبر (پچھلی شرمگاہ) زوجہ میں وطی سے نکاح باقی رہتا ہے۔	93
(14)	زیر ناف بال صاف کرنے کیلئے پاوڈر کا استعمال	94
(15)	زیر ناف بال کہاں تک مونڈنا چاہئے۔	94
(16)	عورت مرجائے اور بچہ پیٹ میں زندہ ہو اس کو نکالنا۔	94

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(17)	گدھی کا دودھ علاج کیلئے استعمال کرنا۔	94
(18)	شوہر کا عضو (شرمگاہ) ہاتھ میں لینا۔	94
(19)	مرنے کے بعد بیوی کا منہ دیکھنا۔	94
(20)	ننگا ہونے کی حالت میں دعا و درود۔	95
(21)	ولادت کے وقت بیوی کی مدد کرنا۔	95
(22)	زیر ناف بال دوسرے سے صاف کرانا	95
(23)	حالت جنابت کا ذبیحہ حلال ہے۔	95
(24)	عورت کا ذبیحہ حلال ہے۔	95
(25)	زنا کو ثابت کرنے کیلئے ڈاکٹری معاینہ کرانا	95
(26)	نابالغ کا ستر دیکھنا	96
(27)	عورت کا کنویں بنانا شرعاً کیسا ہے۔	96
(28)	فرج (اگلی شرمگاہ) میں وطی پشت کی طرف سے کرنا۔	96
(29)	جس کمرہ میں قرآن ہو اس کمرہ میں بیوی سے جماع کرنا۔	96
(30)	مسجد میں ہوا نکالنا۔	97
(31)	حالت حمل میں صحبت۔	97
(32)	بیوی کے رخسار کو چومنا اور ہونٹوں کا چوسنا۔	97
(33)	بیوی کی چھاتی منہ میں لینا۔	97
(34)	تفخیذ و تبطین کا حکم یعنی بیوی کے پیٹ اور ران سے رگڑنا۔	97
(35)	بوڑھی بیوی سے جماع کرنا۔	97
(36)	نابالغہ بیوی سے جماع کرنا۔	98

صفحہ نمبر	فہرست	نمبر شمار
98	زوجین کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا۔	(37)
98	بیوی کا جسم دیکھنا۔	(38)
98	زوجین کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا۔	(39)
98	انجکشن کے ذریعے اولاد حاصل کرنا۔	(40)
99	حضور صلعم کے فضلات پاک ہیں۔	(41)
99	حاملہ یا مرضعہ سے صحبت جائز ہے۔	(42)
99	بغرض علاج عورت کا شرمگاہ دیکھنا۔	(43)
99	بیوی کی شرمگاہ کا بوسہ لینا۔	(44)
99	غیر زوج کا نطفہ رحم میں ڈالنا۔	(45)
100	مرد کا عورت کی شرمگاہ کو چومنا اور عورت کے منہ میں اپنا عضو مخصوص (شرمگاہ) دینا۔	(46)
100	انجکشن کے ذریعے رحم میں مادہ منویہ پہنچانا۔	(47)
100	عزل جائز ہے یا نہیں۔	(48)
101	کوئی ایسی صورت اختیار کرنا کہ حمل قرار نہ پائے اس کا حکم۔	(49)
101	جانور کو جفتی کرانے کی اجرت لینا دینا حرام ہے۔	(50)
101	نومولود بچہ کی جھلی سے آگ والے کا علاج کرنا۔	(51)
102	اسقاط حمل جائز ہے یا نہیں۔	(52)
102	جماع موجب اسقاط کا حکم۔	(53)
102	اگر ڈاکٹر نے ناجائز حمل ضائع کیا تو کیا حکم ہے۔	(54)
103	اگر چار ماہ کے بعد حمل کو گرایا تو یہ قتل کے حکم میں ہے۔	(55)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(58)	ضبط تولید اور استقاط حمل (منصوبہ بندی کے مسائل)۔	103
	کفریہ کلمات اور ان کے احکامات	
(1)	قرآن پاک کی توہین کرنا کفر ہے۔	104
(2)	دین کی کسی بات کا مذاق اڑانا کفر ہے۔	105
(3)	سنت کا مذاق اڑانا کفر ہے۔	105
(4)	مفاد کیلئے اپنے کو غیر مسلم کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔	105
(5)	حضور ﷺ کی ادانی گستاخی بھی کفر ہے۔	105
(6)	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابن اللہ (اللہ کا بیٹا) کہا پھر بعد میں انکار کیا کیا حکم ہے۔	106
(7)	حالت غصہ میں کلمہ کفر نکالنا۔	106
(8)	خلفاء راشدین اور حضرت صدیقہؓ پر تہمت لگانے والا کافر ہے۔	106
(9)	یہ کہنا کہ ہم کافر ہیں کیا حکم ہے۔	106
(10)	مسجد میں پیشاب کر دونگا یہ کہنا کفر ہے۔	106
(11)	قرآن پر پیشاب کر دونگا یہ کہنا کفر ہے۔	107
(12)	اگر کسی نے کہا کہ میں اسلام کو نہیں مانتا تو کیا حکم ہے۔	107
(13)	میرا حشر ہنود کے ساتھ ہو کلمہ کفر ہے۔	107
(14)	خدا اور رسول ﷺ سے بیزاری کا اظہار کلمہ کفر ہے۔	107
	متفرق مسائل	
(1)	مستحاضہ کا حکم	109
(2)	ایام حیض میں استعمال ہونے والے کپڑوں کا حکم	109

نمبر شمارہ	فہرست	صفحہ نمبر
(3)	ولادت سے قبل آنیوالے خون کا حکم	109
(4)	حالت جنابت میں کمپیوٹر سے قرآن لکھنے کا حکم	109
(5)	حائضہ عورت پر دم کرنے کا حکم	110
(6)	کیا عورت ایام مخصوصہ میں زبانی الفاظ قرآن پڑھ سکتی ہے۔	110
(7)	حیض کے دنوں میں حدیث یاد کرنا اور قرآن کا ترجمہ پڑھنا	110
(8)	خاص ایام میں امتحان میں قرآنی سورتوں کا جواب کس طرح لکھے۔	110
(9)	خواتین اور معلمات خاص ایام میں تلاوت کسطرح کریں	111
(10)	دوران حفظ ناپاکی کے ایام میں قرآن کریم کسطرح یاد کیا جائے	111
(11)	مجبوری کے ایام میں عورت کو روزہ رکھنا	111
(12)	روزہ کے دوران اگر ایام (حیض و نفاس) شروع ہو جائیں تو روزہ ختم ہو جاتا ہے	112
(13)	کیا ایام مخصوص (حیض) میں نکاح جائز ہے	112
(14)	حائضہ عورت اذان کا جواب نہ دے	112
(15)	حائضہ عورت کیلئے حج کرنے کا طریقہ	112
(16)	حائضہ عورت پر طواف صدر لازمی نہیں	112
(17)	خنثیٰ مشکل سے نکاح	113
(18)	بانجھ عورت سے نکاح	113
(19)	حاملہ عورت سے نکاح	113
(20)	اگر بیوی سے ظلم و ناانصافی کرنے کا یقین ہو تو نکاح حرام ہے	113
(21)	جس عورت سے نکاح کرنا ہو اسکو ایک نظر دیکھنا	114

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(23)	کیا زانس سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے	114
(24)	دوسری شادی پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر جائز ہے۔	114
(25)	نومولود بچے کے کانوں میں اذان دینے کا طریقہ	114
(26)	خواتین کو اذان کا جواب دینا چاہیے	115
(27)	انجکشن کے ذریعے مادہ جانوروں کو حاملہ کرنے کا حکم	115
(28)	مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے کا حکم	115
(29)	شوہر کو راغب (مائل) کرنے کیلئے تعویذات کا سہارا لینا۔	115
(30)	بعد البلوغ ختنہ میں شرمگاہ پر نگاہ پڑنے کا حکم	115
(31)	غسل کرتے وقت پانی کے برتن میں چھینٹے پڑنے سے پانی کا حکم	116
(32)	جنب کا پسینہ	116
(33)	استنجاء سے عاجز شخص کیلئے استنجا کا حکم	116
(34)	عورت کے رحم سے نکلنے والی سفید رطوبت سے وضو کا حکم	116
(35)	اثبات جرم کیلئے تصویر کا حکم	117
(36)	اثبات جرم کیلئے ریکارڈ شدہ شہادت کافی نہیں	117
(37)	حلالہ کے نکاح میں وطی کے بغیر عورت شوہر اول کیلئے حلال نہیں ہو سکتی	117
(38)	حلالہ کے نکاح میں جماع کیلئے کنڈوم (ساتھی) استعمال کرنا۔	118
(39)	حلالہ کے نکاح میں بوقت جماع انزال کرنے یا نہ کرنے کا حکم	118
(40)	نابالغ سے حلالہ کرانے کا شرعی حکم	118
(41)	دبر میں جماع کرنے سے حلالہ کا حکم	118
(42)	عورت کا قول کہ میں حلالہ کر چکی ہوں	119

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(43)	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی شرعی حیثیت	119
(44)	خاوند کے مادہ تولید کا کسی اجنبیہ کے رحم میں نشو و نما پانا	119
(45)	جدید نظام تولید کا شرعی حکم	120
(46)	ہوا خارج ہونے پر صرف وضو کرے استنجا نہیں	120
(47)	عورت سر سے اکھڑے بالوں کو کیا کرے	120
(48)	ناخن پالش لگانا کفار کی تقلید ہے اس سے نہ وضو ہوتا ہے نہ غسل نہ نماز	121
(49)	ناخن پالش والی میت کی پالش صاف کر کے غسل دیں	121
(50)	ناپاکی کی حالت میں قرآنی آیات کا تعویذ استعمال کرنا	121
(51)	بیت الخلاء میں کلمہ زبان سے پڑھنا جائز نہیں	121
(52)	بیت الخلاء میں دعا زبان سے نہیں بلکہ دل میں پڑھے	121
(53)	لفظ اللہ والا لاکٹ پہن کر بیت الخلاء جانا	121
(54)	میدان میں قضائے حاجت سے پہلے دعا کہاں پڑھے	122
(55)	نجاست غلیظہ اور خفیفہ کی تعریف	122
(56)	کتے کا لعاب ناپاک ہے	122
(57)	ناپاک چربی والا صابن	122
(58)	عورت کو پلکیں بنوانا کیسا ہے	123
(59)	بیوٹی پارلرز کی شرعی حیثیت	123
(60)	عورتوں کا بال کاٹنا کیسا ہے	123
(61)	عورت کو آڑی مانگ نکالنا	123
(62)	لڑکیوں کے بڑے ناخن	123

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(63)	عورتوں کا کان، ناک چھدوانا	124
(64)	کیا جوان مرد کا ختنہ کروانا ضروری ہے۔	124
(65)	کیا بچے کے پیدائشی بال اتارنے ضروری ہیں	124
(66)	لیڈی ڈاکٹر سے بچہ کا ختنہ کروانا	124
(67)	برقعہ کیلئے کپڑے کا رنگ	124
(68)	آپریشن کے ذریعہ ولادت کی صورت میں نفاس کا حکم	124
(69)	مرد کا دہرا اسا استعمال کرنا	125
(70)	مصنوعی بال لگانا	125
(71)	بانجھ بکری کا دودھ	125
(72)	مکان کی بنیاد میں بکرے کا خون ڈالنا	125
(73)	ایک بستر پر دو آدمیوں کا سونا	125
(74)	غسل خانے میں پیشاب کرنا	128
(75)	انجکشن لگا کر دودھ نکالنا	128
(76)	والدین کے گناہ معاف کروانے کا طریقہ	128
(77)	بروز قیامت باپ کی طرف نسب کر کے پکارا جائیگا	127
(78)	متعدد شوہروں والی عورت جنت میں کس کو ملے گی۔	127
(79)	باکرات (کنواری) و مطلقات کس کو ملیں گے	127
(80)	صرف تحریر طلاق سے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے	127
(81)	مجنون کی طلاق کا حکم	127
(82)	مجنون سے جدائی کی صورت	128

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(83)	طلاق کی نیت سے کہا کہ بیوی کو چھوڑ دیا	128
(84)	تو مجھ پر حرام ہے کا حکم	128
(85)	چوری کا روپیہ خفیہ طور پر مالک کو پہنچا دیوے تو چوری بری ہو جائیگا	129
(86)	جس جانور کیساتھ آدمی نے جماع کیا اس جانور اور آدمی کا حکم	129
(87)	ایام عدت میں عورت کا پنشن کیلئے جانا	129
(88)	عدت وفات کے دوران حج کیلئے جانا	129
(89)	جو عورت زنا کیوجہ سے حاملہ ہوا کی عدت	130
(90)	عدت وفات کے دوران عورت کا بیماری کیوجہ سے والدین کے گھر جانا	130
(91)	عدت وفات میں جوؤں کی تلفی (ختم) کیلئے شیمپو استعمال کرنا	130
(92)	عدت والی عورت کا کسی کی بھی شادی میں جانا	130
(93)	عدت میں عورت کیلئے زیب و زینت درست نہیں۔	130
(94)	کیا کرایہ والے مکان میں عدت ضروری ہے۔	131
(95)	معتدہ (عدت والی) کا علاج کیلئے نکلنا	131
(96)	صغیرہ (چھوٹی لڑکی) کو عدت میں حیض آ گیا	131
(97)	عدت میں مہینے شمار ہونگے یا دن	131
(98)	عدت موت میں آخری دن کا حساب	131
(99)	اسقاط حمل سے عدت ختم ہو جاتی ہے	131
(100)	حکم تعزیر نابالغ بولی بھیمہ (اگر نابالغ نے جانور کیساتھ بدفعلی کی اسکا حکم)	132
(101)	زوجہ سے مجامعت (جماع) کا حکم جبکہ بچہ برابر میں سورہا ہو	132

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
(102)	کن عورتوں کیساتھ نکاح کرنا حرام ہے؟	133
(103)	عورتیں جو نسب کیوجہ سے حرام ہیں	133
(104)	مصاھرت کیوجہ سے جو عورتیں حرام ہیں	134
(105)	وہ عورتیں جن کے ساتھ غیر کا حق متعلق ہو	135
(106)	جنسی خواہشات کی تکمیل کیلئے مصنوعی اعضاء کا استعمال	136
(107)	ایڈز کے متعلق مسائل	137
(107)	ایڈز کے متعلق مسائل	138
(108)	طواف زیارت سے پہلے حیض ونفاس	139
(109)	شہوت کم کرنے والی دوا	140
(110)	عورت کا ماہواری کی حالت میں احرام باندھنا	141
(111)	طہر سے متعلق چند بنیادی باتیں	142

☆☆☆☆☆☆☆

پاکی اور ناپاکی کے مسائل

ایسے ناپاک پانی کا استعمال جس کے تینوں اوصاف نجاست کی وجہ سے بدل گئے ہوں۔

(1) ایسے ناپاک پانی کا استعمال جس کے تینوں وصف یعنی مزہ، بو اور رنگ نجاست کی وجہ سے بدل گئے ہوں کسی طرح درست نہیں نہ جانوروں کو پلانا درست ہے نہ مٹی وغیرہ میں ڈال کر گارا بنانا جائز ہے اور اگر تینوں وصف نہیں بدلے تو اس کا جانوروں کو پلانا یا مٹی میں ڈال کر گارا بنانا اور مکان میں چھڑکاؤ کرنا درست ہے مگر ایسے گارے سے مسجد نہ لیپے۔

(بہشتی گوہر گیارہواں حصہ کتاب الطہارۃ ص 6)

غلہ پر بیلوں کو چلاتے وقت اگر پیشاب کریں تو کیا حکم ہے۔

(2) غلہ گاہنے کے وقت یعنی جب اس پر بیلوں کو چلاتے ہیں اگر بیل غلہ پر پیشاب کردیں تو ضرورت کی وجہ سے وہ معاف ہے یعنی غلہ اس سے ناپاک نہ ہوگا اور اگر اس وقت کے سوا دوسرے وقت میں پیشاب کریں تو ناپاک ہوجائیگا اس لیے کہ یہاں ضرورت نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 7

راستوں کا کیچڑ اور ناپاک پانی کا حکم

(3) راستوں کا کیچڑ اور ناپاک پانی معاف ہے بشرطیکہ بدن یا کپڑے میں نجاست یعنی ناپاکی کا اثر معلوم نہ ہو فتوی اسی پر ہے البتہ احتیاط یہ ہے کہ جس شخص کی بازار اور راستوں میں زیادہ آمدورفت نہ ہو وہ اسکے لگنے سے بدن اور کپڑے پاک کرلیا کرے چاہے ناپاکی کی اثر محسوس نہ ہو۔

حوالہ بالا۔ ص 8

پھل میں جو کیڑے ہیں اس کا کیا حکم ہے

(4) پھل وغیرہ کے کیڑے پاک ہیں لیکن ان کا کھانا درست نہیں اگر ان میں جان پڑ گئی ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 8

کھانے کی چیزیں سڑ (خراب) ہو جائیں تو کیا حکم ہے

(5) کھانے کی چیزیں اگر سڑ (خراب) ہو جائیں اور بو آنے لگے تو ناپاک نہیں ہوتیں جیسے گوشت، حلوہ وغیرہ مگر نقصان کے خیال سے ان کا کھانا درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 8

مردہ انسان کے منہ کا لعاب ناپاک ہے

(6) مردہ انسان کے منہ کا لعاب نجس (ناپاک) ہے حوالہ بالا۔ ص 9

دودھ دوہتے وقت اگر مینگنی گر جائے تو کیا حکم ہے

(7) دودھ دوہتے وقت دو ایک مینگنی یعنی بکری کی لید پڑ جائیں یا تھوڑا سا گوبر یعنی گائے کی لید بقدر دو ایک مینگنی کے گر جائے تو معاف ہے بشرطیکہ گرتے ہی نکال دیں اور اگر دودھ دوہنے کے وقت کے علاوہ گر جائیں تو ناپاک ہو جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 9

پیشاب و پاخانہ سے جو بخارات اٹھتے ہیں اسکا کیا حکم ہے

(8) عموماً سردی کے موسم میں انسان پیشاب یا پاخانہ کرتا ہے تو اس سے دھوئیں کی صورت میں بخارات اٹھتے ہیں اور انسان اس سے شک میں رہتا ہے تو بہشتی گوہر میں رد المختار کے حوالے سے ان بخارات کو پاک لکھا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 8

مرغی کو پانی میں جوش دینا کیسا ہے

(9) مرغی یا کوئی اور پرندہ پیٹ پاک کرنے کے بعد اور اسکی آلائش نکالنے سے پہلے پانی میں جوش دے دیا جائے تو وہ کسی طرح پاک نہیں ہوسکتی۔ حوالہ بالا۔ ص 11 3

پیشاب کے باریک چھینٹوں کا کیا حکم ہے

(10) نورالایضاح میں باب الانجاس والطہارۃ صفحہ کے تحت لکھا ہے وعفی رشاش بول کرؤوس الابر: ترجمہ: پیشاب کی باریک چھینٹیں جو سوئی کے ناکے کے برابر ہوں معاف ہیں

ناپاک چیز اگر پانی میں گرجائے اور گرنے سے جو چھینٹیں پڑجائیں اس کا حکم

(11) ناپاک چیز پانی میں گرے اور اسکے گرنے سے چھینٹیں اڑکر کسی پر جاپڑیں تو وہ پاک ہیں بشرطیکہ اس ناپاکی کا کچھ اثر ان چھینٹوں میں نہ ہو۔ بہشتی گوہر۔ ص 10

عورت کے وضو یا غسل سے بچے ہوئے پانی کا حکم۔

(12) عورت کے وضو یا غسل سے بچے ہوئے پانی سے مرد کو وضو یا غسل نہ کرنا چاہئے گو ہمارے نزدیک جائز ہے لیکن امام احمد کے نزدیک جائز نہیں اور اختلاف سے بچنا بہتر ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 10

لیٹرین کے لوٹے میں جو ناپاک پانی ہو اسکو پاک کرنے کا طریقہ:

(13) لیٹرین کے لوٹے کے پاک ہونے میں اگر شک ہو تو اس لوٹے میں اتنا پانی ڈالا جائے کہ وہ بہہ جائے تو لوٹے کا پانی اگر ناپاک ہو تو بھی پاک ہو جائیگا۔

فرش پاک کرنے کا طریقہ:

(14) فرش خشک ہو کر پاک ہو جاتا ہے لیکن اگر مسجد کا فرش ہو تو اسکو جلدی پاک کرنا چاہئے

پانی ڈال کر کپڑے وغیرہ سے۔

نجاست اگر جلائی جائے تو اس کا دھواں پاک ہے۔

(15) نجاست اگر جلائی جائے تو اس کا دھواں پاک ہے وہ اگر جم جائے اور اس سے کوئی چیز بنائی جائے تو وہ پاک ہے جیسے نوشادر، کہتے ہیں کہ نجاست کے دھوئیں سے بنتا ہے۔ بہشتی گوہر

ناپاکی کے اوپر گرد وغبار کا حکم۔

(16) نجاست کے اوپر جو گرد وغبار ہو وہ پاک ہے بشرطیکہ ناپاکی کی تری نے اس میں اثر کر کے اس کو تر نہ کر دیا ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 8

حلال جانور کا گندہ انڈا پاک ہے۔

(17) گندہ انڈا حلال جانور کا پاک ہے۔ بشرطیکہ ٹوٹا نہ ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 8

کن جگہوں میں پیشاب و پاخانہ مکروہ ہے۔

(18) چاند یا سورج کی طرف پاخانہ یا پیشاب کے وقت منہ یا پیٹھ کرنا مکروہ ہے۔ نہر اور تالاب وغیرہ کے کنارے پاخانہ پیشاب کرنا مکروہ ہے اگرچہ نجاست (ناپاکی) اس میں نہ گرے اور اسی طرح ایسی درخت کے نیچے جسکے سایہ میں لوگ بیٹھتے ہوں۔ مسجد اور عیدگاہ کے اس قدر قریب جس کی بدبو سے نمازیوں کو تکلیف ہو۔ قبرستان میں ایسی جگہ جہاں لوگ وضو یا غسل کرتے ہوں۔ راستے میں اور ہوا کے رخ پر سوراخ میں۔ راستے کے قریب اور قافلہ یا کسی مجمع کے قریب مکروہ تحریمی ہے حاصل یہ ہے کہ ایسی جگہ جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں اور ان کو تکلیف ہو

حوالہ بالا۔ ص 11

پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت کن امور سے بچنا چاہئے۔

(19) بات کرنا۔ بلاضرورت کھانسنا۔ کسی آیت یا حدیث اور متبرک (برکت والی) چیز کا پڑھنا۔ ایسی چیز جس پر خدا یا نبی یا کسی فرشتے کا نام ہو یا کوئی آیت یا حدیث یا دعا لکھی ہوئی ہوا پنے ساتھ رکھنا۔ البتہ اگر ایسی چیز جیب میں ہو یا تعویز کپڑے وغیرہ میں بند ھاہوا ہو تو کراہت نہیں۔ بلاضرورت لیٹ کر یا کھڑے ہو کر پاخانہ و پیشاب کرنا۔ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا ان سب باتوں سے بچنا چاہئے۔ حوالہ بالا۔ص 11

وضو کا بیان

ہوا نکلنے والی کی نیند وضو کو نہیں توڑتی

(1) اگر کسی آدمی کو خروج ریاح (ہوا نکلنے) کا مرض ہو تو اس خلاف ریح (ہوا نکلنے والی) کی نیند وضو کو توڑنے والی ہے یا نہیں اس میں دو قول ہیں شامی نے کہا کہ یہ صحیح ہے کہ وضو نہیں توڑتی ہے۔ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند۔ص124

آنکھ سے پانی کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتی:

(2) آنکھ کے درد کرتے وقت جو پانی نکلتا ہے اس میں ابن ہمام کی تحقیق یہ ہے کہ وہ وضو کو نہیں توڑتی یہی راجح ہے۔ حوالہ بالا۔ص124

قطرہ باہر نہ نکلے اندر نظر آئے تو وضو نہیں ٹوٹتا:

(3) جس شخص کو قطرہ آتا ہو اگر سوراخ کے اندر قطرہ نظر آئے۔ تو اس کا وضو باقی رہے گا جب تک منہ پر ظاہر نہ ہو۔ حوالہ بالا۔ص125

خون اگر تھوک سے زیادہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(4) اگر کسی آدمی کے دانتوں سے خون آتا رہتا ہو تو اگر خون تھوک پر غالب ہو تو اس صورت میں وضو دوبارہ کرنا ہوگا۔ حوالہ بالا۔ص126

عورت کی چھاتی سے دودھ کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتا۔

(5) عورت کا دودھ پستان (سینے) سے نکلنا وضو کو نہیں توڑتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص126

جو رطوبت باہر نہ آئے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(6) پھوڑا یا پھنسی بعد مواد نکلنے کے حل دار کے ہو جائیں اور اسے کپڑے سے ٹھونس دیا جائے اور تری ہو کر بہتا ہوا نہ ہو البتہ اٹھتے بیٹھتے کپڑے کو لگتی ہو تو اس صورت میں نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ کپڑا ناپاک ہوتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص126

روئی کی وجہ سے قطرہ پیشاب کا باہر نہ آئے تو وضو نہیں ٹوٹتا:

(7) اگر کسی آدمی نے خوف کی وجہ سے کپاس اپنی شرمگاہ میں رکھی اس کے بعد مثانہ سے قطرہ خارج ہوا لیکن باہر نہیں آیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر کپاس کے باہر کے حصہ پر تری کا اثر آگیا تو وضو ٹوٹ جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص128

عورت کو چھونا ناقض (توڑنے والی) وضو ہے یا نہیں۔

(8) اگر میاں بیوی دونوں اپنی شرمگاہوں کو آپس میں ملائیں اور درمیان میں کپڑے وغیرہ کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص129

بچہ کا حالت نماز میں دودھ پینا۔

(9) اگر عورت حالت نماز میں بچے کو دودھ پلائے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ نماز فاسد ہو جائیگی۔ حوالہ بالا۔ ص130

حالت وضو میں عورت پر شہوت سے نظر ڈالنا وضو نہیں ٹوٹتا۔

(10) اگر باوضو آدمی نے عورت کو شہوت کی نظر سے دیکھا تو صرف دیکھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا

بشرطیکہ مذی وغیرہ خارج نہ ہو۔ حوالہ بالا۔ ص130

وضو کرتے ہوئے ہوا کو دبا لے تو وضو ہو جائیگا۔

(11) اگر وضو کی حالت میں یا نماز کی حالت میں کسی نے ہوا کو دبا لیا اور خارج نہ ہونے دیا تو وضو باقی رہیگا۔ اور نماز صحیح ہے۔ حوالہ بالا۔ ص135

شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(12) شرمگاہ کو دیکھنے یا مس کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ حوالہ بالا۔ ص135

ہوا کا نکلنا جس میں آواز اور بدبو نہ ہو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں

(13) اگر ہوا نکلنے کا یقین ہو خواہ آواز یا بدبو ہو یا نہ ہو اور وہ شخص معذور بھی نہ ہو تو وضو پھر کر لینا چاہیے۔ اور اگر محض شبہ ہو اور اختلاج (دھڑکن) سا ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ حوالہ بالا۔ ص137

شرمگاہ میں انگلی داخل کرکے نکالنے سے وضو ٹوٹ گیا۔

(14) اگر عورت کے فرج داخل (شرمگاہ کے اندر) کسی نے انگلی داخل کی تو وضو ٹوٹ جائیگا اگر گول سوراخ کے اندر نہیں گئی تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ عورت کی شرمگاہ کے دو حصے ہیں ایک بیرونی (فرج خارج) جو مستطیل شکل کا ہے اس کے بعد کچھ گہرائی میں گول سوراخ ہے جسکے اندرونی حصے کو فرج داخل کہتے ہیں۔ احسن الفتاوی۔ ص20

وریدی انجکشن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(15) صرف وریدی انجکشن وضو کو توڑنے والا ہے۔ ورید بمعنی گردن کی موٹی رگ۔ عضلاتی (جسم) اور جلدی انجکشن وضو کو نہیں توڑتی۔ حوالہ بالا۔ ص23

بوسہ لینے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں۔

(16) بیوی سے بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا الا یہ کہ مذی خارج ہو جائے۔
آپ کے مسائل اور ان کے حل۔ ص38۔

دانت صاف کرنے کے لیے ایسے برش کا استعمال جسمیں خنزیر کے بال ہوں تو حرام۔

(17) اگر برش جو دانتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اس کے متعلق یقین ہو کہ وہ خنزیر کے بالوں سے بنا ہے تو اس کا استعمال مسلمانوں کے لیے حرام ہے اور جبکہ اس کے علاوہ بے شمار
کفایت المفتی۔ ص32
اس جیسا اہم مسئلہ فتوی بھی لکھا ہو۔

اگر ہوا شرمگاہ کے آگے کی طرف سے نکلے۔

(18) اگر آگے کے راستے سے ہوا نکل جائے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا لیکن جس عورت کا پیشاب اور پاخانہ کا راستہ ایک ہو گیا ہو اسے احتیاطاً وضو کر لینے کا حکم ہے۔ خیر الفتاوی۔ ص49

سلسل البول والے وضو اور کپڑے کی طہارت کا مسئلہ:

(19) جو آدمی معذور ہو اور اس کو ہر وقت قطرات آتے رہتے ہوں تو جب اس نے وضو کر لیا تو پھر اگر قطرات آتے بھی ہوں تو وہ وضو کو نہیں توڑتے لیکن دوسرے وقت کی نماز کیلئے الگ وضو کریگا۔
حوالہ بالا۔ ص63

انسان معذور کب بنتا ہے۔ معذور کا کیا حکم۔

معذور کے حکم سے کب نکلے گا

(20) جو شخص معذور ہو مثلاً پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں یا گیس کا مریض ہو جس کی وجہ سے ہوا خارج ہوتی رہتی ہو یا مسلسل خون بہتا ہو تو ایسے شخص کو وضو کے بارے میں تین باتیں سمجھ لینی چاہئیں۔

(1) انسان معذور کب بنتا ہے۔ (2) معذور کا حکم کیا ہے۔ (3) معذور کے حکم سے کب نکلے گا۔

(1) انسان معذور اس وقت بنتا ہے جب اس شخص پر ایک نماز کا مکمل وقت ایسا گزر جائے جس میں اتنا وقت نہ ملے کہ یہ وضو کر کے فرض نماز پڑھ لے۔ مثلاً فجر کا وقت 4:50 بجے داخل ہو کر 6:30 بجے تک رہتا ہے تو اتنے وقت میں اس انسان پر ایسی حالت بنا ئے جس میں یہ وضو کر کے دو رکعت فرض نماز پڑھ سکے جب بھی کوئی ایک وقت ایسا گزر جائے تو یہ شخص شرعاً معذور کے حکم میں داخل ہو جائیگا۔

(2) معذور کا حکم: معذور کیلئے حکم یہ ہے کہ ہر فرض نماز کیلئے نیا وضو بنائے اور اس نماز کے وقت کے اندر اسی وضو سے فرض، واجب، نفل وغیرہ جو چاہے پڑھ سکتا ہے۔

(3) معذور کے حکم سے کب نکلے گا: جب معذور پر ایک نماز کا مکمل وقت ایسی حالت میں گزر جائے کہ ایک مرتبہ بھی عذر پیش نہ آئے تو شرعاً اب یہ شخص معذور کے حکم سے خارج ہے اور اب اس پر عام صحت مند شخص کے احکامات ہو نگے۔

(جیسے پیشاب کے قطرے آتے ہیں اسکے لیے انتہائی مفید مشورہ اور آسان علاج) مفتی رشید احمد صاحب نے احسن الفتاویٰ میں قطرے والے مریض کو ایک بہترین ترکیب بیان فرمائی ہے اگر اس پر عمل کیا جائے تو انسان کو اس شکل سے کافی حد تک نجات مل سکتی ہے۔ فرماتے ہیں۔ پاخانے کے مقام سے خصیتین کیطرف رگوں کو سونتا جائے اور اسکے بعد پیشاب کی نالی کو سونت لیا جائے تو راستے میں جو رطوبت ہو وہ خارج ہو جاتی ہے اور اسکے بعد قطرہ آنے کا امکان نہیں رہتا اور مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اسکے بعد تجربہ کیا ہے کہ کھانسنے کودنے یا تیز چلنے سب کے بعد بھی دوبارہ قطرہ نہیں آتا۔

تنبیہ: اس سب کے باوجود بھی آخری گذارش قطرہ وغیرہ امراض والوں کیلئے یقین کی بات الگ ہے لیکن بہرہ کرم شک پر عمل نہ کریں حضور ﷺ نے شک والوں کیلئے فرمایا ہے کہ تم میں سے

کی کو اگر پیٹ میں کچھ محسوس ہو جس کی وجہ سے شبہ ہو جائے کہ کچھ ہوا نکلی یا نہیں تو مسجد سے اس وقت تک نہ نکلے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔ رواہ مشکوٰۃ المصابیح۔

معذور کے کپڑوں کا حکم :

(21) ایسا معذور آدمی جسے قطرے آتے ہیں یا خون تھوڑا تھوڑا رستا ہے اسے اگر اتنا وقت نہیں ملتا کہ کپڑے دھو کر وضو اور نماز سے فارغ ہو جائے بلکہ کپڑے دھو کر وضو اور نماز سے فارغ ہونے سے پہلے کپڑے دوبارہ خون یا پیشاب سے ناپاک ہو جاتے ہیں تو شرعاً ایسے شخص پر کپڑوں کا پاک کرنا ضروری نہیں اور اگر اتنا وقت ملتا ہے کہ کپڑے پاک کر کے وضو اور نماز ادا کر سکتا ہے۔ تو کپڑے پاک کرنا ضروری ہیں۔

مرض سیلان میں حفاظت وضو کی تدبیر:

(22) ایسی عورت جس کی شرمگاہ سے پانی بہتا رہتا ہوا سے جب تک نماز کے اندر وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو جائے نماز ہو جائے گی۔ بلکہ ایسی مریضہ کو چاہیے کہ شرمگاہ کے اندر اسفنج یا روئی رکھ لیا کرے۔ جس سے پانی جذب ہو۔ جب تک اسفنج کا وہ حصہ جو شرمگاہ کے گول سوراخ سے باہر ہے اس پر رطوبت ظاہر نہ ہوگی۔ وضو باقی رہے گا۔ احسن الفتاویٰ۔ ص 80

بواسیر کی وجہ سے نکلنا والا خون :

(23) بواسیر کی وجہ سے نکلنے والا خون: بواسیر میں مخرج (پاخانہ نکلنے کی جگہ) سے باہر سے اور مسوں کی جڑ میں زخم ہو جاتے ہیں ان سے جو خون یا رطوبت نکلتی رہتی ہے اور کپڑوں پر لگتی ہے اس کا حکم اصل مخرج (جس پر کھڑی ہے) سے نکلنے والی کا ہے اس سے کپڑا ناپاک ہوتا ہے۔ خلاصہ حسن کتابت المسائل۔ ص 316

بواسیر کے مسوں پر تیل لگاتے ہوئے اگر انگلی کا اندر داخل کر لیا تو وضو کو توڑتا ہے

(24) بواسیر کے مسوں پر تیل لگاتے ہوئے اگر انگلی مخرج کے اندر داخل ہوگئی تو اس سے

وضو ٹوٹ جائیگا۔ اور اگر مخرج (ناپاکی نکلنے کی جگہ) کے اندر بھی تیل لگایا اور پھر یہ تیل باہر نکل
آئے تو بھی وضو ٹوٹ جائیگا۔ کیونکہ یہ تیل ناپاک ہے۔ اور اگر یہ تیل مخرج کے قریب کپڑے پر
لگے تو اس سے کپڑا بھی ناپاک ہو جائیگا لہذا بہتر صورت یہ ہے کہ تیل لگانے کے بعد اطراف کو بھی
طرح سے صاف کر دیا جائے۔ اور پھر اگر تیل کا اثر کپڑے پر ظاہر ہو جائے تو اسے ناپاک
سمجھا جائے گا۔

امداد الاحکام۔ ص348

اگر کسی کے مشترک حصہ (پچھلی شرمگاہ) کا کوئی جز باہر نکل آئے۔

(25) اگر کسی شخص کے مشترک حصہ (پچھلی شرمگاہ) کا کوئی جزو باہر نکل آئے تو اس سے وضو
جاتا رہیگا خواہ وہ خود بخود اندر چلا جائے یا کسی لکڑی، کپڑے یا ہاتھ وغیرہ سے اندر دھکیلا جائے۔

منی اگر بغیر شہوت کے خارج ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائیگا:

(26) منی اگر بغیر شہوت خارج ہو تو وضو ٹوٹ جائیگا۔ مثلاً کسی نے بوجھ اٹھایا یا کسی اونچے
مقام سے گر پڑا اور اس صدمہ سے منی بغیر شہوت خارج ہوگئی۔

بہشتی گوہر۔ ص13

(27) منی، مذی اور ودی کی تعریف:

منی وہ گاڑھا قسم کا پانی ہے جو شہوت کے ساتھ احتلام کے وقت نکلتا ہے۔

مذی پتلا قسم کا پانی ہے جو شہوت کے ساتھ نکلتا ہے۔

ودی گدلا قسم کا پانی ہے جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے۔

اگر مشترک حصہ سے کیڑا نکل جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(28) اگر دبر (پاخانہ کی جگہ) سے کیڑا نکل جائے تو اس سے وضو ٹوٹ جائیگا۔

خیر الفتاوی۔ ص65

"غسل کا بیان"

تنہائی میں برہنہ غسل کرنا جائز ہے۔

(1) تنہائی میں برہنہ نہانا جائز ہے البتہ ستر ڈھانپنا افضل ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 31

غسل میں مصنوعی دانتوں کا حکم۔

(2) اگر کسی نے ایسے مصنوعی دانت لگوائے ہوں جو اتارے نہیں جاتے ہوں تو بغیر اتارے غسل ہو جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 31

حالت جنابت میں سلام کہنا جائز ہے۔

(3) حالت جنابت میں سلام کہنا، مصافحہ کرنا اور کھانا پینا جائز ہے البتہ کھانے سے پہلے کلی کرنی چاہیے۔ حوالہ بالا۔ ص 33 باب الغسل

بغیر غسل کے دوسری بار جماع کرنا۔

(4) ایک بار جماع کے بعد بغیر غسل کے دوسری بار جماع کرنا درست ہے مگر غسل یا وضو یا استنجا کر لینا افضل اور مستحب ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 35

(5) حالت جنابت میں عورت بچے کو دودھ پلا سکتی اور کھانا وغیرہ پکا سکتی ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 36

حالت جنابت میں بال اور ناخن کاٹنا:

(6) حالت جنابت میں بال اور ناخن کاٹنا مکروہ ہے لیکن قرائن سے مکروہ تنزیہی ہونا معلوم ہوتا ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 38

حالت جنابت میں ذکر اور تلاوت کا حکم۔

(7) حالت جنابت میں کلمہ طیبہ، درود شریف اور ہر قسم کا ذکر کرنا جائز ہے۔ البتہ قرآن کی تلاوت ناجائز ہے۔ احسن الفتاویٰ۔ ص38

غسل میں غرارہ فرض ہے یا کلی۔

(8) غسل میں کلی کرنا فرض ہے اس طرح کہ تمام منہ میں پانی پہنچ جائے اور غرارہ کرنا بغیر روزہ دار کیلئے سنت ہے۔ دارالعلوم دیوبند۔ ص140

غسل جنابت میں عورت کو چوٹی کا کھولنا ضروری ہے یا نہیں۔

(9) عورت کے سر کے بال اگر گندھے ہوئے ہوں اور مینڈھیاں گندھی ہوں تو ان کو کھولنا اور تمام بالوں کو تر کرنا غسل میں ضروری نہیں بلکہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچانا کافی ہے۔ جسکی صورت یہ ہے کہ سر پر پانی ڈال کر بالوں کو دبا دیں کہ جڑوں میں پانی پہنچ جائے اور اگر بال کھلے ہوئے ہوں تو تمام بالوں کا تر کرنا ضروری ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 145

کپڑے کے ساتھ دخول سے غسل ہے یا نہیں۔

(10) مرد کا حشفہ (آلہ تناسل کی سپاری) عورت کے عضو مخصوص (اگلی شرمگاہ) میں داخل ہونے سے غسل فرض ہوتا ہے۔ خواہ منی نکلے یا نہ نکلے اگر دونوں کپڑے پہنے ہوئے ہوں اور مذکورہ (اوپر ذکر کی ہوئی) صورت پیش آئے تو اس صورت میں احتیاط یہ ہے کہ غسل کرے در مختار میں ہے۔ الاحوط الوجوب یعنی احتیاط یہ ہے کہ واجب ہے۔ حوالہ بالا۔ ص149

جماع کے بعد فوراً غسل ضروری نہیں۔

(11) جماع کے فوراً بعد غسل کرنا بہتر ہے۔ لیکن اگر کچھ تاخیر کرے تو کچھ گناہ نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص149

منی کو روک لیا جائے تو کیا حکم ہے۔

(12) اگر کسی نے احتلام (خواب میں ناپاک ہونا) کو روک لیا اور بعد میں بغیر شہوت کے اگر قطرے نکلے تو امام ابو یوسف رحمہ اللہ اس میں غسل کو واجب نہیں فرماتے اور امام صاحب اور امام محمد رحمہ اللہ غسل کو واجب فرماتے ہیں اور اسی میں احتیاط ہے۔ حوالہ بالا۔ ص150

عورت کو شہوت سے منی نکلے تو غسل فرض ہے یا نہیں۔

(13) عورت کو اگر شہوت سے منی نکلے مردوں کی طرح تو ان پر غسل فرض ہے۔
حوالہ بالا۔ ص152

انگلی ڈالنے کی وجہ سے غسل نہیں ہے۔

(14) اگر مرد نے قصداً عورت کی پیشاب گاہ میں انگلی کردی اس حالت میں عورت پر غسل واجب نہیں ہے۔ حوالہ بالا۔ ص150

حالت جنابت میں کھانا پینا:

(15) جماع یا احتلام کے بعد غسل کرنے سے پہلے کھانا پینے کی ضرورت اگر پیش آئے تو وضو کرلینا چاہیے اگر وضو کا موقع نہ ہو تو کم از کم ہاتھ منہ دھو کر کلی کر کے کھانا پینا چاہیے۔ ہاتھ منہ دھونے سے پہلے جنبی کا کھانا پینا مکروہ ہے۔ مرد اور عورت دونوں کا ایک ہی حکم ہے حائضہ کیلئے کروہ نہیں۔ فتاوی رحیمیہ۔ ص319

نابالغ بالغہ سے جماع کرے تو غسل کس پر ہے۔

(16) اگر نابالغ لڑکا بالغہ سے جماع کرے تو بالغہ پر غسل واجب ہے اگر لڑکا اس قابل ہے

کہ جماع کرسکتا ہے یعنی بلوغت کے قریب ہے اور اس کو شہوت ہوتی ہے۔ تو اس پر بھی غسل واجب ہے اسی طرح اگر بالغ مرد نابالغہ سے جماع کرے تو مرد پر غسل واجب ہے اگر لڑکی مراہقہ یعنی بلوغت کی قریب ہے اور اسے شہوت ہوتی ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے۔
دارالعلوم دیوبند۔ ص 152

بعد غسل منی نکلے تو کیا پھر غسل واجب ہے۔

(17) اگر کسی کی منی نکلی ہو اور وہ بعد پیشاب کرنے کے غسل کرے اور پھر بقیہ منی نکل آئے تو اسکی تفصیل شامی میں یہ ہے کہ بعد پیشاب اگر انتشار باقی ہو اور منی نکلے تو غسل دوبارہ واجب ہے اور اگر انتشار نہ رہا ہے اور منی نکلے تو غسل واجب نہیں کیونکہ غسل کیلئے منی کا شہوت کے ساتھ جدا ہونا شرط ہے اگر چہ منی کا نکلنا شہوت سے نہ ہو گر ضرورت کے مواقع میں منی کا شہوت سے خارج (نکلنا) ہونے پر فتویٰ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 153

جنابت کے فوراً بعد حائضہ ہوگئی تو غسل بعد ختم حیض ہے۔

(18) ایک شخص اپنی بیوی سے ہمبستر ہوا مع بیوی حائضہ ہوگئی تو اس بیوی پر غسل جنابت فرض نہیں حیض سے پاک ہونے پر غسل کرے۔ حوالہ بالا۔ ص 154

زنا اور اغلام (لواطت) وغیرہ سے بھی غسل واجب ہے۔

(19) اغلام (لواطت کرنا) زنا اور بڑی بازی وغیرہ پر غسل واجب ہوتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 514

بغیر شہوت خود اپنی انگلی شرمگاہ میں ڈالے تو اس سے نہ غسل واجب ہوتا ہے اور نہ روزہ جاتا ہے۔

(20) اگر عورت بغیر شہوت کے شرمگاہ میں انگلی ڈالے تو اس پر غسل واجب نہیں اور اگر روزہ

کی حالت میں ایسا کیا تو روزہ میں کچھ فرق نہیں آئیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 154

نیند سے اٹھ کر عضو پر تری دیکھے اور یقین ہے کہ وہ منی نہیں تو غسل واجب ہوگا یا نہیں

(21) ایک شخص نیند سے اٹھ کر اپنے ذکر (شرمگاہ) میں تری دیکھتا ہے اور اس کو یقین ہے کہ احتلام نہیں ہوا یا یاد نہیں ہے اور یہ مذی کی تری ہے اور اثر منی کا بدن اور کپڑے پر مطلقاً نہیں ہے تو اس صورت میں غسل واجب نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 155

خواب میں کسی عورت سے جماع کیا مگر انزال نہ ہوا تھا کہ جاگ گیا اور پیشاب کے وقت سفید قطرات آئے تو کیا حکم ہے۔

(22) زید نے خواب میں کسی عورت سے جماع کیا مگر ابھی انزال نہ ہوا تھا کہ زید بیدار ہو گیا جب پیشاب کرنے لگا تو پہلے کچھ نرم قطرے سفید قسم کے شرمگاہ سے خارج ہوئے تو اس صورت میں زید پر غسل واجب نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 155

غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے۔

(23) فرض غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے البتہ فرج داخل کے اندر پانی پہنچانا ضروری نہیں۔ فرج خارج کی تشریح صفحہ نمبر 29 پر دیکھو۔ احسن الفتاوی۔ ص 37

جانور کے ساتھ وطی کی تو بغیر انزال کے غسل واجب نہ ہوگا۔

(24) اگر کسی نے جانور سے وطی کی اور انزال ہوا تو غسل فرض ہے ورنہ نہیں۔ خیر الفتاوی۔ ص 79

صغیرہ غیر مشتہاۃ کے ساتھ جماع سے غسل واجب نہ ہوگا۔ تاوقت کہ انزال نہ ہو۔

(25) اگر کسی مرد نے چھوٹی لڑکی غیر مشتہاۃ (جس کو شہوت نہ ہوتی ہو) کے ساتھ جماع کیا لیکن انزال نہ ہوا تو غسل واجب نہیں کیونکہ یہ وطی بہیمہ (جانور کے ساتھ وطی کرنا) یا وطی میتہ (مردہ عورت کے ساتھ وطی کرنا) کے مشابہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص79

کن صورتوں میں غسل فرض ہے۔

(26) اگر کسی مرد یا عورت کو اپنے جسم یا کپڑے پر سو اٹھنے کے بعد تری معلوم ہو تو اس میں بہت سی صورتیں ہیں اور آٹھ صورتوں میں غسل فرض ہے۔

(1) یقین یا غالب گمان ہو جائے کہ یہ منی ہے اور احتلام یاد ہو۔

(2) یقین ہو جائے کہ یہ منی ہے اور احتلام یاد نہ ہو۔ (3) یقین ہو جائے کہ یہ مذی ہے اور احتلام یاد ہو۔ (4) شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی ہے اور احتلام یاد ہو۔

(5) شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد ہو۔ (6) شک ہو کہ یہ مذی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد ہو۔ (7) شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی ہے یا ودی اور احتلام یاد ہو۔

(8) شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی اور احتلام یاد نہ ہو۔ تو ان سب صورتوں میں غسل فرض ہے۔ بہشتی گوہر۔ ص16

کن صورتوں میں غسل فرض نہیں ہے۔

(27) اٹھنے کے بعد کپڑوں پر تری دیکھی تو ان صورتوں میں غسل فرض نہیں ہوتا۔

(1) یقین ہو جائے کہ یہ مذی ہے اور احتلام یاد نہ ہو۔

(2) شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی اور احتلام یاد نہ ہو۔

(3) شک ہو کہ یہ مذی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد نہ ہو۔

(4) یقین ہو جائے کہ یہ ودی ہے اور احتلام یاد ہو یا نہ ہو۔

(5) شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد نہ ہو۔ پہلی، دوسری اور پانچویں صورت میں احتیاطاً غسل کرنا واجب ہے اگر غسل نہ کریگا تو نماز نہ ہوگی اور سخت گناہگار ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص 17

انجکشن کے ذریعے عورت کے رحم میں مادہ منویہ پہنچائے تو عورت پر غسل واجب ہے یا نہیں۔

(28) انجکشن کے ذریعے منی شرمگاہ کی راہ سے رحم میں پہنچائی جائے تو اس صورت میں اگر اس عمل سے عورت میں شہوت پیدا ہوئی تو غسل کا واجب ہونا راجح ہے اور اگر بالکل شہوت پیدا نہ ہوئی تو غسل واجب نہیں اور غسل کر لینے میں احتیاط ہے اگر یہ عمل ڈاکٹر یا شوہر کرے تو شہوت کا گمان زیادہ ہے لہٰذا اس صورت میں غسل کا واجب ہونا راجح اور متحتم ہوگا مگر ڈاکٹر سے یہ عمل کرنا قطعاً حرام ہے ضرورت کے وقت سوائے شوہر کے کسی سے یہ عمل نہ کرایا جائے۔
فتاویٰ رحیمیہ۔ ص 354

جس مرد کے خصیے (فوطے) کٹ گئے ہوں اس کا حکم۔

(29) جس مرد کے خصیے (فوطے) کٹ گئے ہوں اس کے خاص حصہ (مرد اور عورت کی اگلی شرمگاہ) کا سرا اگر کسی کے مشترک حصہ (پچھلی شرمگاہ) یا عورت کے خاص حصے (اگلی شرمگاہ) میں داخل ہوں تب بھی غسل دونوں پر فرض ہو جائیگا اگر دونوں بالغ ہوں ورنہ اس پر جو بالغ ہوگا۔ بہشتی گوہر۔ ص 16

اگر کسی مرد کے شرمگاہ کا سر کٹ گیا ہو اس کا کیا حکم ہے۔

(30) اگر کسی مرد کے خاص حصہ (مرد کی اگلی شرمگاہ) کا سر کٹ گیا ہو تو اس کے باقی جسم سے اس مقدار کا اعتبار کیا جائیگا۔ یعنی اگر بقیہ عضو میں بقدر حشفہ داخل ہو گیا تو غسل واجب ہوگا ورنہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص16

اگر کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو کپڑے میں لپیٹ کر داخل کرے اسکا کیا حکم ہے۔

(31) اگر کوئی مرد اپنے خاص حصے (اگلی شرمگاہ) کو کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر (باندھ) کر داخل کرے تو اگر جسم کی حرارت محسوس ہو تو غسل فرض ہو جائیگا۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ جسم کی حرارت محسوس ہو یا نہ ہو غسل فرض ہو جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص16

اگر کوئی مرد اپنی شرمگاہ کا سر حشفہ سے کم داخل کرے اس کا کیا حکم ہے۔

(32) اگر کوئی مرد اپنی خاص حصے (اگلی شرمگاہ) جو مقدار سر حشفہ سے کم داخل کرے تب بھی غسل فرض نہ ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص17

اگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو عورت کے ناف میں داخل کرے تو اس کا کیا حکم ہے۔

(33) اگر کوئی مرد اپنے خاص حصہ (اگلی شرمگاہ) کسی عورت یا مرد کی ناف میں داخل کرے اور منی نہ نکلے تو اس پر غسل فرض نہ ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص18

اگر کوئی شخص اپنی منی خواب میں گرتے دیکھے

لیکن اٹھنے کے بعد نہ ہو تو اس کا حکم۔

(34) اگر کوئی شخص خواب میں اپنی منی کرتے ہوئے دیکھے اور منی گرنے کی لذت بھی اسکو محسوس ہو کر کپڑوں میں تری یا کوئی اور اثر معلوم نہ ہو تو غسل فرض نہ ہوگا۔ حوالہ ایضاً۔ ص 18

اگر عورت اپنی شرمگاہ میں انگلی داخل کرے تو اس کا کیا حکم ہے

(35) اگر عورت نے اپنی فرج (شرمگاہ) میں انگلی داخل کی یا ڈاکٹرنی نے داخل کی اگر یہ عمل علاج ہو یا چیک اپ ڈاکٹرنی کرے یا عورت خود کرے اور عورت کے اندر شہوت پیدا نہیں ہوئی فقط محض ہاتھ یا انگلی داخل کرنے سے غسل واجب نہ ہوگا لیکن اگر عورت غلبہ شہوت سے بقصد استمتاع (لذت اندوز ہونے کے ارادے سے) اپنی انگلی داخل کرے یا میاں بیوی بقصد استمتاع (لذت اندوز ہونے کے ارادے سے) یہ عمل کریں اور شوہر انگلی داخل کرے تو بعض فقہاء کے قول کے مطابق غسل واجب ہو جاتا ہے اور اس کو مختار بھی کہا گیا ہے لہٰذا اس صورت میں بہتر یہی ہے کہ عورت غسل کرلے اسی میں احتیاط ہے اور اگر عورت کو منی نکل آئی تو پھر یقیناً غسل واجب ہو جائیگا۔ فتاویٰ رحیمیہ۔ ص 135

حیض اور نفاس کا بیان

حیض، نفاس اور استحاضہ کی تشریح

(1) حیض وہ خون ہے جو اکیلی بالغ عورت کا رحم (شرمگاہ) خارج کرے جس کو نہ کوئی مرض ہو نہ حمل ہو اور نہ ناامیدی کی عمر کو پہنچی ہو۔

نفاس وہ خون ہے جو ولادت کے بعد خارج ہو۔

استحاضہ وہ خون ہے جو حیض میں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہو تو یہ استحاضہ ہے اور نفاس میں اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو بھی استحاضہ ہے۔

حالت حیض میں جماع کرنے سے کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

(2) حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کرنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے اس کو توبہ کرنا لازم ہے اور ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرنا مستحب ہے۔ دارالعلوم دیوبند۔ ص256

ماہواری کے بعد غسل سے پہلے جماع کر لیا تو کفارہ واجب ہوگا یا نہیں۔

(3) اگر حیض دس دن میں ختم ہو تو غسل سے پہلے جماع کرنا درست ہے۔ اگرچہ غسل کے بعد بہتر ہے اور اگر دس دن سے کم کر عادت کے موافق چھ یا سات دن میں حیض ختم ہوا تو جماع اس سے اس وقت درست ہے کہ غسل کر لے یا اتنا وقت گزر جائے کہ اس میں غسل کر کے کپڑے پہن کر پھر نماز شروع کر سکے یا یوں کہا جائے کہ نماز کا وقت حیض کے ختم ہونے کے بعد گزر جائے اور وہ نماز اس کے ذمہ لازم ہو جائے۔ حوالہ بالا۔ ص257

عورت حالت حیض ونفاس میں تسبیح پڑھ سکتی ہے یا نہیں۔

(4) عورت کیلئے حیض ونفاس میں وظیفہ پڑھنا، تسبیح وتہلیل پڑھنا اور آیات قرآنیہ کو بہ نیت دعا پڑھنا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص258

بچہ پیدا ہونے کے بعد جماع کی کب تک ممانعت ہے۔

(5) جس عورت کا بچہ پیدا ہوا اس کی مدت نفاس زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے پس اگر کسی عورت کو اس مدت میں برابر خون کم وبیش آتا رہے تو اس کا شوہر چالیس دن تک جماع نہیں کر سکتا۔ چالیس دن کے بعد جائز ہے اور چونکہ نفاس میں کم کی مدت نہیں اس لئے اگر چالیس دن سے پہلے خون ختم ہو جائے تو بعد غسل کے اس سے جماع جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص259

نا تمام بچے کی ولادت کے بعد آنے والے خون کا حکم

(6) بعض عورتوں کا حمل وقت سے پہلے ضائع ہو جاتا ہے تو اگر بچے کے اعضاء مثلاً ہاتھ، ناخن اور بال وغیرہ بن چکے ہیں تو اس اسقاط (گرانے) کے بعد آنے والا خون نفاس شمار ہو گا اور اگر ابھی اس میں سے کوئی چیز نہیں بنی تھی تو اب یہ خون نفاس نہیں ہو گا اب اگر اس پر حیض کی تعریف صادق آتی ہو تو حیض بن جائیگا ورنہ استحاضہ شمار ہو گا۔ خیر الفتاوی۔ ص 140

حالت حیض میں کھانا پکانے کا کیا حکم ہے۔

(7) حالت حیض میں کھانا پکانا اور دودھ بلانے کی شرعاً اجازت ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے وضو کرے۔ حوالہ بالا۔ ص 141

حائضہ سے مباشرت کی صورت:

(8) حالت حیض میں بغیر حائل (رکاوٹ) کے گھٹنے سے لے کر ناف تک کے حصے سے نفع لینا حرام ہے کپڑے کے اوپر سوائے وطی کے اجازت ہے۔ مشت زنی حرام ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 141

مستحاضہ کا حکم:

(9) مستحاضہ کا حکم: وہ عورت جس کو وقفہ وقفہ سے مختلف قسم کا خون آتا ہو اور درمیان پندرہ دن سے کم وقفہ کے ساتھ تو وہ اپنی ماہواری کی تاریخ محفوظ کرے۔ اس سے ٹھیک دس روز کے بعد پاکی کا زمانہ شمار ہو گا۔ پھر اس سے ٹھیک پندرہ روز کے بعد دوسرے حیض کا زمانہ شمار ہو گا۔ درمیان میں خون آئے یا نہیں ہر حال میں یہ حساب ہو گا۔ اس حساب کے مطابق جو زمانہ پاکی کا تھا اس کی نمازیں قضا لوٹائے گی یہ حکم اس عورت کا ہے جس کے حیض کے بعد خون کی ترتیب بگڑ چکی ہو اور اب کبھی پانچ دن اور کبھی چھ دن غرض پندرہ دن سے کم وقفہ سے خون آتا ہے۔

احسن الفتاوی۔ ص 73

عورت کے ماہواری کی حالت میں احرام باندھنا۔

(10) حیض کی حالت میں عورت احرام باندھ سکتی ہے بغیر دوگانہ پڑھے حج یا عمرہ کی نیت کر لے اور تلبیہ پڑھ کر احرام باندھ لے۔ آپ کے مسائل اور ان حل۔ ص 90

عورت ناپاکی کی وجہ سے طواف زیارت نہ کر سکے تو حج نہ ہوگا۔

(11) طواف زیارت حج کا اہم رکن ہے جب تک یہ طواف نہ کیا جائے نہ تو حج مکمل ہوتا ہے نہ میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے حلال ہوتے ہیں۔ جن خواتین کو طواف زیارت کے دنوں میں خاص ایام کا عارضہ پیش آ جائے انہیں چاہیے کہ پاک ہونے تک مکہ مکرمہ سے واپس نہ ہوں بلکہ پاک ہونے کے بعد طواف زیارت سے فارغ ہو کر واپس ہوں اگر انکی واپسی کی تاریخ مقرر ہو تو اسکو تبدیل کرالیا جائے اگر طواف زیارت کے بغیر واپس آ گئی تو اس کا حج نہیں ہوگا اور نہ وہ اپنے شوہر کیلیے حلال ہوگی جب تک وہ واپس جا کر طواف زیارت نہ کر لے۔ اور جب تک طواف زیارت نہ کر لے احرام کی حالت میں رہے گی جو شخص طواف زیارت کے بغیر واپس آ گیا ہو اسے چاہئے کہ بغیر نیا احرام باندھے کے مکہ مکرمہ جائے اور طواف زیارت کرے تاخیر کی وجہ سے اس پر دم لازم ہوگا، اگر ایام روکنے کی کوئی تدبیر ہو سکتی ہو اسکا اختیار کر لینا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 148

عورت حیض کی وجہ سے طواف وداع نہ کر سکے تو کیا حکم ہے۔

(12) اگر عورت حج سے واپسی کے وقت حائضہ ہو گئی پاک ہونے تک ٹھہرنے اور طواف وداع کرنے کا موقع نہ ہو تو اس صورت میں اگر عورت وہاں نہ ٹھہر سکتی ہو اور اپنے شوہر کے ساتھ واپس آ جائے اور طواف وداع نہ کر سکے تو اس پر دم لازم نہ ہوگا حائضہ عورت پر طواف وداع واجب نہیں ہے اگر موقع ہو تو پاک ہونے کے بعد طواف وداع کر کے واپس ہونا افضل ہے۔

فتاوی رحیمیہ: 289/8

اگر اعتکاف میں حیض آجائے تو کیا حکم ہے۔

(13) رمضان المبارک کے آخری دس دن کا اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ ہے عورت بھی یہ مسنون اعتکاف کرسکتی ہے عورت اپنی گھر کی مسجد (جو کہ نماز کیلئے متعین ہے اگر متعین نہیں تو اب متعین کرے) میں اعتکاف کرے اس اعتکاف کے صحیح ہونے کیلئے عورت کا حیض ونفاس سے پاک ہونا ضروری ہے اگر اعتکاف کے درمیان حیض آجائے تو اعتکاف چھوڑ دے۔ حیض کی حالت میں اعتکاف درست نہیں اور پاک ہونے کے بعد کم از کم ایک دن کی (جس روز حیض آیا ہے) روزے کے ساتھ قضاء کرے اور اگر ہمت ہو تو پورے دس دنوں یا بقیہ دنوں کے اعتکاف کی روزے کے ساتھ قضاء کرے۔ حوالہ بالا۔ ص 273

روزے کے مسائل

کیا روزہ دار کا پانی میں گوز مارنا مکروہ ہے۔

(1) روزہ دار کا پانی کے اندر گوز (پادیعنی شرمگاہ سے آواز نکالنا) مکروہ ہے عالمگیریہ میں معراج الدرایہ سے اسکی کراہت نقل کی ہے اور اس پر اتفاق ہے کہ روزہ اس سے فاسد نہیں ہوتا۔

دار العلوم دیو بند۔ ص 409/6

ختنائین کے ملنے سے روزہ جاتا ہے یا نہیں۔

(2) اگر کسی نے روزہ میں دن کو بیوی کا بوسہ لیا یا گلے لگایا یا ایک دوسرے کے ختنائین کو مس کیا جس سے شہوت پیدا ہوگی پھر دونوں علیحدہ ہو گئے اس صورت میں روزہ ہو گیا مگر جوان آدمی کو ایسا کرنا اچھا نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 407/6

روزہ کی حالت میں مقعد (شرمگاہ) کے اندر زخم پر یا بواسیر کے مسوں پر مرہم یا تیل لگانے سے روزہ ہوگا یا نہیں۔

(3) اگر روزہ دار حالت روزہ میں مقعد (شرمگاہ) دبر کے اندر زخم میں اور بواسیر کے مسوں کے زخم میں مرہم یا تیل انگلی سے لگائے یا اندر سے خوب دھوئے تو روزہ اس کا صحیح ہے مگر احتیاط بہتر ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 411/6

روزہ کی حالت میں بوس وکنار کا کیا حکم ہے۔

(4) روزہ دار کا اپنی بیوی سے بوسہ لینا جائز ہے مگر جوان آدمی کیلئے ایسا فعل کرنا درست نہیں جو جماع کی طرف لے جائے جیسے مباشرت فاحشہ (شرمگاہوں کو بغیر حائل کے ملانا)۔

حوالہ بالا۔ ص 412/6

شرمگاہ کے دخول سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(5) دخول فرج (شرمگاہ میں داخل کرنا) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ لازم آتا ہے اور اگر اپنی شرمگاہ کو داخل کیا منی آئی یا نہیں روزہ ٹوٹ جاتا ہے قضا اور کفارہ لازم ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 417/6

ہاتھ سے منی نکالنا مفسد صوم ہے یا نہیں یعنی روزے کو توڑتا ہے یا نہیں۔

(6) ہاتھ سے منی نکالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا لازم ہوتی ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 417/6

بوس وکنار کی وجہ سے انزال ہوگیا تو کیا حکم ہے۔

(7) اگر ماہ رمضان میں روزہ دار دن کو اپنی بیوی سے بوس وکنار (بغل میں لے لیں) اور

انزال ہو جائے اس صورت میں قضا لازم ہے کفارہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 417/6

بیوی کے ساتھ لپٹنے سے انزال ہو گیا تو کیا کرے۔

(8) اگر ماہ رمضان میں روزہ دار دن کو اپنی بیوی سے لپٹنا چمٹنا شروع کرے اور بغیر کسی تک لپٹتا رہے یہاں تک بغیر جماع کے انزال ہو جائے تو اس پر روزہ کی قضا ہے کفارہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 420/6

روزہ دار دن کو قصداً جماع کرے تو کیا حکم ہے۔

(9) اگر ماہ رمضان میں روزہ دار دن کو قصداً اپنی بیوی سے جماع کرے تو قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 419/6

بیوی کے پاس صرف بیٹھنے سے انزال ہو جائے تو کیا حکم ہے۔

(10) اگر ماہ رمضان میں روزہ دار دن کو اپنی بیوی کے پاس بیٹھنے اور کمزوری کی وجہ سے اس کو انزال ہو جائے تو اس صورت میں قضا لازم ہے کفارہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 424/6

لواطت سے قضا و کفارہ دونوں لازم آتے ہیں۔

(11) اگر کسی نے روزہ میں کسی لڑکے سے لواطت کی اور انزال بھی ہو گیا تو اب قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 432/6

لواطت میں حشفہ (شرمگاہ کا سر) اگر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے۔

(12) لواطت میں جب سر ذکر (شرمگاہ کا سر) غائب ہو جائے اور انزال نہ ہو تب بھی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 438/6

جانور کے ساتھ وطی کرنے سے قضا واجب ہوگی کفارہ نہیں

(13) جانور کے ساتھ وطی کرنے سے روزہ کی قضا ہے کفارہ نہیں۔ خیر الفتاوی۔ ص 65/4

صرف نظر اور فکر سے انزال ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

(14) صرف نظر اور فکر سے انزال ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ حوالہ بالا۔ ص 66/4

خیالات پر انزال ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(15) خیالات پر انزال ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ حوالہ بالا۔ ص 94/4

انزال بالقبلہ (بوسہ لینا) سے قضا ہے کفارہ نہیں۔

(16) رمضان میں عورت کو بوسہ دیا اور انزال ہو گیا تو قضا ہے کفارہ نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 432/4

کانچ تر کر کے چڑھانا مفسد صوم ہے۔

(17) اگر کسی کی کانچ نکل آئے (ایک بیماری جس میں پاخانہ کرتے وقت مقعد کا گوشت نکل آتا ہے) اور اس کو تر کر کے چڑھائے تو روزہ فاسد ہو جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 439/4

روزہ کی حالت میں فرج (اگلی شرمگاہ) میں دوا لگانا۔

(18) روزہ کی حالت میں دن میں عورت کو شرمگاہ میں ٹیوب لگانا جائز ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا جبکہ شرمگاہ میں زخم ہو البتہ فرج داخل میں دوا پہنچے سے روزہ ٹوٹ جائیگا۔ اوپر کے مستطیل سوراخ کے آخر میں گول سوراخ سے فرج داخل شروع ہو جاتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 448/4

مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(19) مرد کی تلقی سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ حوالہ بالا۔ ص 451/4

کوئی شخص پچھلی شرمگاہ کے سوراخ میں کوئی چیز داخل کرے تو روزہ کا حکم۔

(20) اگر کوئی شخص اپنے مشترک حصہ (پچھلی شرمگاہ) کے سوراخ میں کوئی خشک چیز داخل کرے اور اس کا سر باہر رہے یا تر چیز داخل کرے اور وہ موضع حقنہ تک نہ پہنچے تو چونکہ یہ چیز پیٹ تک نہیں پہنچی اس لیے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور نہ کفارہ واجب ہوگا۔ اور نہ قضا اور اگر خشک چیز مثلاً روئی یا کپڑا وغیرہ مرد نے اپنی دبر (پچھلی شرمگاہ) میں داخل کی اور وہ ساری اندر غائب کر دی یا تر چیز داخل کی اور وہ موضع حقنہ تک پہنچ گئی تو روزہ فاسد ہوگا اور صرف قضا واجب ہوگی۔

بہشتی گوہر روزے کے مسائل۔ ص 104

اگر مرد نے اپنی اگلی شرمگاہ کے سوراخ میں تیل یا پانی ڈالا تو روزے کا حکم۔

(21) مرد کا اپنے خاص حصے (اگلی شرمگاہ) کے سوراخ میں کوئی چیز مثلاً تیل یا پانی کے ڈالنا خواہ پچکاری کے ذریعہ سے یا ویسے ہی سلائی وغیرہ کا داخل کرنا اگرچہ یہ چیزیں مثانے (جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی) تک پہنچ جائیں روزے کو فاسد نہیں کرتا۔ حوالہ بالا۔ ص 106

اگر روزے کا خیال نہ ہو جماع کرنے کے بعد صبح صادق ہو جائے تو روزے کا حکم۔

(22) کسی شخص نے بسبب اس کے کہ اسکو روزہ کا خیال نہیں رہا یا ابھی کچھ رات باقی تھی اس لیے جماع شروع کر دیا یا کچھ کھانے پینے لگا اور بعد اسکے جیسے ہی روزے کا خیال آ گیا جونہی صبح صادق ہوئی فوراً علیحدہ ہو گیا یا لقمے کو منہ سے پھینک دیا اگرچہ بعد علیحدہ ہو جانے کے منی بھی

خارج (نکل) ہو جائے جب بھی روزہ فاسد نہ ہوگا اور یہ انزال احتلام کے حکم میں ہوگا۔ حوالہ

بالا۔ ص 106

روزے میں عورت کا بوسہ لینا یا بغل گیر ہونا۔

(23) عورت کا بوسہ لینا اور اس سے بغل گیر ہونا (گلے ملانا) مکروہ ہے جبکہ انزال کا خوف ہو یا اپنے نفس کے بے اختیار ہو جانے کا اور اس حالت میں جماع کر لینے کا اندیشہ ہو اور اگر یہ خوف و اندیشہ نہ ہو تو پھر مکروہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 106

روزے میں عورت کا ہونٹ منہ میں لینا۔

(24) کسی عورت وغیرہ کے ہونٹ کو منہ میں لینا اور مباشرت فاحشہ (شرمگاہ کی برہنہ ملانا) بغیر دخول کے ہر حال میں مکروہ ہے۔ خواہ انزال یا جماع کا خوف ہو یا نہ ہو۔ حوالہ بالا ص۔ 106

اگر روزہ میں بھول کر جماع کی تو روزے کا کیا حکم۔

(25) اگر کسی آدمی نے بھول کر روزہ کی حالت میں جماع کی تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ نور الایضاح۔ ص 140

اپنی بیوی کا لعاب نگل لینا۔

(26) اپنی بیوی کی لعاب کو نگل لینا یا اپنے دوست کے لعاب کو نگل لیا اس سے روزہ فاسد ہوتا ہے۔ اور کفارہ بھی لازم ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 143

اگر روزہ میں مردہ سے یا جانور سے وطی کی یا ران یا پیٹ سے مس کیا۔

(27) اگر کسی نے مردہ سے جماع کیا یا جانور سے وطی کی یا ران سے یا پیٹ سے مس کر لیا یا بوسہ لیا اور چھو لیا اور ان سب میں انزال ہو گیا تو روزہ فاسد ہے قضا ہوگا کفارہ نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 146

اگر روزے میں اپنی شرمگاہ میں کوئی چیز ٹپکالی تو روزے کا حکم۔

(28) اگر عورت نے اپنی شرمگاہ میں کوئی چیز ٹپکالی یا مرد نے اپنی انگلی جو پانی یا تیل میں تر تھی پاخانہ کی جگہ میں داخل کرلی یا عورت نے تر انگلی اپنی شرمگاہ کے اندرونی حصہ میں داخل کرکے اس کو غائب کر دیا یا مرد نے روئی پاخانہ کی جگہ میں داخل کرلی یا عورت نے روئی اپنی شرمگاہ کے اندرونی حصہ میں داخل کر کے اس کو غائب کر دیا تو ان تمام صورتوں میں قضا ہوگی کفارہ نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 146

عورت کو روزہ کی حالت میں لبوں پر سرخی لگانا۔

(29) عورت کو روزہ کی حالت میں لبوں (ہونٹوں) پر سرخی لگانا جائز ہے البتہ منہ کے اندر جانے احتمال ہو تو مکروہ ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 434/4

حائضہ کا رمضان میں کھانا پینا۔

(30) اگر حیض کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا یا روزہ رکھنے کے بعد حیض آ گیا تو کھانا پینا جائز ہے لیکن دوسرے کے سامنے نہ کھائے اور اگر دن کو حیض سے پاک ہوئی تو دن کا باقی حصہ روزہ دار کی طرح رہنا واجب ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 438/4

صیام کفارہ کے درمیان اگر حیض آ گیا۔

(31) اگر عورت نے کفارہ کے روزے شروع کیے تھے اور درمیان میں حیض آ گیا تو حیض کا آنا مضر (نقصان دہ) نہیں ہے ماہواری ختم ہوتے ہی فوراً روزے شروع کر دیں اسی طرح ساٹھ روزے لگاتار پورے کریں اگر ماہواری ختم ہونے کے بعد ایک دن کا بھی ناغہ کیا تو نئے سرے

ہے سالم روزے رکھنے پڑیں گے۔ حوالہ بالا۔ ص 452/4

عورت نے شرمگاہ میں انگلی ڈالنے کو مفسد سمجھ کر کھا پی لیا۔

(32) فرج (شرمگاہ) میں خشک انگلی داخل کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ انگلی تر ہو یا خشک انگلی فرج (شرمگاہ) میں داخل کر کے نکالی یا کچھ حصہ باہر کھینچ کر پھر اندر کر دی تو اس سے روزہ ٹوٹ گیا صرف قضاء واجب ہے کفارہ نہیں اسکے بعد کھانے پینے سے بھی کفارہ واجب نہیں ہوگا۔

حوالہ بالا۔ ص 455/4

دردزہ (بچہ پیدا ہونے کا درد) سے روزہ توڑنا۔

(33) اگر کسی حاملہ (وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو) عورت کو حمل کی وجہ سے تکلیف ہو اور دردزہ (بچہ پیدا ہونے کا درد) شروع ہے تو اس صورت میں اگر روزہ نہ توڑنے سے عورت یا بچہ کو کوئی نقصان پہنچنے کا غالب گمان ہو تو روزہ توڑنا جائز ہے صرف قضا واجب ہے کفارہ نہیں بغیر ایسے خطرے کے روزہ توڑنا گناہ ہے اور کفارہ واجب ہے البتہ اگر اسی روز غروب آفتاب سے پہلے بچہ پیدا ہو گیا تو کفارہ ساقط ہو جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 452/4

دوائی کھا کر ایام روکنے والی عورت کا روزہ رکھنا۔

(34) اگر عورتیں دوائیاں وغیرہ کھا کر اپنے ایام کو روک لیتی ہوں تو اس طرح رمضان کے پورے روزے رکھ لیتی ہیں تو یہ رمضان کے روزے رکھنا صحیح ہیں کیونکہ جب ایام شروع نہیں ہونگے تو عورت پاک ہی شمار ہوگی۔ شرعاً روکنے پر پابندی نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اگر یہ فعل عورت

[illegible] آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ حوالہ بالا۔ ص 278/3

نکاح کا بیان

نکاح کیلئے ایجاب وقبول ایک مرتبہ کافی ہے۔

(1) ایک مرتبہ ایجاب وقبول سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔ تین مرتبہ دہرانا پختگی کے خیال سے ہے۔ جس نے کہا کہ میں نے اپنی لڑکی دے دی تو اسکو ایجاب اور دوسرے نے کہا کہ میں نے قبول کرلی تو اس کو قبول کہتے ہیں۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ حوالہ۔ ص 39/3

بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔

(3) نکاح میں دو گواہ ضروری ہیں جن کے سامنے ایجاب وقبول کردیا جائے اگر گواہ موجود نہ ہو تو نکاح صحیح نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 43/3

کیا ایک ہی شخص لڑکی لڑکے دونوں طرف سے قبول کرسکتا ہے۔

(4) جو شخص لڑکے اور لڑکی دونوں کی جانب سے وکیل یا ولی ہو اگر گواہوں کے سامنے یہ کہہ دے کہ میں نے فلاں لڑکی کا فلاں لڑکے سے نکاح کردیا تو نکاح ہو جاتا ہے یعنی اس بات کی ضرورت نہیں کہ ایک بار یوں کہے کہ میں فلاں لڑکی کا فلاں لڑکے سے نکاح کرتا ہوں اور دوسری بار دہرائے کہ میں اس لڑکے کی طرف سے قبول کرتا ہوں اور تین بار دہرانے کی بھی ضرورت نہیں صرف ایک بار گواہوں کے سامنے کہہ دینے سے نکاح ہو جاتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 54/5

نابالغ لڑکے لڑکی کا نکاح جائز ہے۔

ہونے پر باپ دادا کے کیے ہوئے نکاح کو رد کرنے کا اختیار ان کو نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 57/5

بالغ ہوتے ہی نکاح فوراً مسترد کرنے کا اختیار:

(6) نابالغی میں نکاح نہیں کرنا چاہیے بلکہ بچوں کی بلوغت کے بعد ان کے رجحان کا لحاظ رکھ کر نکاح کرنا چاہیے تاہم بعض اوقات والدین از راہ شفقت اسی میں بھلائی دیکھتے ہیں کہ نابالغی میں بچے کا عقد کر دیا جائے اس لیے شریعت نے نابالغی کے نکاح کو بھی جائز رکھا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر باپ یا دادا نے کیا تو بچوں کو بالغ ہونے کے بعد اختیار نہیں البتہ ناپسندیدگی پر لڑکا طلاق دے اور لڑکی خلع لے سکتی ہے اور اگر نابالغ کا نکاح باپ دادا کے علاوہ کسی اور نے کیا ہو تو بالغ ہونے پر اختیار ہے چاہے نکاح کو رکھیں یا رد کر دیں۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ جس مجلس میں بالغ ہوئے ہوں اسی مجلس میں فوراً رد کر دیں اور اگر فوراً اسی مجلس میں نکاح رد نہ کیا بلکہ مجلس کے اختتام تک خاموش رہے تو نکاح پکا ہو جائیگا جسے بعد میں رد نہیں کر سکتے۔ حوالہ بالا۔ ص 57/5

جنیہ سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

(7) انسان کا نکاح جنات سے درست نہیں۔ دارالعلوم دیوبند۔ ص 151/7

جس کی بیوی پر جنیہ ہو اس سے جماع جائز ہے یا نہیں۔

(8) اگر کسی کی بیوی پر جنیہ آتی ہو اور یہ آدمی اس حال میں جماع کرتا ہے جبکہ اس کی بیوی پر جنیہ موجود ہو تو یہ بیوی سے صحبت کر سکتا ہے اور صحبت جنیہ کے ساتھ زنا نہیں ہوگا۔

حوالہ بالا۔ ص 152/7

ایسی عورت سے جس کی پستان ابھری ہوئی نہ ہوں نکاح درست ہے۔

(9) خنثیٰ (ہیجڑا) اگر مشکل ہو تو اس سے نکاح نہیں ہو سکتا اور اگر غیر مشکل ہے تو اگر وہ مرد ہے تو عورت سے اور اگر عورت ہے تو مرد سے نکاح صحیح ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 152/7

جس عورت کی شرمگاہ میں دخول نہ ہو سکے اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔

(10) عورت جس کے رحم میں ہڈی ہو اور جماع نہ ہو سکتا ہو اس سے مرد کا نکاح جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 153/7

کنواری بالغہ کو نکاح پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

(11) باکرہ (کنواری) بالغہ کو نکاح پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے چنانچہ اگر بغیر اسکے رضامندی کے نکاح کر دیا تو اسکی اجازت پر موقوف (ٹھہرا) رہے گی اگر رد کر دیا تو باطل ہوگا اور اگر ولی (سرپرست) کے اجازت لینے کے وقت خاموش رہی تو یہ اسکی طرف سے اجازت ہوگی اور اگر ہنس پڑی تو یہ بھی رضا ہوگی۔ لیکن یہ اس وقت جب ولی نے اجازت طلب کی اور اگر غیر ولی نے اجازت طلب کی یا ولی جو قریب ہے اسکی موجودگی میں ولی جو بعید ہے اس نے نکاح کی اجازت طلب کی تو ان دونوں صورتوں میں خاموش ہونا یا ہنسنا رضامندی کی دلیل نہیں ہوگی بلکہ اجازت دینے کیلئے زبان سے کلام کرنا ضروری ہے۔ ھدایہ۔ ص 314

اگر ثیبہ (جو کنواری نہ ہو) بالغہ کی رضامندی کس طرح ہوگی۔

(12) اگر ثیبہ (وہ عورت جو کنواری نہ ہو) بالغہ سے نکاح کے بارے میں اجازت طلب کی گئی تو اسکی طرف سے رضامندی کا اظہار زبان سے ضروری ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 314

اگر کسی لڑکی کی کنوارہ پن اچھلنے وغیرہ سے ختم ہو جائے تو وہ کنواری ہوگی یا نہیں۔

(13) اگر کسی لڑکی کی کنوارہ پن اچھلنے کی وجہ سے یا زیادہ حیض آنے کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ سے یا زیادہ مدت ٹھہرنے کی وجہ سے ختم ہو گئی تو ان سب صورتوں میں لڑکی باکرہ (کنواری)

کے حکم میں ہوگی یعنی اس کا خاموش رہنا اجازت ہوگا کلام کرنا ضروری نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص314

اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں ان میں انصاف کس طرح کریگا۔

(14) اگر ایک مرد کی دو یا زیادہ بیویاں ہوں خواہ دونوں باکرہ (کنواری) ہوں یا ثیبہ (کنواری نہ ہوں) یا ایک باکرہ دوسری ثیبہ تو ان میں انصاف کے ساتھ تقسیم واجب ہے۔ رات گزارنے کی مقدار مقرر کرنے میں شوہر کو اختیار ہے جی چاہے ایک ایک دن کی باری مقرر کرے جی چاہے دو دو دن یا تین تین یا اگر عورتیں زیادہ پر راضی ہو جائیں تو زیادہ میں بھی کوئی گناہ نہیں اور یہ برابری صرف رات گزارنے میں ہے جماع کرنے میں نہیں۔ ہدایہ۔ ص349

اگر کسی عورت نے نامرد سے نکاح کیا تو عورت کیا کرے۔

(15) اگر کسی عورت نے مرد کے ساتھ نکاح کیا اور شوہر عنین (نامرد) نکلا اور اسکی بیوی نے جدائی کا مطالبہ کیا تو حاکم علاج کیلئے شوہر کو ایک سال کی مہلت دیگا اور اس ایک سال کی ابتداء اس وقت سے شمار ہوگی۔ جب سے عورت نے قاضی کے یہاں مقدمہ پیش کیا ہے پس اگر ایک سال کے اندر علاج کے ذریعہ یا بفضل خداوندی عورتوں کے قابل ہو گیا اور بیوی کیساتھ وطی کر لی تو کوئی بات ہی نہیں اور اگر سال بھر گزرنے کے بعد بھی شوہر عنین (نامرد) ہی رہا تو قاضی عورت کے مطالبہ پر ان دونوں میں تفریق (جدائی) کریگا اور یہ فرقت (جدائی) طلاق بائن ہے اور اگر اس نامرد شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ خلوت صحیحہ (بیوی خاوند کا جماع کیلئے تنہا ہونا) کی ہو تو اسکی بیوی کے لیے پورا مہر واجب ہوگا اور اگر خلوت صحیحہ نہیں کی ہے تو نصف مہر لازم ہوگا اس نامرد کو ایک سال کی مہلت دینا اور ایک سال کے بعد تفریق کرنا اس وقت ہے جبکہ شوہر نے یہ اقرار کیا ہو کہ میں اپنی بیوی کے پاس نہیں پہنچا ہوں اور اگر شوہر اور بیوی نے وطی کرنے میں اختلاف کیا بایں طور کہ شوہر کا دعوی ہے کہ میں نے جماع کیا ہے اور عورت اس کی منکر ہے پس اگر عورت ثیبہ (کنواری نہ ہوں) تو شوہر کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا۔ پھر اگر شوہر نے قسم کھالیا تو اس کی

بیوی کا حق حاصل ہو جائیگا۔ اور اگر قسم کھانے سے انکار کر دیا تو اسکے علاج کیلئے ایک سال کی مہلت دی جائیگی اور اگر وہ عورت باکرہ (کنواری) ہے تو عورتیں اس کو دیکھیں گے پس اگر ان عورتوں نے کہا کہ وہ باکرہ ہے تو اسکے شوہر کو ایک سال کی مہلت دی جائیگی اگر ان عورتوں نے کہا کہ وہ ثیبہ (کنواری نہ ہو) ہے تو اس کے شوہر سے قسم لی جائیگی۔ اس لیے کہ ہو سکتا ہے کہ اسکی بکارت (کنوارہ پن) کسی دوسری وجہ سے ختم ہو گیا ہو اس وجہ سے ان کی شہادت کے ساتھ قسم کی شرط لگادی گئی ہیں وہ اگر قسم کھا گیا تو عورت کیلئے کوئی حق نہیں ہوگا اور اگر قسم کھانے سے انکار کر دیا تو اس کو ایک سال کی مہلت دی جائیگی رہی یہ بات کہ کیسے معلوم ہوگا کہ عورت ثیبہ (کنواری نہ ہو) ہے یا باکرہ (کنواری)۔ تو ھدایہ کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ عورت کی شرمگاہ میں مرغی کا چھوٹا سا انڈہ داخل کیا جائے اگر آسانی سے بغیر سختی کے داخل ہو جائے تو ثیبہ (کنواری نہ ہو) ورنہ باکرہ (کنواری) ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ انڈہ توڑ کر عورت کے شرمگاہ میں بہایا جائے پس اگر وہ اندر چلا گیا تو سمجھو کہ وہ عورت ثیبہ ہے ورنہ تو باکرہ ہے۔ ھدایہ۔ ص 1-421

نامرد کی تعریف:

عنین کی تعریف: قاضی خان میں ہے کہ عنین (نامرد) وہ شخص ہے۔ جو وجود آلہ کے باوجود عورتوں پر قادر نہ پاسکے۔ محیط میں ہے کہ عنین (نامرد) وہ ہے کہ جس کا آلہ تناسل اتنا چھوٹا ہو کہ عورت کی فرج (شرمگاہ) میں داخل کرنا ممکن نہ ہو۔

جواہر میں ہے کہ عنین (نامرد) وہ ہے کہ جسکے آلہ تناسل میں حرکت نہ ہوتی ہو جیسے انگلی کہ اگر اسکو بدن میں لگایا جائے تو وہ نہ سکڑتی ہے اور نہ پھیلتی ہے۔ عینی شرح ھدایہ میں عنین کی شناخت یہ بیان کی گئی ہے کہ ایک بڑے برتن میں ٹھنڈا پانی ڈال کر عنین کو اس میں بٹھلایا جائے اگر اس کا عضو تناسل (شرمگاہ) سکڑ جائے تو یہ شخص عنین نہیں اور اگر نہ سکڑے بلکہ پہلی حالت پر باقی رہے

دینا ضمن (۲؍۱) ص۲۔ اشرف الہدایہ ص 186/5

اگر خاوند کی شرمگاہ کٹا ہوا ہو تو عورت کیا کرے۔

(۱۸) اگر شوہر کا شرمگاہ کٹا ہوا ہو اور عورت نے جدائی کا مطالبہ کیا تو قاضی مہلت دیئے بغیر اس کے درمیان تفریق کریگا۔ ھدایہ۔ص۔ 421

اگر عورت نے خصی سے نکاح کیا تو عورت کیا کریگی۔

(۱۷) اگر عورت نے خصی (جسکے فوطے نکالے گئے ہوں) سے نکاح کیا تو اس کو قاضی ایک سال کیلئے مہلت دے گا جسطرح نامرد کو دی جاتی ہے۔ کیونکہ ایسے جماع کرنے کی امید ہے اور آلہ تناسل (شرمگاہ) موجود ہیں۔ ھدایہ ص 420

جماع کرنے کا طریقہ:

جماع کرنے کا طریقہ: شریعت مطہرہ نے بیوی کے پورے بدن سے ہر طرح نفع اٹھانے کی اجازت دی ہے البتہ لواطت یعنی پچھلے مقام میں صحبت کرنا بیوی سے بھی حرام ہے کہ وہ جماع کرنے کا محل اور مقام ہی نہیں اسلئے صحبت اگلے حصہ ہی میں جائز ہے۔ اور اس کے لیے جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے شریعت میں اس کی ممانعت نہیں البتہ اشارۃً دو طریقے اچھے اور عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔

پہلا طریقہ: جو ہر جاندار میں فطری طریقہ ہے کہ مرد اوپر رہے اور عورت نیچے ہو۔ اشارۃً قرآن کریم میں یہ طریقہ مذکور ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ فلما تغشاها حملت حملا خفيفا۔ یعنی جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا اور اسکی صورت یہی ہے کہ عورت چت لیٹے اور مرد اسکے اوپر الٹا لیٹے کہ عورت کے ہر عضو کے مقابل مرد کا ہر عضو ہو جائے۔

دوسرا طریقہ جسکے متعلق حدیث پاک میں ارشاد ہے۔ اذا قعد بين شعبها الاربع ثم جهدها۔ یعنی

جب مرد فرج کے چاروں جانب کے درمیان بیٹھ جائے پھر مشقت میں ڈالے عورت کو۔ شعب اربع سے کیا مراد ہے اس میں راجح قول یہ ہے کہ عورت کی دو ٹانگیں اور دو بازو مراد ہے اور اسکے درمیان بیٹھنا اس وقت ہوگا جبکہ عورت لیٹی ہو اور اسکی ٹانگیں اٹھا کر جماع کرے یہ طریقہ حمل ٹھہرنے کیلئے بھی مفید ہے اسلئے کہ رحم کی تھیلی باہر کی طرف ذکر کے بالکل مقابل آ جاتی ہے۔

مہر کے مسائل

مہر معجل اور مہر موجل کی تعریف

(1) مہر موجل اس کو کہتے ہیں جس کی ادائیگی کیلئے کوئی خاص میعاد مقرر کی گئی ہو اور جسکی ادائیگی فوراً یا عورت کے مطالبہ پر واجب ہو وہ مہر معجل ہے اس کا مطالبہ عورت جب چاہے کر سکتی ہے لیکن مقررہ میعاد سے پہلے کرنے کی اجازت نہیں ہے آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص148/5

کیا نکاح کے لیے مہر مقرر کرنا ضروری ہے۔

(2) نکاح میں مہر کا رکھنا ضروری ہے نکاح کے وقت اگر مہر مقرر نہیں کیا گیا تو مہر مثل لازم ہوگا۔ اور مہر مثل سے مراد یہ ہے کہ اس خاندان کی لڑکیوں کا جتنا مہر رکھا جاتا ہے اتنا لازم آئیگا۔ مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم یعنی دو تولے ساڑھے سات ماشے چاندی ہے نکاح کے دن بازار میں اتنی چاندی کی جو قیمت ہو اس سے کم مہر رکھنا جائز نہیں اور زیادہ مہر کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی فریقین کی باہمی رضامندی سے جس قدر مہر رکھا جائے جائز ہے لیکن مہر لڑکے اور لڑکی کی حیثیت کے مطابق رکھنا چاہئے تاکہ لڑکا اسے سہولت کے ساتھ ادا کر سکے۔

حوالہ بالا۔ ص154/5

مہر مرد کے ذمہ بیوی کا قرض ہوتا ہے۔

(3) عورت کا مہر شوہر کے ذمہ قرض ہے خواہ شادی کے کتنے سال ہو گئے ہوں وہ واجب الادا رہتا ہے پس اگر شوہر کوئی چیز چھوڑ کر مرے خواہ گھر کا سامان کپڑے مکان وغیرہ تو اس سے یہ قرض ادا کیا جائیگا اور اگر وہ کوئی چیز چھوڑ کر نہیں مرا تو اس کے وارثوں کے ذمہ اس کا ادا کرنا لازم نہیں بلکہ وہ گناہ گار ہے گا۔ اور قیامت کے دن اس کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ حوالہ بالا۔ ص156/5

اگر عورت رتقاء ہے یعنی شرمگاہ تنگ ہے تو مہر واجب ہوگا یا نہیں۔

(4) اگر کسی نے ایسی عورت سے نکاح کیا کہ اس عورت کی شرمگاہ کا سوراخ اس قدر تنگ ہو کہ اس میں جماع نہیں کیا جا سکتا خواہ ہڈی کی وجہ سے یا غدود کی وجہ سے تو ایسی عورت کے ساتھ خلوت کرنے سے پورا مہر لازم نہیں آئیگا۔ فتاوی محمودیہ۔ ص197/12

مہر دینے کے بعد عورت خنثی مشکل نکلی تو مہر واپس لے سکتا ہے یا نہیں۔

(5) اگر کسی نے عورت کے ساتھ نکاح کیا اور مہر بھی دے دیا اور خلوت کے بعد پتہ چلا کہ وہ خنثی مشکل (ہیجڑا) ہے تو خنثی مشکل سے نکاح صحیح نہیں ہوتا در مختار میں اس کی تصریح ہے پس جب نکاح صحیح نہ ہوتو مہر وغیرہ کچھ واجب نہ ہوگا۔ اور شوہر نے جو کچھ دیا وہ واپس لے سکتا ہے۔ دارالعلوم دیوبند۔ ص225/8

خنثی مشکل کی تشریح

(6) خنثی مشکل کی تشریح: جب بچے کے فرج اور ذکر دونوں ہوں تو وہ خنثی ہے اگر وہ ذکر سے پیشاب کرے تو وہ لڑکا ہے اور اگر فرج سے پیشاب کرے تو وہ لڑکی ہے اور اگر دونوں سے پیشاب کرے اور پیشاب کسی ایک راہ سے پہلے نکلے تو اس کو پہلی کی طرف منسوب کیا جائیگا یعنی اگر ذکر سے پہلے نکلے تو لڑکا ہے اور اگر فرج سے پہلے نکلے تو لڑکی ہے۔ جب خنثی بالغ ہو جائے اور اس کی داڑھی نکل آئے یا وہ جماع کرے تو وہ مرد ہے اور اگر ابھر آئی اس کی چھاتی عورت کی چھاتیوں

کی طرح یا اس کی چھاتیوں میں دودھ اتر آیا یا حیض آ گیا یا حمل ہو گیا یا اس سے صحبت ممکن ہو تو عورت کی طرف سے تو وہ عورت ہے اور اگر ان علامتوں میں سے کوئی علامت ظاہر نہ ہوئی تو وہ خنثیٰ مشکل ہے۔ قدوری۔ ص 124

خنثیٰ مشکل کا غسل اور کفن۔

(7) خنثیٰ مشکل میت کے غسل اور کفن کا حکم یہ ہے کہ اس کو غسل نہ دیا جائے بلکہ تیمم کرایا جائے۔ فتاوی رحیمیہ۔ ص 101/3

دودھ پینے کے مسائل

رضاعت (بچوں کو دودھ پلانا) کا ثبوت۔

(1) رضاعت کا ثبوت دو عادل مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے ہوتا ہے۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 117/5

عورت کے دودھ کی حرمت کا حکم کب ہوتا ہے۔

(2) عورت کا دودھ پینے سے حرمت جب ثابت ہوتی ہے جبکہ بچے نے دو سال کی عمر کے اندر اس عورت کا دودھ پیا ہو۔ بڑی عمر کے آدمی کیلئے دودھ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور نہ ہی عورت رضاعی ماں بنتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 118/5

رضاعت کے بارے میں عورت کا قول ناقابل اعتبار ہے۔

(3) رضاعت کے ثبوت کیلئے دو گواہوں کی چشم دید گواہی ضروری ہے صرف دودھ پلانے والی کا یہ کہنا کہ میں نے دودھ پلایا ہے کافی نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 119/5

لڑکے اور لڑکی کو کتنے سال تک دودھ پلانے کا حکم ہے۔

(4) لڑکا اور لڑکی دونوں کیلئے پورے دو سال دودھ پلانے کا حکم ہے دونوں کا پہلے دودھ چھڑوا دینا بھی جائز ہے اگر اس کی ضرورت اور مصلحت ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 119/5

بڑی بوڑھی عورت کا بچے کو چپ کروانے کیلئے پستان منہ میں دینا۔

(5) جن عورتوں کی زیادہ عمر ہونے کی وجہ سے دودھ نہیں آتا اور بچوں کو خاموش کرانے کی غرض سے بچوں کو گود میں اٹھائے تو اس سے وہ بچے اس کی اولاد نہیں بنتے کیونکہ اولاد بننے کیلئے شرط ہے کہ دودھ پلایا جائے اور ایسی عورت کے دودھ کا امکان نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 122/5

اگر دوائی میں دودھ ڈال کر پلایا تو اس کا حکم۔

(6) اگر دوائی میں عورت اپنے دودھ کو ملائے اور دودھ غالب ہو اور دو سال کے کم کے بچے کو پلائے تو رضاعت ثابت ہوگی اور اگر دوائی زیادہ ہو اور دودھ کم تو رضاعت ثابت نہ ہوگی۔ اگر دونوں برابر ہوں تو رضاعت ثابت ہو جائیگی۔ حوالہ بالا۔ ص 123/5

تھوڑا دودھ بھی باعث رضاعت ہے۔

(7) مدت رضاعت میں اگر تھوڑا سا دودھ کسی عورت کا بھی بچہ کے پیٹ میں چلا جائے تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائیگی۔ اور ظن غالب اگر بچہ کا دودھ پینا معلوم ہو جائے تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائیگی۔ دار العلوم دیوبند۔ ص 377/5

ایک لڑکی نے ۔۔۔ میں چھاتی لے لی مگر دودھ جانے کا یقین نہیں ہے کیا حکم ہے۔

(8) شک سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ حوالہ بالا۔ ص 382/8

بیوی کا دودھ پینے کا کیا حکم ہے۔

(9) بیوی کا دودھ پینے سے بیوی حرام نہیں ہوتی لیکن شوہر کیلئے بیوی کا دودھ پینا حرام ہے۔ حوالہ بالا۔ص 393/8

ناک کان میں دودھ ڈالنے سے رضاعت کا حکم۔

(10) بغیر کسی عذر کے عورت کا دودھ ناک اور کان میں ڈالنا جائز نہیں البتہ بطور دوا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب مسلمان ماہر حکیم تجویز کرے کہ اس کے علاوہ کوئی دوا مفید نہ ہوگی بصورت رضاعت میں منہ اور ناک کے ذریعے دودھ استعمال کیا تو رضاعت ثابت ہو جائیگی مگر کان کے ذریعے استعمال کروانے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ خیر الفتاوٰی۔ص 486/4

حرمت کیلئے وقت رضاعت ایک ہونا ضروری نہیں۔

(11) اگر لڑکی اور لڑکے دونوں نے دودھ پیا ہو یا لڑکے نے دس سال پہلے پیا ہو اور لڑکی نے دس سال بعد پیا ہو تب بھی حرمت رضاعت ثابت ہوگی پہلے اور آخر کا اعتبار نہیں ہوگا۔

حوالہ بالا۔ 487/4

مردہ عورت کا دودھ پینے سے بھی رضاعت ہو جائیگی۔

(12) اگر ایک بچی کو مردہ عورت کا دودھ پلایا جائے تو اس سے حرمت رضاعت ثابت ہو جائیگی۔ حوالہ بالا۔ص 487/4

از خود دودھ اتر آئے تو حرمت صرف مرضعہ (دودھ پلانے والی) سے ثابت ہوگی۔

(13) اگر بغیر ولادت کے دودھ اتر آیا تو حرمت کا تعلق صرف مرضعہ (دودھ پلانے والی)

ہوا ہے۔

دوا سے اترنے والے دودھ سے رضاعت کا حکم۔

(14) اگر دوا وغیرہ سے دودھ اتر آئے تو اس سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 493/4

بوجہ مجبوری دو سال کے بعد بھی دودھ پلانا۔

(15) اگر عذر اور ضرورت شدیدہ ہو تو اڑھائی سال تک دودھ پلایا جا سکتا ہے۔ اس سے زیادہ پلانا جائز نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 495/4

اگر ایک لڑکے نے دودھ پیا ہے تو جس نے دودھ پیا ہے وہی حرام ہوگا یا سب۔

(16) جو لڑکا کسی عورت کا دودھ پیتا ہے اس کی اولاد پر وہی حرام ہوتا ہے اس لڑکے کے دوسرے بہن بھائی دودھ پلانے والی کے بچوں پر حرام نہیں ہونگے۔ امداد الاحکام۔ ص 844/2

آٹا گوندھتے وقت پستان سے دودھ گر کر آٹے میں مل گیا تو اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں شوہر اس کو کھا سکتا ہے۔

(17) اگر ایک عورت آٹا گوندھ رہی ہو اور آٹے میں پانی کے ساتھ اسکے پستان (سینے) سے کچھ دودھ گر کر آٹے میں مل جائے تو ایسا آٹا کھانا موجب حرمت نہ ہوگا۔ اور نہ رضاعت ثابت ہوگی البتہ دودھ جز انسانی ہے جس کا استعمال قصداً جائز نہیں چاہے کھانے ہی میں کیوں نہ ہو پس اس سے احتراز (بچنا) اولیٰ ہے۔ لیکن چونکہ وہ پکنے میں جل جائیگا اور شئی قلیل ہے اسلئے بچنا واجب نہیں اس کی روٹی سب کو کھانا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 853/2

رضاعی بہن بننے کی تین صورتیں ہیں۔

(18) رضاعی بہن بننے کی تین صورتیں ہیں۔

(1) کہ لڑکی نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہو اس صورت میں وہ آپ کی والدہ کی رضاعی بیٹی اور آپ کی اور آپ کے سب بہن بھائیوں کی رضاعی بہن ہو جائیگی۔ اس لیے آپ کے کسی بھائی کا رشتہ اس لڑکی سے جائز نہیں۔

(2) آپ نے اس لڑکی کی ماں کا دودھ پیا ہو اس صورت میں اس کی ماں آپ کی رضاعی ماں اور اس کی اولاد آپ کی رضاعی بہن بھائی ہوئے اور آپ کا نکاح اس کی کسی بیٹی سے جائز نہیں البتہ آپ کے حقیقی بھائیوں کا نکاح اس کی لڑکیوں (جو آپ کی رضاعی بہنیں ہیں) سے جائز ہے۔

(3) آپ نے اور اس لڑکی نے کسی تیسری عورت کا دودھ پیا ہو اس صورت میں وہ عورت آپ دونوں کی رضاعی ماں ہوئی اور آپ دونوں رضاعی بہن بھائی آپ کے حقیقی بھائیوں کا نکاح اس لڑکی سے جائز ہے آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 126/5

اگر کنواری لڑکی نے چھوٹے بچے کو دودھ پلایا تو اس کا کیا حکم ہے۔

(19) اگر باکرہ (کنواری) عورت کے پستان سے دودھ نکلا پھر وہ دودھ باکرہ (کنواری) نے کسی بچے کو پلایا تو اس دودھ سے حرمت رضاعت ثابت ہو جائیگی۔ ھدایہ 2 35

اگر مرد کے چھاتیوں سے دودھ نکلا بچے کو پلایا تو کیا حکم ہے۔

(20) اگر مرد کے چھاتیوں سے دودھ نکلا تو اس نے وہ دودھ کسی بچے کو پلایا تو اس سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوگی۔ ھدایہ ص 352

طلاق کا بیان

طلاق دینے کا شرعی طریقہ

(1) طلاق دینے کے تین طریقے ہیں ایک یہ بیوی ماہواری سے پاک ہو تو اس سے جنسی تعلق قائم کیے بغیر ایک طلاق رجعی دے اور پھر اس سے رجوع نہ کرے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اس صورت میں عدت کے اندر اندر رجوع کرنے کی گنجائش ہوگی۔ اور عدت گزر جانے پر دوبارہ نکاح کرنا ہوگا۔ یہ طریقہ سب سے بہتر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ الگ الگ تین طہروں میں تین طلاقیں دے یہ صورت زیادہ بہتر نہیں اور بغیر شرعی حلالہ کے آئندہ نکاح نہیں ہو سکے گا۔ حلالہ سے مراد یہ ہے کہ عورت عدت مکمل کرے پھر دوسرے آدمی سے نکاح کرے اور اسکے ساتھ رات گزارے گی اور دوسرا خاوند جماع بھی کریگا صرف رات گزارنا کافی نہیں بلکہ جماع کرے گا۔

تیسرا طریقہ: طلاق بدعت کا ہے جس کی کئی صورتیں ہیں مثلاً یہ کہ بیوی کو ماہواری کے دوران طلاق دے یا ایسے طہر میں طلاق دے جس میں جماع کر چکا ہو یا ایک ہی لفظ سے یا ایک ہی مجلس میں یا ایک ہی طہر میں تین طلاقیں دے ڈالے یہ طلاق بدعت کہلاتی ہے اس کا حکم یہ ہے کہ اس طریقہ سے طلاق دینے والا گناہگار ہوگا۔ مگر طلاق واقع ہو جائیگی۔ اگر ایک دی تو ایک واقع ہوئی اگر دو طلاقیں دی تو دو واقع ہوئیں اور اگر اکٹھی تین طلاقیں دے دی تو تینوں واقع ہوگی۔ خواہ ایک ہی لفظ میں دی ہوں یا ایک مجلس میں یا ایک طہر میں۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 215

طلاق کس طرح دینی چاہئے۔

(2) ایک ہی مرتبہ تین طلاقیں دینا برا ہے اس سے میاں بیوی کا رشتہ یکسر ختم ہو جاتا ہے اور رجوع یا مصالحت کی کوئی گنجائش نہیں رہتی اور بغیر شرعی حلالہ کے دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا ہے

سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اگر طلاق دینا ہو تو بیوی جب ایام حیض (بیماری) سے فارغ ہو جائے اس کے بعد اس کے قریب نہ جائے اور اسے ایک طلاق رجعی دے اس صورت میں جب عورت عدت سے فارغ نہیں ہوتی تب تک طلاق مؤثر نہیں ہوتی اور نکاح بدستور قائم رہتا ہے اور عدت کے اندر شوہر کو رجوع کرنے کا حق ہوتا ہے اگر شوہر نے عدت کے اندر رجوع نہ کیا تو عدت کے ختم ہوتے ہی رہ رق ہو جائیگی۔ اور نکاح ختم ہو جائے گی لیکن اس کے بعد بھی اگر دونوں مصالحت کرنا چاہیں تو نکاح دوبارہ ہوسکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص216/5

حلالہ شرعی کی تشریح:

قرآن میں ارشاد ہے اگر شوہر بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دے تو وہ اسکے لیے حلال نہیں رہتی یہاں تک کہ وہ عورت عدت کے بعد) دوسرے شوہر سے نکاح (صحیح) کرے اور نکاح کے بعد دوسرا شوہر اس سے جماع کرے پھر مر جائے یا از خود طلاق دے دے اور اسکی عدت گزر جائے تب یہ عورت پہلے شوہر کیلئے حلال ہوگی اور وہ اس سے دوبارہ نکاح کر سکے گا۔ یہ حلالہ شرعی تین طلاق کے بعد عورت کا کسی سے اس شرط پر نکاح کر دینا کہ وہ جماع کے بعد طلاق دے دیگا یہ شرط باطل ہے اور حدیث میں ایسا حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت فرمائی گئی ہے۔ تاہم ملعون (مردود) ہونے کے باوجود اگر دوسرا شوہر جماع کے بعد طلاق دے دیں تو عدت کے بعد عورت پہلے شوہر کیلئے حلال ہو جائیگی اور اگر وہ جماع کے بغیر طلاق دے دیں تو عورت پہلے شوہر کیلئے حلال نہیں ہوگی۔

اور اگر دوسرے مرد سے نکاح کرتے وقت یہ نہیں کہا گیا کہ وہ جماع کے بعد طلاق دے دیگا لیکن اس شخص کا اپنا خیال یہ ہو کہ وہ اس عورت کو جماع کے بعد فارغ کر دیگا تو یہ صورت موجب لعنت نہیں ہے۔ اسی طرح اگر عورت کی نیت یہ ہو کہ وہ دوسرے شوہر سے طلاق حاصل کر کے پہلے شوہر کے گھر میں آباد ہونے کے لائق ہو جائیگی تب بھی گناہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص233/5

طلاق رجعی، طلاق بائن اور طلاق مغلظ کی تعریف۔

(3) طلاق کی تین قسمیں ہیں۔

(1) طلاق رجعی: شوہر اپنی بیوی کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ صاف لفظوں میں طلاق دے دیں اور اس کے ساتھ کوئی اور لفظ استعمال نہ کرے جسکا مطلب یہ ہو کہ وہ فوری طور پر نکاح کو ختم کر رہا ہے۔ طلاق رجعی کا حکم یہ ہے۔ کہ عدت کے پورا ہونے تک بیوی بدستور شوہر کے نکاح میں رہتی ہے۔ اور شوہر کو یہ حق ہوتا ہے کہ وہ عدت کے اندر جب چاہے بیوی سے رجوع کر سکتا ہے اور رجوع کا طریقہ یہ ہے کہ یا تو زبان سے کہہ دے کہ میں نے طلاق واپس لے لی یا بیوی کو ہاتھ لگا دے دوبارہ نکاح ضروری نہیں لیکن اگر عدت گزر گئی اور اس نے اپنے قول سے فعل سے رجوع نہیں کیا تو اب دونوں کا رشتہ ختم ہو جائیگا۔ اور عورت دوسری جگہ اپنا نکاح کر سکتی ہے اور دونوں کے درمیان مصالحت ہو جائے تو دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں اور رجوع کے بعد اگر چہ طلاق کا اثر ختم ہو جاتا ہے لیکن جو طلاقیں اب دے چکا ہے چونکہ استعمال ہو چکی ہیں اسلئے اب آئندہ صرف باقی ماندہ طلاقوں کا اختیار ہوگا کیونکہ شوہر کو کل تین طلاقوں کا اختیار حاصل ہے اگر اس نے ایک طلاق رجعی دی ہو تو اب اس کے پاس آئندہ زندگی میں صرف دو طلاقوں کا حق باقی ہے اور اسی طرح اگر دو طلاقیں دے چکا ہو تو آئندہ زندگی میں صرف ایک طلاق کا حق باقی ہے اور اب اگر کسی وقت ایک طلاق دے گا تو بیوی حرام ہو جائیگی۔ اور بغیر شرعی حلالہ کے دوبارہ نکاح نہیں ہو سکے گا۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 220/5

(2) طلاق بائن: بائن کنایہ (گول مول) الفاظ میں طلاق دینا یا طلاق کے ساتھ کوئی صفت ایسی ذکر کی جائے جس سے اس کی سختی کا اظہار ہو مثلاً یوں کہے کہ تجھ کو سخت طلاق یا لمبی چوڑی طلاق۔ طلاق بائن کا حکم یہ ہے کہ بیوی فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے اور شوہر کو رجوع کا حق نہیں رہتا البتہ عدت کے اندر اور عدت کے بعد دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔

(3) طلاق مغلظہ: تین طلاقیں اکٹھی دے دینا اس صورت میں بیوی ہمیشہ کے لیے حرام ہو جائیگی۔ اور بغیر شرعی حلالہ کے دوبارہ نکاح بھی نہیں کر سکتا۔ حوالہ بالا۔ ص228/5

(نوٹ: اوپر جو عدت کا لفظ آیا ہے اس کی تشریح آگے کتاب العدۃ میں آئیگی۔)

طلاق اگر حرف "ت" کے ساتھ لکھی تب بھی طلاق ہو جائیگی۔

(4) طلاق اگر ط کے بجائے۔ ت سے لکھ کر دی جائے تو طلاق واقع ہو جائیگی۔

حوالہ بالا۔ 382/5

طلاق کے الفاظ بیوی کو سنانا ضروری نہیں۔

(5) اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو تین بار منہ سے طلاق دی اور اس جگہ کوئی آدمی نہ ہو صرف زبان سے کہنے سے طلاق ہو جاتی ہے۔ خواہ کوئی سنے یا نہ سنے گواہ ہوں یا نہ ہوں اور بیوی کو اس کا علم ہو یا نہ ہو۔ حوالہ بالا۔ ص382/5

نشہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

(6) نشہ کی حالت میں دی ہوئی طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص385/5

کیا پاگل آدمی کی طرف سے اس کا بھائی طلاق دے سکتا ہے۔

(7) مجنون کی طرف سے کوئی دوسرا آدمی طلاق نہیں دے سکتا۔ حوالہ بالا۔ ص385/5

کیا بے ہوشی کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے خواب میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

(8) بے ہوش کی طلاق نہیں ہوتی اور اسطرح خواب کی حالت میں دی گئی طلاق واقع نہیں

ہوتی۔ حوالہ بالا۔ ص386/5

طلاق کے ساتھ انشاء اللہ بولا جائے تو طلاق نہیں ہوتی۔

(9) طلاق کے ساتھ انشاء اللہ استعمال کرنے سے طلاق نہیں ہوتی۔

حوالہ بالا۔ ص388/5

ظہار کی تعریف اور اسکے احکام:

(10) اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو یوں کہہ دے کہ تو مجھ پر میری ماں یا بہن جیسی ہے تو اسے ظہار کہتے ہیں اس کا حکم یہ ہے کہ اس لفظ سے طلاق نہیں ہوتی ہے لیکن کفارہ ادا کیے بغیر بیوی کے پاس جانا حرام ہے اور کفارہ دو مہینے لگا تار روزے ہے اور اگر طاقت نہ تو ساٹھ محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلائے تب بیوی کے پاس جانا حلال ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص396/5

نابالغ کی طلاق نہیں ہوتی۔

(11) نابالغ کی طلاق نہیں ہوتی ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص138/5

طلاق نامہ لکھنے سے طلاق ہو جاتی ہے۔

(12) طلاق کے واقع ہونے کیلئے طلاق نامہ کا عورت تک پہنچنا شرط نہیں صرف لکھنے ہی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ جب ایک شخص نے طلاق نامہ لکھوا لیا تو اب اس کی بیوی پر وہی طلاق واقع ہوگی جو لکھی گئی ہے اگر طلاق رجعی لکھی ہے تو رجعی اگر بائن لکھی ہے تو بائن اور عدت بھی طلاق نامہ لکھوانے کے وقت سے شروع ہوگی اگر چہ عورت تک طلاق نامہ ابھی نہ پہنچا ہو۔

حوالہ بالا۔ ص148/5

زبردستی طلاق واقع ہو جاتی

(13) مکرہ (زبردستی) کی طلاق واقع ہو جاتی ہے اگر اس مکرہ نے تین طلاقیں دی ہوں یا طلاق بائن دی ہو اور
نیت رجعی کی ہو تب بھی طلاق مغلظہ ہو گئی اور طلاق مغلظہ میں نیت رجوع کا کوئی اعتبار نہیں ہے اس لیے
اس سے رجوع نہیں کر سکتا اگر ایسی اکراہ (زبردستی) کی صورت پیش آ جائے تو بہتر احتیاط یہ
ہے کہ طلاق لکھ دے زبان سے نہ کہے حالت اکراہ میں لکھنے سے طلاق نہیں پڑتی دوسری تدبیر یہ ہے
کہ لفظ طلاق کے ساتھ متصل انشاء اللہ کہہ دے تو طلاق نہیں ہوگی خواہ انشاء اللہ اتنی آواز سے کہے کہ
صرف خود آواز سن سکے اور امام کرخی کے نزدیک یہ بھی شرط نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 164/5

بلا ارادہ لفظ طلاق نکلنے سے طلاق ہو گئی۔

(14) اگر میاں بیوی آپس میں بات چیت کر رہے تھے اچانک منہ سے یہ بات نکل گئی کہ
تجھے ایک طلاق دو طلاق تین طلاق تو اب تین طلاق واقع ہو گئیں۔ حوالہ بالا۔ ص 169/5

صرف دل میں بار بار خیال آنے سے تین طلاقیں دے دی تو طلاق نہیں ہوتی۔

(15) دل میں طلاق کے خیالات آنے سے طلاق واقع نہیں ہوتی جب تک زبان سے کچھ
کر نہ کہا ہو۔ دار العلوم دیوبند۔ ص 34/9

رخصتی سے پہلے ایک دو طلاق دی تو کیا حکم ہے۔

(16) عورت غیر مدخول بہا (جس سے جماع نہ کیا ہو) یعنی رخصتی سے قبل ایک مرتبہ طلاق
سے بائنہ ہو جاتی ہے پس بغیر نکاح جدید کے اس کو رجوع کرنا صحیح نہیں ہے اگر وہ دونوں ہو لہٰ
پھر نکاح ہو جانا چاہئے حلالہ کی ضرورت نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 370/9

اگر اتنے دنوں خبر گیری نہ کروں تو تم کو طلاق واقع کرنے کا اختیار ہے۔

اس شرط پر نکاح کیا تو کیا حکم ہے۔

(17) اگر کسی نے اس شرط پر نکاح کیا کہ اگر میں چھ مہینے تم سے جدا رہوں اور اس اثناء میں
تمہاری خبر گیری نہ کروں تو تم کو تین طلاق کا اختیار ہے لہٰذا اگر وہ شرط اگر تمہاری مرضی ہو تو تم
اپنے آپ کو طلاق دے کر دوسرے کے نکاح میں جا سکتی ہو تو اس صورت میں شرط کے واقع ہونے
کے بعد عورت کو اختیار طلاق لینے کا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 34/10

مرد نے کہا اگر فلاں جگہ جاؤں تو مجھے تین طلاق کیا حکم ہے۔

(18) اگر کسی نے غصہ کی حالت میں اپنی بہن کے ساتھ جھگڑا کرتے ہوئے کہا کہ اگر میں
فلاں مکان میں جاؤں تو مجھے تین طلاق ہیں تو اس صورت میں تین طلاق شرط جاؤں پر معلق ہوئی ہے
اور اگر اس مکان میں گیا تو تین طلاقیں اس کی زوجہ پر واقع ہو جائیں گی اور بغیر حلالہ
کے اس کی زوجہ اس کے لیے حلال نہیں ہوگی۔ حوالہ بالا۔ ص 41/1

طلاق کا وکیل بنایا کیا حکم ہے۔

(19) اگر کسی نے کہا کہ میں نے اگر فلاں کام کیا تو فلاں آدمی میری بیوی کو طلاق دینے کا وکیل ہے
(اس صورت میں وہ فلاں آدمی بیوی کو طلاق دینے میں وکیل بن جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 130/10

گونگے کی طلاق کس طرح واقع ہوتی ہے۔

(20) گونگے کی طلاق اشارہ سے واقع ہو جاتی ہے یعنی جو اشارہ طلاق کا اور طلاق دینے کا
معروف ہے اگر وہ اس طریقے سے اشارہ کرے تو طلاق واقع ہو جائیگی اور اگر گونگا لکھنا جانتا ہو تو لکھنے
سے طلاق واقع ہوگی اس صورت میں کسی اور اشارہ سے طلاق واقع نہ ہوگی کذا فی الدر المختار و رد المحتار"
اور اگر نہ کوئی اشارہ طلاق کا وہ کر سکتا ہو اور نہ لکھ سکتا ہو تو پھر طلاق واقع ہونے کی کوئی صورت نہیں
ہے اور دوسرا نکاح اس کی زوجہ کا کرنا بغیر طلاق کے درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 142/10

غصہ میں دو مرتبہ کہا طلاق دی طلاق دی کیا حکم ہے۔

(21) اگر کسی نے اپنی بیوی کو غصہ میں کہا کہ میں نے طلاق دی طلاق دی دو مرتبہ کہا تو اس وقت دو طلاق رجعی واقع ہوگئی عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے اور عدت کے بعد دوبارہ نکاح کر سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 146/10

نکاح میں رہو یا طلاق لے لو اسکے جواب میں بیوی نے کہا طلاق لیتی ہوں کیا حکم ہے۔

(22) اگر کسی نے اپنی منکوحہ کو کہا کہ چاہو تم میرے نکاح میں رہو چاہو طلاق لے لو تم کو اختیار ہے اور منکوحہ نے کہا میں طلاق لیتی ہوں تو اس صورت میں طلاق رجعی واقع ہو جائیگی۔ کمافی الدر المختار امرک بیدک فی تطلیقۃ او اختاری تطلیقۃ فاختارت نفسہا طلقت۔

جب نامرد شوہر بیوی کو طلاق نہ دے تو عورت کیا کرے۔

(23) اگر کسی مرد کیساتھ عورت کا نکاح ہوا تو خلوت (تنہائی) کے بعد معلوم ہوا کہ شوہر نامرد ہے اور جبکہ قاضی شرعی موجود نہیں جیسا کہ اس زمانے میں ہے تو سوائے طلاق دینے کے اور کوئی طریقہ علیحدگی کا اس وقت میں نہیں ہے کیونکہ طلاق دینا یا علیحدہ کرنا قاضی کا جو شرط ہے وہ موجود نہیں اب علماء کے اتفاق سے جماعت المسلمین اور دار القضاء قائم ہو چکے ہیں اور ان کے ذریعے کاروائی کرا کے تفریق حاصل ہو سکتی ہے۔ دار العلوم دیوبند۔ ص 221/10

مٹی کے ڈھیلے دینے سے طلاق نہیں ہوتی۔

(24) اگر کسی نے اپنی بیوی کو طلاق کی نیت سے تین مٹی کے ڈھیلے دیئے بغیر تلفظ کے صرف مٹی کے ڈھیلے دینے سے طلاق نہیں ہوتی۔ احسن فتاوی۔ ص 151/5

مجبوراً اقرار طلاق سے طلاق نہیں ہوتی۔

(25) حالت اکراہ (زبردستی) میں طلاق دینے سے طلاق واقع ہو جاتی ہے کہ اقرار طلاق سے طلاق نہیں ہوتی۔ اقرار طلاق یہ ہے کہ آدمی کہے کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تھی۔
حوالہ بالا۔ ص 165/5

تین نوٹ دے کر کہا تجھے طلاق۔

(26) اگر کسی نے اپنی بیوی کو تین نوٹ لپیٹ (باندھ) کر ہاتھ میں دیئے اور کہا تجھے طلاق تو تین نوٹ دینا اس پر دلالت ہے کہ شوہر نے لفظ طلاق سے تین طلاقوں کی نیت کی ہے جو صحیح ہے اس لیے تین طلاقیں واقع ہو گئی۔ حوالہ بالا۔ ص 188/5

اپنی عورت کو زنا کرتے دیکھے تو کیا حکم ہے۔

(27) اگر اپنی عورت کو زنا کرتے دیکھا اب اگر مرد کو اس سے محبت ہو اور یقین ہو کہ دوبارہ اس فعل بد کا ارتکاب نہیں کریگی اور حقوق زوجیت میں فرق نہ آنے دے گی تو اس کو طلاق دینا ضروری اور واجب نہیں ہے اور اس کو نکاح میں رکھے تو گنہگار نہیں۔ فتاوی رحیمیہ۔ ص 150/3

ایلا کا بیان (قسم کھانے کا بیان)

قسم کھا کر کہا چار ماہ تک تیرے پاس نہیں جاؤں گا۔

(1) اگر شوہر نے قسم کھائی کہ میں چار ماہ تک تیرے قریب نہ جاؤنگا اس کو ایلاء کہتے ہیں تو اگر شوہر چار ماہ تک اپنی بیوی کے قریب نہ گیا تو اس کی زوجہ پر طلاق بائن واقع ہو جاتی ہے۔
دارالعلوم دیوبند۔ ص 196/10

کسی نے اپنی بیوی سے کہا جب تک تم تین پارے قرآن کے نہ

پڑھ لے اس وقت تک مجھ پر حرام ہے تو کیا حکم ہے۔

(2) اگر کسی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تک تو تین پارے قرآن شریف کے نہ پڑھ لے اس وقت تک مجھ پر حرام ہے اب اگر اس آدمی نے تین پارے پڑھنے سے پہلے اس عورت سے جماع کیا عورت نے کہا کہ تم نے تو قسم کھائی تھی ایسا کیوں کیا اس کے جواب میں اس نے کہا اب تو میں نے ایسا کر لیا آئندہ کیلئے وہی بات رہی اب اس نے تین پارے پڑھنے سے پہلے ایک ماہ یا دو ماہ کے اندر جو جماع کیا ہے اس میں قسم کا کفارہ واجب ہوا یعنی دس مسکینوں کو فی مسکین پونے دو سیر گیہوں دینا چاہیے اس کے بعد پھر اس نے یہ کہا کہ آئندہ کیلئے وہی بات رہی یہ از سر نو یعنی دوبارہ نئے سرے سے ایلاء ہوا اس وقت سے چار ماہ جب گزر جائیں اور تین پارے نہ پڑھے ہوں اور درمیان میں جماع بھی نہ ہوا ہو تو چار ماہ گزر جانے پر طلاق بائن ہو گی۔ اب تجدید نکاح کی ضرورت ہے اور ایلاء ختم ہو گیا دوبارہ نکاح کے بعد وہ بیوی کے قریب جا سکتا ہے۔ لیکن تین پارے پورے ہونے سے پہلے جو جماع واقع ہوگا۔ اس پر قسم کا کفارہ دینا ہوگا۔

کفایت المفتی۔ ص 437/6

اگر کسی نے ہمیشہ کیلئے اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی تو کیا حکم ہے۔

(3) اگر کسی نے ہمیشہ کیلئے اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی اور چار مہینے گزرنے پر عورت بائنہ ہو گی پھر اس سے دوسری بار نکاح کیا اور پھر بغیر جماع کے چار مہینے گزر گئے تو دوسری بار طلاق واقع ہو جائیگی۔ اور گر تیسری بار نکاح کیا اور پھر چار مہینے بغیر جماع کے گزر گئے تو تیسری بار طلاق بائن واقع ہو جائیگی۔ اب اگر وہ دوسرے شوہر کے ساتھ نکاح کرنے کے بعد پھر اس سے نکاح کرے تو طلاق واقع نہ ہو گی۔ لیکن اس کے ساتھ جماع کرنے سے کفارہ لازم ہوگا۔

کیونکہ حق ہاتی ہے۔ فتاویٰ رضویہ۔ ص 51؟

باب الخلع

خلع کا مطلب:

(1) خلع کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح بوقت ضرورت مرد کو طلاق دینا جائز ہے اسی طرح اگر عورت خاوند کے ساتھ وقت نہیں گزار سکتی ہے تو اس کو اجازت ہے کہ شوہر نے جو مہر وغیرہ دیا ہے اس کو واپس کر کے اس سے اپنے آپ کو چھڑا لے اور اگر شوہر راضی نہ ہو تو عدالت کے ذریعے خلع لے لیں اور عدالت کے ذریعے جو خلع لیا جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ عدالت اگر محسوس کرے کہ میاں بیوی کے درمیان موافقت نہیں ہو سکتی تو عورت سے کہے کہ وہ اپنا مہر چھوڑ دے اور شوہر سے کہے کہ وہ مہر چھوڑنے کے بدلے اسے طلاق دے دیں۔ اور اگر شوہر اس کے باوجود بھی طلاق دینے کیلئے راضی نہ ہو تو عدالت شوہر کی مرضی کے بغیر خلع کا فیصلہ نہیں کر سکتی خلع سے ایک بائنہ طلاق واقع ہو جاتی ہے اگر میاں بیوی کے درمیان مصالحت ہو جائے تو نکاح دوبارہ کرنا ہوگا۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 389/5

طلاق اور خلع میں فرق:

(2) طلاق اور خلع میں فرق یہ ہے کہ خلع کا مطالبہ عموماً عورت کی جانب سے ہوتا ہے اور اگر مرد کی طرف سے اس کی پیشکش ہو تو عورت کے قبول کرنے پر موقوف ہوتا ہے عورت قبول کرلے تو خلع واقع ہو جاتا ہے ورنہ نہیں جبکہ طلاق عورت قبول کرے یا نہ کرے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ دوسرا فرق یہ کہ عورت کے خلع قبول کرنے سے اس کا مہر ساقط ہو جاتا ہے طلاق سے مہر ساقط نہیں ہوتا البتہ اگر شوہر یہ کہے کہ تمہیں اس شرط پر طلاق دیتا ہوں کہ تم مہر چھوڑ دو اور عورت

قبول کر لے تو یہ بامعاوضہ طلاق کہلاتی ہے اس کا حکم خلع ہی کا ہے۔ خلع میں شوہر کا لفظ طلاق استعمال کرنا ضروری نہیں بلکہ اگر عورت کہے کہ میں خلع (علیحدگی) چاہتی ہوں اس کے جواب میں شوہر کہے کہ میں نے خلع دے دیا تو بس خلع ہو گیا خلع میں طلاق بائن واقع ہو جاتی ہے یعنی شوہر کو اب بیوی سے رجوع کرنے یا خلع واپس لینے کا اختیار نہیں ہاں دونوں کی رضامندی سے دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 390/5

ظالم شوہر کی بیوی اس سے خلع لے سکتی ہے:

(3) اگر شوہر ظالم ہے اور اپنی بیوی وغیرہ کو خرچہ وغیرہ نہیں دیتا اور نہ ہی طلاق دیتا ہے تو عورت کو چاہئے کہ شرفاء کے ذریعہ اس کو خلع دینے پر راضی کرے اگر شوہر خلع نہ دے تو عورت عدالت سے رجوع کرے اور اپنا نکاح اور شوہر کا خرچہ نہ دینا شہادت سے ثابت کرے عدالت تحقیقات کے بعد اگر اس نتیجہ پر پہنچے کہ عورت کا دعویٰ صحیح ہے تو عدالت شوہر کو حکم دے کہ یا تو اسے اچھے طریقے سے آباد کرے اور اس کو کھانا اور خرچ وغیرہ دیا کرے یا طلاق دے دے اگر وہ نہ آباد کرے اور نہ طلاق دے تو عدالت خود نکاح فسخ کرے۔ حوالہ بالا۔ ص 391/5

کیا خلع کے بعد رجوع ہو سکتا ہے:

(4) اگر شوہر نے عورت کے ساتھ خلع کیا اور خلع کے ساتھ تین طلاقیں بھی دیں تو دوبارہ نکاح نہیں ہو سکتا اور اگر صرف خلع کا لفظ یا ایک طلاق کا لفظ استعمال کیا تو دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے جسے تجدید نکاح کہتے ہیں جس طرح پہلا نکاح ایجاب و قبول سے ہوتا ہے اسی طرح دوبارہ بھی ایسا ہی ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص 393/5

نابالغ شوہر سے خلع کی کوئی صورت نہیں:

(5) نابالغ کی طلاق اور خلع باطل ہیں نہ وہ طلاق دے سکتا ہے نہ خلع کر سکتا ہے اس لئے اس

کا ولی اس کی طرف سے طلاق دے سکتا ہے نہ خلع کر سکتا ہے۔ پس بلوغت کے بعد اگر چاہے خلع کرے یا طلاق دے دیں بلوغ سے پہلے نہ خلع کر سکتا ہے اور نہ طلاق دے سکتا ہے دار العلوم دیو بند۔ ص 180/10

شوہر کو بعوض خلع کتنی رقم لینی جائز ہے:

(6) خلع میں اگر قصور شوہر کا ہے اور نافرمانی شوہر کی طرف سے ہے تو خلع میں اس عورت سے کچھ مال لینا حرام ہے اور اگر نافرمانی بیوی کی طرف سے ہے تو عورت سے مال لینا درست ہے جو اب دیئے ہوئے مال سے زیادہ لینا جائز ہے مگر خلاف اولیٰ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 185/10

باب اللعان

لعان کا مطلب:

جب کوئی اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے یا جو لڑکا پیدا ہوا اس کو کہے کہ یہ میرا لڑکا نہیں نہ معلوم کس کا ہے تو اس کا حکم یہ ہے کہ عورت قاضی اور شرعی حاکم کے پاس فریاد کرے تو حاکم دونوں سے قسم لے لیں پہلے شوہر سے اسطرح کہلاوے کہ میں خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ جو تہمت میں نے اس پر لگائی ہے اس میں میں سچا ہوں چار دفعہ شوہر اس طرح کہے اور پھر پانچویں دفعہ کہے اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ہو جب مرد پانچویں دفعہ کہہ چکے تو عورت چار دفعہ اسطرح کہے کہ میں خدا کو گواہ کر کے کہتی ہوں کہ اس نے جو تہمت مجھ پر لگائی ہے اس تہمت میں یہ جھوٹا ہے چار دفعہ عورت بھی یہی بات کہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر یہ تہمت لگانے میں سچا ہے تو مجھ پر خدا کا غضب ہو نے جب دونوں قسم کھالیں تو حاکم دونوں میں جدائی کر دیگا۔ اور طلاق بائن پڑ جائیگی اور اب یہ لڑکا باپ کا نہ کہا جائیگا اور ماں کے حوالے کر دیا جائے گا اس کو شرع میں لعان کہتے ہیں۔

حرمت مصاہرت

جس عورت کا پستان دبایا اس کی لڑکی سے اس لڑکے کا نکاح جائز نہیں:

(1) اگر کسی نے ایک لڑکی کا پستان (سینے) کو شہوت کے ساتھ مس کیا عمدا نہیں تو اس صورت میں اس لڑکی کا نکاح اس آدمی کے بیٹے کے ساتھ جائز نہیں کہ اس نے جس نے مس کیا ہے مثال کے طور پر بکر نے بالغہ عورت کی پستان کو مس کیا تو اب لڑکی کا نکاح بکر کے بیٹے کے ساتھ جائز نہیں۔ فتاوی دار العلوم دیوبند۔ ص 327/7

ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے

(2) ساس (بیوی کی ماں) کو شہوت کے ساتھ مس کرنے سے بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے۔ تو بیوی کا علیحدہ کرنا واجب ہے اور پھر کبھی وہ نکاح میں نہیں آ سکتی۔

حوالہ بالا۔ ص 327/7

جس سالی کو شہوت کے ساتھ چھوا اسے بیوی حرام نہیں ہوتی۔

(3) سالی (بیوی کی بہن) کو شہوت کے ساتھ مس کرنا حرام ہے لیکن اس سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔ حوالہ بالا۔ ص 327/7

اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوتی ہے یا نہیں؟

(4) اگر ایک شخص نے اپنی حقیقی بیٹی سے زنا کیا تو اس صورت میں زوجہ اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو گئی لیکن باپ اگر اس فعل سے انکار کر دے اور گواہان عادل زنا کے موجود نہ ہوں تو پھر حرمت ثابت نہ ہو گی۔ حوالہ بالا۔ ص 327/7

دو مرد کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائیگی ۔

(5) حرمت مصاہرت (بیوی کا حرام ہونا) کے ثابت کرنے کیلئے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت مقبول ہے۔ حوالہ بالا۔ 374/7

جس چچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔

(6) اگر کسی نے اپنی چچی کو شہوت کے ساتھ مس کیا اور بوسہ لیا تو اب یہ آدمی چچی کی بیٹی کے ساتھ نکاح نہیں کر سکتا یعنی چچا زاد بیٹی کے ساتھ اور یہ بات بھی عذر نہیں کہ مجھے علم نہیں تھا یا غلبہ شہوت کا تھا۔ حوالہ بالا۔ ص 340/7

بیٹے ۔ نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اس کے باپ پر حرام ہوگی یا نہیں:

(7) اگر کوئی شخص اپنے باپ کی زوجہ (سوتیلی ماں) سے زنا کرے تو وہ عورت اس کے باپ کیلئے حلال نہیں ہوگی لیکن اگر زنا کا ثبوت شہادت شرعیہ سے نہ ہو اور باپ اس کو تسلیم نہ کرے تو پھر باپ کے ذمہ علیحدہ کرنا اس کا لازم نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 341/7

زنا کو ثابت کرنے کیلئے کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی:

(8) اثبات زنا کیلئے چار مردوں کی گواہی ضروری ہے اس میں عورتوں کی گواہی معتبر نہیں ہے قدوری۔ ص 216

غلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے۔

(9) اگر کسی نے اپنی والدہ کو یا بہن کو غلطی سے ہاتھ لگایا خواہ شہوت کے ساتھ سے ہو یا بغیر شہوت کے تو اسکی زوجہ نکاح سے نہیں نکلتی۔ حوالہ بالا۔ ص 341/7

بیوی نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے زنا کیا

حرمت ثابت ہوئی یا نہیں:

(10) اگر عورت نے باکرہ شوہر کے والد نے مجھ سے زنا کیا ہے تو صرف عورت کے اس کہنے سے بیوی حرام نہیں ہوگی ہاں اگر شوہر اس کی تصدیق کرے تو اپنی منکوحہ (بیوی) کو علیحدہ کر دے دیں۔ حوالہ بالا۔ ص 342/7

ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے۔

(11) اگر کوئی کم عقل اپنی ساس یا بیٹی سے زنا کرے یا ان کی فرج داخل کی طرف شہوت سے نظر کرے یا بوسہ دے یا شہوت سے بدن پر ہاتھ لگائے تو زوجہ اس پر حرام ہو جاتی ہے۔ پھر کسی طرح اس کو نکاح میں لانا درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 343/

اب یہ بات شہوت کے ساتھ مس کس طرح ہوگی۔ مس بالشہوت کے ساتھ حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے کہ بغیر کسی حائل (رکاوٹ) کے اور بغیر کسی کپڑے کے عورت کے سینے وغیرہ کو ہاتھ لگادے تو حرمت ثابت ہو جائیگی پس اگر عورت نے موٹا کپڑا پہنا ہوا ہو آدمی نے ہاتھ لگایا تب حرمت ثابت نہ ہوگی ہاں اگر عورت نے باریک کپڑے پہنے ہوں اور آدمی نے شہوت کے ساتھ ہاتھ لگایا تو اس وقت حرمت ثابت ہو جائیگی۔ حوالہ بالا۔ ص 343/7

بیٹے کی زوجہ سے نکاح حرام ہے۔

(12) بیٹے کی زوجہ سے نکاح قطعی حرام ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 346/7

بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے۔

(13) بیوی کی ماں سے نکاح ہمیشہ کیلئے حرام ہے اگر بیوی کے ساتھ جماع نہ کی ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 347/7

جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ کیلئے حرام ہے۔

(14) جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ پر حرام ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 347/7

عورت نے جس نابالغ سے زنا کیا اس سے اسکی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں:

(15) اگر ایک بالغہ عورت نے ایک نابالغ لڑکے سے زنا کیا اب اگر وہ لڑکا نابالغ مراہق (بلوغت کے قریب) تھا تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی تو اب اس عورت کی بیٹی سے نکاح اس مراہق (قریب البلوغ) لڑکے کا جائز نہیں اگر وہ لڑکا نابالغ مراہق (قریب البلوغ) نہ تھا تو اس عورت کی بیٹی سے اس کا نکاح صحیح ہے۔ حوالہ بالا۔ 351/7

جس ممانی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں:

(16) اگر کسی نے اپنی ممانی (ماموں کی بیوی) کا شہوت سے بوسہ لیا تو اب اس لڑکے کا اپنی ممانی کی لڑکی سے نکاح درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 354/7

حرمت مصاہرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوتی ہے۔

(17) صرف فرج داخل کو شہوت کی نظر سے دیکھنا حرمت کو ثابت کرتا ہے اور اعضاء کو شہوت کے ساتھ دیکھنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔ فرج داخل کی تشریح صفحہ نمبر 29 پر دیکھ لیں۔

حوالہ بالا۔ 356/7

جس عورت سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح:

(18) اگر کسی نے ایک عورت سے زنا کیا تو اب اس کی بیٹی سے نکاح کرنا اسکے لیے درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 357/7

لڑکی پر نیت بد کی تو کیا حکم ہے۔

(19) اگر کسی نے اپنی لڑکی کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا لیکن زنا کیا نہیں تو فقط ارادہ کرنے سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوتی البتہ اگر شہوت کے ساتھ اپنی لڑکی کے بدن کو بلا حائل (بیچ میں) ہاتھ لگا دیا تو اب بیوی اس پر حرام ہو گی۔ اس کو علیحدہ کرنا چاہیے۔

حوالہ بالا۔ ص 361/7

بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بہن، خالہ، پھوپھی، بھانجی، یا بھتیجی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

(20) اگر کسی کی بیوی مر جائے تو وہ آدمی اپنی بیوی مر جانے کے بعد اس کی بہن یا خالہ یا پھوپھی، بھانجی اور بھتیجی سے فوراً نکاح کر سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 364/7

دادا کی جو مسوسہ بالشہوۃ ہے اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں:

(21) اگر ایک آدمی نے ایک چھوٹی عمر لڑکی کے ساتھ زنا کیا جس کی عمر تقریباً آٹھ نو سال تھی لیکن کم عمر ہونے کی وجہ سے دخول (جماع) نہ ہو سکا اب اس عورت کی شادی دوسری آدمی کے ساتھ ہو گئی۔ اس سے بیٹی پیدا ہو گی۔ جس آدمی نے زنا کیا ہے اس کا پوتا ہے اس کو اس زنا کا اقرار ہے یا شہادت شرعیہ سے ثابت ہے تو اب اس کے پوتے سے اس لڑکی کی بیٹی کے ساتھ نکاح درست نہیں مثال کے طور پر زید کے دادا نے ہندہ سے جس کی عمر آٹھ نو سال تھی زنا کیا لیکن بوجہ کم سنی کے دخول نہ ہو سکا ہندہ کی شادی بکر سے ہو کر اکبری پیدا ہوئی تو اب اس صورت میں اگر زید کو اس فعل کا اقرار ہے یا شہادت شرعیہ ثابت ہے تو زید کا نکاح اکبری سے درست نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 367/7

عورت سے اس کے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے۔

(22) اگر ایک شخص کی زوجہ سے اس کے نانا (ماں کا باپ) نے زنا کیا اور گواہی بھی ہو چکی ہے تو نانا کی حرمہ (جس نے زنا کی ہے) اس شخص پر حرام ہوگی۔ حوالہ بالا۔ ص 383/7

ساس کی پستان پکڑی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں۔

(23) اگر کسی شخص نے اندھیرے میں اپنی ساس کی پستان (سینے) کو پکڑ کر کھینچا شہوت سے یعنی اپنی زوجہ سمجھ کر لیکن جب اس کو معلوم ہوا تو بہت شرمندہ ہوا اب اگر اوپر پستان کے کپڑا نہ تھا یا باریک کپڑا تھا تو شہوت کے ساتھ اس کو ہاتھ لگانے سے اس کی زوجہ اس پر حرام ہوگی۔
حوالہ بالا۔ ص 386/7

ساس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو انزال ہو گیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں۔

(24) اگر ساس نے داماد کا بوسہ لیا اور گلے لگا کر پیار کیا اور داماد کو اسی وقت انزال ہوا اور داماد کہتا ہے کہ میرا شہوانی خیال بالکل نہ تھا۔ بے اختیار انزال ہو گیا تو اس صورت میں اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوئی۔ حوالہ بالا۔ ص 389/7

(كتاب العدة)

عدت کے لحاظ سے مطلقہ عورتوں کی تین اقسام:

(1) عدت کے لحاظ سے مطلقہ (جس کو طلاق مل گئی ہے) عورتوں کی تین اقسام ہیں۔

(1) حاملہ (جس کے پیٹ میں بچہ ہو) اس کی عدت بچے کی پیدائش پر ختم ہوگی۔

(2) وہ عورت جس کو ایام (حیض جاری) آتی ہو اس کی عدت تین حیض ہیں جب طلاق کے بعد

تیسری مرتبہ پاک ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی۔

(3) تیسری قسم، وہ عورتیں ہیں جو نہ حاملہ ہوں اور نہ انکو ایام آتے ہوں۔ ان کی عدت تین ماہ ہے۔

آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 222/5-

اگر کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

(2) اگر کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے اگر شوہر کا انتقال چاند کی پہلی تاریخ کو ہو تو چار قمری مہینے اور اس سے دس دن اوپر عدت گزارے گی خواہ مہینے انتیس دن کے ہوں یا تیس دن کے ہوں اور اگر پہلی تاریخ کے علاوہ کسی اور تاریخ کو انتقال ہو تو ایک سو تیس 130 دن پوری کرے۔ عدت گزارنے کیلئے گھر میں کسی مخصوص جگہ بیٹھنا ضروری نہیں گھر بھر میں جی چاہے رہے چلے پھرے۔

دوران عدت عورت کو بناؤ سنگار کرنا، چوڑیاں پہننا، خوشبو لگانا، سرمہ ڈالنا، سر میں تیل ڈالنا، کنگھی کرنا، مہندی لگانا اور اچھے کپڑے پہننا وغیرہ جائز نہیں ہے ایسی معمولی کپڑے پہنے جس میں زینت نہ ہو عدت کے دوران گھر سے نکلنا جائز نہیں البتہ اگر وہ اتنی غریب ہے کہ اسکے پاس گزارے کیلئے خرچ نہیں تو پردہ کے ساتھ محنت مزدوری کیلئے جا سکتی ہے۔ لیکن رات اپنے گھر آکر گزارے اور دن میں کام سے فارغ ہو کر فوراً آجائے بلا ضرورت باہر رہنا جائز نہیں اسی طرح اگر بیمار ہو جائے تو علاج کی مجبوری سے حکیم یا ڈاکٹر کے پاس جانا بھی جائز ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 410/5

رخصتی سے پہلے بیوہ کی عدت:

(3) اگر رخصت ہونے سے پہلے شوہر کا انتقال ہو جائے تب بھی لڑکی کے ذمہ عدت

وفات چار مہینے اور دس دن لازم ہے اور وہ پورے مہر کی مستحق ہے جو مرحوم کے ترکہ میں سے ادا کیا جائیگا۔ اور وہ شوہر کے ترکہ میں بیوہ کے حصہ کی بھی مستحق ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 411/5

حاملہ کی عدت:

(4) اگر کسی آدمی نے بیوی کو طلاق دی اور اسکی بیوی حاملہ تھی تو طلاق واقع ہو جاتی ہے اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے یعنی بچہ پیدا ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی۔

حوالہ بالا۔ ص 411/5

رخصتی سے پہلے طلاق کی عدت نہیں:

(5) اگر کسی نے رخصتی سے پہلے طلاق دے دی تو ایک طلاق سے اس کو طلاق بائن ہو جاتی ہے۔ اور اس صورت میں عورت پر عدت بھی لازم نہیں لہٰذا طلاق کے فوراً بعد لڑکی کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 412/5

طلاق کی عدت کے دوران اگر شوہر انتقال کر جائے تو کتنی عدت ہوگی

(6) اگر شوہر نے عورت کو طلاق دی اور عورت طلاق کی عدت گزار رہی تھی کہ شوہر کا انتقال ہو گیا تو اس کی تین صورتیں ہیں اور تینوں کا حکم الگ الگ ہے۔

(1) اگر عورت حاملہ ہے تو بچہ پیدا ہوتے ہی اس عورت کی عدت ختم ہو جائیگی۔ خواہ طلاق دینے والے آدمی کی وفات کے چند لمحوں بعد بچہ پیدا ہوا۔

(2) عورت حاملہ نہ ہو اور شوہر نے طلاق رجعی دی ہو اور عدت ختم ہونے سے پہلے شوہر کا انتقال ہو جائے اس صورت میں طلاق کی عدت کالعدم (ختم) سمجھی جائیگی اور عورت نئے سرے سے وفات کی عدت گزارے گی یعنی چار ماہ دس دن۔

(3) عورت حاملہ نہ ہو اور شوہر نے طلاق بائن دی پھر عدت ختم ہونے سے پہلے مر گیا اس

صورت میں یہ دیکھیں گے کہ طلاق کی عدت زیادہ لمبی ہے یا موت کی ان دونوں سے جو زیادہ طویل ہوگی۔ اس کے ذمہ لازم ہوگی یا یوں سمجھیں کہ عورت اس صورت میں طلاق اور وفات دونوں کی عدت بیک وقت گزارے گی۔ ان میں سے اگر ایک ختم ہو جائے اور دوسرے کے کچھ دن باقی ہوں تو ان باقی ماندہ دنوں کی عدت بھی پوری کرے گی۔ حوالہ بالا۔ ص413/5

نابالغ بچی کے ذمہ بھی عدت ہے۔

(7) اگر نابالغ لڑکی کا نکاح کیا جائے اور ابھی رخصتی نہ ہوئی ہو اور اسی دوران میں اس نابالغ لڑکی کا شوہر انتقال کر جائے تو اس نابالغ لڑکی پر بھی عدت وفات لازم ہے حوالہ بالا۔ ص414/5

بیوہ مرحوم کے گھر عدت گزارے:

(8) مرحوم کی بیوہ کو مرحوم کے گھر پر عدت گزارنا لازم ہے اور عدت سے پہلے گھر سے نکلنا سخت گناہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص415/5

مطلقہ مغلظہ سے صحبت کی احتیاف عدت نہیں:

(9) اگر ایک شخص نے طلاق مغلظہ دے کر اپنی بیوی سے جماع کیا تو وقت طلاق سے مدت کاملہ ضروری ہے دوسری عدت واجب نہ ہوگی۔ احسن الفتاوی۔ ص428/5

بچہ پیٹ میں مر گیا تو حکم عدت:

(10) اگر وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو یا جسکا شوہر وفات پا گیا اور اسکے پیٹ میں بچہ سوکھ گیا ہو اور اس کو وضع حمل نہ ہوتا ہو یعنی بچہ نہ نکلتا ہو۔ تو دوا یا آپریشن کے ذریعے رحم کی صفائی کروائی جائے اگر حمل چار ماہ یا زیادہ مدت کا ہو تو مذکورہ طریقہ کے مطابق بچہ ساقط ہونے سے عدت ختم ہو جائیگی ورنہ تین حیض گزرنے پر عدت ختم ہوگی اور اگر کسی طرح بھی رحم کی صفائی ممکن

نہ ہو تو تکلیف دور کرنے کے لیے اس قول پر عمل کرنے کی گنجائش ہے کہ اکثر مدت حمل دو سال پورے ہونے کے بعد تین ماہ عدت گزارے۔ حوالہ بالا۔ ص429/5

عدت ممتدۃ الطہر:

(۱۱) جس عورت کو شروع ہی سے حیض بالکل نہ آیا ہو اس کی عمر تیس 30 سال ہو جائے پھر وہ آئسہ (ناامید) شمار ہوگی اور اگر حیض آنے کے بعد بالکل بند ہو گیا ہو یا بہت مدت کے بعد آتا ہو تو یہ پچپن 55 سال کی عمر کے بعد آئسہ (ناامید) ہوگی۔ دونوں قسم کی آئسہ کی عدت تین ماہ ہے مگر دوسری صورت میں یہ شرط ہے کہ کم از کم چھ ماہ سے حیض بند ہو یہ چھ ماہ کی مدت پچپن سال کی عمر پوری ہونے سے پہلے گزر چکی ہو تو وہ بھی معتبر ہے یعنی اس صورت میں پچپن سال پورے ہونے کے بعد تین ماہ گزارنے پر عدت پوری ہو جائیگی دونوں قسم کی آئسہ (ناامیدی) میں اگر عدت کے تین ماہ پورے ہونے سے قبل حیض جاری ہو گیا تو دوبارہ نئے سرے سے عدت تین حیض پوری کرے اگر سن ایاس (ناامیدی) سے پہلے عدت کی نوبت آجائے تو بذریعہ علاج حیض جاری کر کے تین حیض عدت پوری کرے اگر کسی بھی علاج سے حیض جاری نہ ہوتے ہوں تو بوقت ضرورت کسی مالکی قاضی یعنی امام مالکؒ کے مذہب سے تعلق رکھنے والے قاضی سے ایک سال کی عدت کا فیصلہ کروایا جائے اور اگر کوئی مالکی قاضی میسر نہ ہو اور ضرورت شدیدہ ہو تو بغیر قاضی کے بھی ایک سال کی عدت کا فتویٰ دیا جا سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص435/5

نامرد سے خلوۃ صحیحہ کے بعد عدت اور مہر کامل واجب ہے۔

(12) اگر کسی عورت کا نکاح ہوا اور مرد اور عورت دونوں ایک جگہ تنہائی میں اکٹھے بھی ہوئے مگر خاوند کو نامرد ہونے کی وجہ سے مباشرت (جماع) کی نوبت نہ آئے تو اب خاوند نے طلاق دے دی تو بیوی کیلئے کل مہر واجب ہے اور طلاق کے بعد عدت بھی واجب ہے۔ حوالہ بالا۔ ص438/5

معتدہ موت کو تنہائی سے سخت وحشت ہو تو مکان بدل سکتی ہے۔

(13) اگر کسی عورت کا شوہر مر گیا تو اس عورت کو اسی شوہر کے مکان میں عدت گزارنی چاہئے لیکن اگر تنہائی کی وجہ سے جان یا عزت یا مال کا خطرہ ہو یا اکیلی ہونے کی وجہ سے سخت ڈر لگتا ہو تو دوسرے کسی قریبی مکان میں عدت گزار سکتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 441/5

عدت میں نکاح حرام ہے۔

(14) معتدہ سے عدت میں نکاح حرام ہے۔ عالمگیری مطبوعہ دیوبند۔ ص 306/10

جس کی عدت وضع حمل ہو اگر دوا سے حمل گرا دے تو عدت پوری ہوگی یا نہیں۔

(15) اگر مطلقہ حاملہ کسی حیلہ و تدبیر سے حمل کو ساقط کرا دے تو اگر اس حمل کے بعض اعضاء ظاہر ہو گئے ہوں مثلاً ہاتھ، پیر وغیرہ تو عدت اس کی پوری ہو جاتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 322/10

طلاق ثلاثہ کے بعد اگر شوہر زنا کرتا رہا تو اسکی عدت علیحدگی کے بعد سے شروع ہوگی

(16) اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو بحالت طہر تین طلاقیں دے دیں اور چار پانچ مہینے گزر جائیں اور مرد اور عورت بدستور جماع کرتے رہتے ہوں تو اس صورت میں اس عورت پر تین طلاقیں واقع ہوگی بغیر حلالہ کے وہ شوہر اول سے نکاح نہیں کر سکتی اور شوہر کا اس سے ہمبستری کرتے رہنا حرام اور زنا ہے اور دوسرا نکاح اس کو دوسرے شخص سے عدت گزارنے کے بعد کرنا چاہئے اور عدت جب شروع ہوگی کہ وہ شوہر اول سے علیحدہ ہو جائے اور اسکے قریب نہ جاوے۔

حوالہ بالا۔ص346/10

کتاب الحظر والاباحت:

جائز اور ناجائز اشیاء

حلال جانور کی سات چیزیں مکروہ ہیں۔ تلی اوجھڑی اور کپورے وغیرہ کا حکم۔

(1) حلال جانوروں کی سات چیزیں مکروہ تحریمی ہیں۔

(1) بہتا ہوا خون (2) غدود (3) مثانہ (4) پتہ

(5) نر کی پیشاب گاہ (6) مادہ کی پیشاب گاہ (7) کپورے

نوٹ: حلال جانوروں کی اوجھڑی حلال ہے۔ گردے حلال ہے کپورے حلال نہیں۔ نڈی دل جو فصلوں کو تباہ کر دیتا ہے وہ حلال ہے کڑی حلال نہیں۔ بکرے کے خصیے (کپورے) کھانا مکروہ تحریمی ہے اور مکروہ تحریمی حرام کے قریب قریب ہوتا ہے۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ص255/4

بیوی کے ہاتھ، پیٹ اور ران کے ذریعے منی نکالنا۔

(2) بیوی کے پیٹ ران اور ہاتھ سے استمتاع (فائدہ) کرتے ہوئے انزال کرنا بضرورت تسکین بلا کراہت جائز ہے بلا ضرورت مکروہ تنزیہی ہے۔

احسن الفتاوی۔ص264/8

علاج کے لیے منی ہاتھ سے نکالنا:

(3) . اگر کسی کی اولاد نہ ہوتی ہو جس کی وجہ سے منی کا ٹیسٹ کروانا ہے اور منی کا نکالنا بغیر ہاتھ کے کوئی اور صورت نہ ہو سکتی ہو تو استمنا بالید (ہاتھ کے ذریعے منی نکالنا) کی گنجائش ہے یہ اس صورت میں جبکہ علاج کا دوسرا طریقہ نہ ہو۔ فتاوی محمودیہ۔ص394/15

مرغیوں کی بیٹ اور گائے بھینس کا گوبر بیچنا:

(4) مرغیوں کی بیٹ اور گائے بھینس کے گوبر کا بیچنا جائز ہے۔

فتاویٰ رحیمیہ۔ ص 320/10

اگر بچہ پیدا ہو جائے اس کے کان میں عورت کا اذان دینا کافی ہے یا نہیں۔

(5) اگر بچہ پیدا ہو جائے اس کے کان میں صالح متقی مرد اذان اور اقامت کہے تو بہتر ہے لیکن اگر عورت نے اذان و اقامت کہہ دی تو وہ بھی کافی ہے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں۔

حوالہ بالا۔ ص 486/10

عورت کے ڈاڑھی مونچھ نکل آئے تو کیا حکم ہے۔

(6) اگر عورت کے ڈاڑھی مونچھ کے بال نکلیں تو عورت اس کو منڈا سکتی ہے بلکہ عورت کو ڈاڑھی کے بال صاف کر دینا مستحب ہے۔ حوالہ بالا 247/2

عورت کے پیٹ میں بچہ مر جائے تو نکالے یا نہیں۔

(7) اگر حاملہ عورت (جسکے پیٹ میں بچہ ہو) کے پیٹ میں بچہ مر جائے اور بچے کے مرنے کا یقین ہوا اور عورت کے انتقال کا خوف ہو تو عورت کی جان بچانے کی خاطر بچہ کو کاٹ کر نکالنا جائز ہے بچہ زندہ ہو تو کاٹنا جائز نہیں ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 382/2

کیا میاں بیوی ایک دوسرے کو نام سے پکار سکتے ہیں۔

(8) مرد اپنی بیوی کو اسکے نام سے پکار سکتا ہے لیکن عورت اپنے خاوند کو اس کے نام سے نہ پکارے بے ادبی اور گستاخی کی بنا پر مکروہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 413/2

بیوی سے دوسری بیوی کے دیکھتے ہوئے جماع کرنا۔

(9) اگر ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں تو دوسری بیوی کو دیکھتے ہوئے ایک کے ساتھ صحبت کرنا بے حیائی ہے اور دوسری عورت کا دل دکھانا ہے ایک عورت کو دوسری عورت کا ستر دیکھنا بھی گناہ ہے لہٰذا اس طریقہ کو ترک کرنا واجب ہے۔ حوالہ بالا۔ص 254/6

جس جانور سے بدفعلی کی گئی ہو اس کی قربانی:

(10) اگر کسی نے ایک جانور کے ساتھ بدفعلی کی اور کسی نے دیکھا تو ایسے جانور کا گوشت کھانا مکروہ ہے لہٰذا اس کی قربانی بھی مکروہ ہوگی۔ بہتر یہ ہے کہ ایسے جانور کو مالک ذبح کر کے جلا دے تا کہ جرچا ختم ہو جائے ورنہ جب لوگ دیکھیں گے بات یاد آجائیگی۔

حوالہ بالا۔ص 187/3

عورت کا سینہ بند استعمال کرنا۔

(11) پستان (چھنے) کی حفاظت کیلئے عورتوں کا سینہ بند کا استعمال درست ہے۔ فتاویٰ محمودیہ ص 352/15

اعتکاف کرنے والے کا اپنی بیوی سے گلے ملانا یا بوسہ لینا۔

(12) حالت اعتکاف میں معتکف کیلئے دواعی وطی (گلے ملانا اور بوسہ دینا) بھی جائز نہیں لیکن اس سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔ البتہ اگر انزال ہو گیا تو اعتکاف فاسد ہو جائیگا۔

فتاوی رحیمیہ۔ص 272/8

دبر (پچھلی شرمگاہ) میں وطی سے نکاح باقی رہتا ہے۔

(13) عورت کی دبر (پچھلی شرمگاہ) میں جماع کرنا بالاتفاق حرام اور گناہ کبیرہ ہے صدق

دل سے توبہ کر لے اگر کر لیا لیکن بیوی نکاح سے خارج نہیں ہوتی۔ حوالہ بالا۔ ص 146/2

زیر ناف بال صاف کرنے کے لیے پاوڈر کا استعمال

(14) زیر ناف بال کو صاف کرنے کیلئے مردوں کا استرے سے صاف کرنا اور عورتوں کیلئے اکھاڑنا مستحب ہے پاوڈر اور کریم کا استعمال بھی جائز ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 78/8

زیر ناف بال کہاں تک مونڈنا چاہیے۔

(15) زیر ناف بالوں کو صاف کرنے کی حد یہ ہے کہ ناف سے لے کر رانوں کی جڑوں تک اور پیشاب پاخانہ کی جگہ کے اردگرد جہاں تک ممکن ہو۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 57/2

عورت مرجائے اور بچہ پیٹ میں زندہ ہو اس کو نکالنا۔

(16) عورت جب مرجائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو تو اس کو آپریشن کے ساتھ نکالنا جائز ہے۔ فتاوی محمودیہ۔ ص 388/15

گدھی کا دودھ علاج کیلئے پینا:

(17) اگر دیندار تجربہ کار ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کا علاج یہ ہے کہ گدھی کا دودھ پی لو اور کوئی علاج نہیں تو گدھی کا دودھ پینا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 440/13

شوہر کا عضو مخصوص (شرمگاہ) ہاتھ میں لینا۔

(18) اگر عورت نے اپنے مرد کا عضو مخصوص (شرمگاہ) پکڑ لیا تو کوئی گناہ نہیں البتہ ایسا کرنا اچھا نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 311/12

مرنے کے بعد بیوی کا منہ دیکھنا:

(19) بیوی جب مرجائے تو شوہر اپنی بیوی کا منہ دیکھ سکتا ہے۔ لیکن جسم کو ہاتھ نہ لگائے۔

حوالہ بالا۔ ص 360/12

ننگا ہونے کی حالت میں دعا اور درود پڑھنا:

(20) ننگا ہونے کی حالت میں درود شریف اور وہ دعا جو منقول ہیں وغیرہ زبان سے پڑھنا خلاف ادب اور مکروہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 415/12

ولادت کے وقت بیوی کی مدد کرنا:

(21) حاملہ بیوی کا مدد کرنا جائز ہے جبکہ کوئی قابلہ (دایہ) نہ ہو یا عورت نہ ہو بوجہ مجبوری شوہر کر سکتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 270/8

زیر ناف بال دوسرے سے صاف کرانا:

(22) زیر ناف بال دوسرے سے صاف کرانا اسوقت جائز ہے جب انتہائی مجبوری ہو آدمی بہت ضعیف ہو جو آدمی صاف کراتا ہے وہ مس کرنے اور دیکھنے سے حتی الوسع احتیاط کرے۔

حوالہ بالا۔ ص 291/8

حالت جنابت کا ذبیحہ حلال ہے۔

(23) حالت جنابت میں ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 383/7

عورت کا ذبیحہ حلال ہے۔

(24) عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 408/7

زنا کو ثابت کرنے کیلئے ڈاکٹری معائنہ کرنا:

(25) جب کسی مرد اور عورت پر زنا کا تہمت لگایا جاتا ہے تو عدالت دونوں کو معائنہ کیلئے ڈاکٹر کے پاس بھیجتے ہیں اور ڈاکٹر مرد اور عورت کی ایک ایک چیز خصوصاً شرمگاہ کو اچھی طرح

دیکھنا ہے تو زنا کو ثابت کرنے کیلئے یہ طریقہ شرعاً معتبر نہیں لہٰذا اسطرح شرمگاہ کا معائنہ کرنا کرانا حرام ہے ڈاکٹر کے لیے شرمگاہ دیکھنے کی گنجائش صرف اس صورت میں ہے کہ موت یا بہت زیادہ تکلیف جو برداشت کے قابل نہ ہو مبتلا ہونے کا شدید خطرہ ہو۔ حوالہ بالا۔ ص255/8

نابالغ کا ستر دیکھنا:

(26) بہت چھوٹے بچے کی عورت غلیظہ و خفیفہ دونوں کو دیکھنا جائز ہے سات سال کی عمر تک صرف خفیفہ کا دیکھنا جائز ہے۔ غلیظہ کا دیکھنا جائز نہیں سات سال سے زیادہ عمر کا بچہ اس مسئلہ میں بالغ کے حکم میں ہے۔ لہٰذا اس عمر کے بعد غلیظہ و خفیفہ دونوں کا دیکھنا ناجائز ہے عورت غلیظہ سے مراد پیشاب و پاخانہ کا مقام اور اسکے اردگرد کا حصہ ہے اور عورت خفیفہ سے مراد ان جگہوں کے سوا باقی حصہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص262/8

عورت کا بھنویں بنانا شرعاً کیسا ہے۔

(27) عورت کا بھنویں اور پلکیں بنانا جائز نہیں حدیث میں ایسی عورتوں پر لعنت آئی ہے۔ آپکے مسائل اور ان کا حل۔ ص127/7

فرج (اگلی شرمگاہ) میں وطی پشت کی طرف سے کرنا:

(28) اگر کوئی آدمی پشت کی طرف سے اپنی بیوی کی فرج (اگلی شرمگاہ) میں جماع کرے تو جائز ہے۔ فتاویٰ محمودیہ۔ ص312/12

جس کمرے میں قرآن ہو اس کمرے میں بیوی سے جماع کرنا۔

(29) اگر قرآن شریف طاق یا الماری میں اونچی جگہ حفاظت سے رکھا ہو تو اس کمرے میں بیوی سے جماع میں کوئی گناہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص25/1

مسجد میں ہوا نکالنا:

(30) مسجد میں ہوا نکالنا علماء نے منع لکھا ہے ایسی حالت میں جس آدمی کو بار بار ہوا آتا ہو تو اس کو بار بار مسجد سے نکلنا ہوگا اگر نہیں نکلتا ہے تو کراہت کا کام کرتا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 479/1

حالت حمل میں بیوی سے جماع کرنا:

(31) جب بیوی حاملہ ہو تو اس سے ہم بستری کرنا جائز ہے جب تک ہم بستری سے نقصان نہ ہو اگر ہم بستری سے بچے کو نقصان ہو تو نہیں کرنا چاہئے۔ حوالہ بالا۔ ص 197/5

بیوی کے رخسار کو چومنا اور ہونٹوں کا چومنا:

(32) مرد کو اپنی بیوی سے ہر قسم کا استمتاع (فائدہ اٹھانا) درست ہے جیسے رخسار چومنا اور ہونٹوں وغیرہ کا چومنا۔ حوالہ بالا۔ ص 311/12

بیوی کی چھاتی (سینہ) منہ میں لینا:

(33) اپنی بیوی کی چھاتی کو منہ میں لینا درست ہے البتہ اگر دودھ آنے کا گمان ہو تو پھر چھاتی منہ میں نہ لیں۔ حوالہ بالا۔ ص 319/12

تحفید اور تبطین کا حکم یعنی بیوی کے ران اور پیٹ سے رگڑنا:

(34) اگر آدمی اپنی بیوی سے اس طرح بغل گیر ہوا کہ جسم کے کسی حصہ پر رگڑنے سے انزال ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 312/12

بوڑھی بیوی سے جماع کرنا:

(35) بوڑھی بیوی سے جماع درست ہے جبکہ وہ جماع کے متحمل (برداشت کرنے والی) ہو اگر متحمل نہ ہو اور جماع اس کو نقصان دہ ہو تو شوہر کو اس سے جماع درست نہیں۔

حوالہ بالا۔ 318/12

نابالغہ بیوی سے جماع کرنا۔

(36) نابالغہ بیوی اگر جماع کی متحمل (برداشت کرنے والی) نہ ہو اور جماع اس کو نقصان دہ ہو تو اس سے جماع درست نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 318/12

زوجین کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا:

(37) اگر مرد اور عورت برہنہ ہو کر جماع کرے تو درست ہے البتہ مناسب نہیں ہیں دن میں جماع کرنا درست ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 319/12

بیوی کا جسم دیکھنا

(38) شوہر بیوی کے تمام جسم کو دیکھنے کا حق رکھتا ہے مگر حدیث کی رعایت کرنا مناسب ہے نہیں دیکھنا چاہئے۔ حوالہ بالا۔ ص 360/6

زوجین کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کا دیکھنا:

(39) زوج اور زوجہ کو اپنے حجرے میں تنہائی کے وقت ایک دوسرے کا فرج (شرمگاہ) دیکھنا جائز ہے مگر نسیان لانے والی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 345/6

انجکشن کے ذریعے اولاد حاصل کرنا۔

(40) اگر کسی کی منی میں جراثیم مردہ پائیں جائیں اور اس کے اولاد نہ ہوتی ہوں تو جس طرح ٹیوب (نلکی) سے جانور کو حمل کرایا جاتا ہے اسی طرح عورت کو حاملہ کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 345/12

حضور صلعم کے فضلات پاک ہیں۔

(41) حضور صلعم کے فضلات پاک ہیں جمہور علماء اس کی طرف گئے ہیں ۔
امداد الاحکام۔ ص 350/1

حاملہ بالزنا سے جماع کرنا جائز ہے۔

(42) اگر کسی کی بیوی زنا کی وجہ سے حاملہ ہو گئی تو حالت حمل میں اس کا شوہر اس سے جماع کر سکتا ہے۔ اور یہ بچہ اسی شوہر کا کہلائے گا ولد الزنا کہنا اسے جائز نہیں۔
احسن الفتاوی۔ ص 32/8

بغرض علاج عورت کی شرمگاہ دیکھنا:

(43) بوقت مجبوری سخت ضرورت کے وقت مرد ڈاکٹر عورت کی شرمگاہ کو دیکھ سکتا ہے اور ہاتھ بھی لگا سکتا ہے پہلے لیڈی ڈاکٹر سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں اگر نہ ملے تو ڈاکٹر سے کرنا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 43/8

بیوی کی شرمگاہ کا بوسہ لینا:

(44) بیوی کی شرمگاہ کا چاٹنا جائز نہیں ہاتھ لگانا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 45/8

غیر زوج کا نطفہ رحم میں ڈالنا:

(45) آج کل ایک قسم کا انجکشن ایجاد ہوا ہے جس کے ذریعے سے عورت کے رحم (بچہ دانی) میں دوسرے اجنبی مردوں کی منی داخل کی جاتی ہے جس سے عورت عموماً حاملہ ہو جاتی ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ فعل حرام ہے گو زنا نہیں ہے اور بچے کا نسب اس سے ثابت ہوگا۔ جسکی بیوی ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص 214/8

مرد کا عورت کی شرمگاہ کو چومنا اور عورت کے منہ میں اپنا عضو مخصوص (شرمگاہ) دینا:

(46) بیوی کی شرمگاہ کا ظاہری حصہ پاک ہے لیکن بیوی کی شرمگاہ کو منہ لگانا یا اسکو چومنا یا چھانا یہ جائز نہیں ہے سخت مکروہ اور گناہ ہے یہ کتوں بکروں وغیرہ حیوانات کی عادت کے مشابہ ہے۔ البتہ عورت شہوت سے مغلوب ہو جائے اور خاوند کو جماع کرنے کی درخواست میں شرم محسوس کرے تو عورت مرد کے عضو خاص (آلہ شرمگاہ) کو منہ میں لے لیں تو یہ معذوری ہے لیکن اس کی عادت کر لینا مکروہ ہے۔ غور کیجئے جس منہ سے پاک کلمہ پڑھا جاتا ہے قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ اسکے ایسے خسیس (گھٹیا) کام میں استعمال کرنے کو دل کیسے گوارا کر سکتا ہے۔ فتاویٰ رحیمیہ۔ ص270/6

انجکشن کے ذریعے رحم میں مادہ منویہ پہنچانا:

(47) اگر کسی آدمی کو مادہ منویہ محفوظ کرنا ہے اور ٹیسٹ کرانا ہے تو اس کو ہاتھ سے نہیں نکالنا چاہئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جماع کرتے وقت عزل کا طریقہ اختیار کر کے منی محفوظ کی جاتی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص280/6

عزل کا معنی یہ ہے کہ مرد اپنی عورت کے ساتھ جماع کرے اور جب انزال کا وقت آ جائے تو عضو مخصوص (شرمگاہ) کو بیوی کی شرمگاہ سے باہر نکال کر شرمگاہ سے باہر منی گرائے۔

عزل جائز ہے یا ناجائز:

(48) عزل (نطفہ باہر گرانا) بیوی کی اجازت کے بغیر ناجائز ہے اور بیوی کی اجازت سے مکروہ ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول ﷺ نے عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے سے منع فرمایا۔ مظہری تفسیر۔ پارہ دوم۔ ص84

کوئی ایسی صورت اختیار کرنا کہ حمل قرار نہ پائے اس کا حکم:

(49) کوئی ایسی صورت اختیار کرنا جس سے حمل قرار نہ پائے جیسے آج کل دنیا میں ضبط تولید کے نام سے اس کی سینکڑوں صورتیں رائج ہو گئیں ہیں اس کو بھی رسول ﷺ نے وادخفی (خفیہ طور پر بچہ کو زندہ درگور کرنا) فرمایا ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 84۔ رواہ مسلم۔

بعض دوسری روایات میں جو عزل یعنی ایسی تدبیر کرنے پر جس سے نطفہ رحم میں نہ جائے رسول ﷺ سے سکوت یا عدم ممانعت (منع کرنا) منقول ہے وہ ضرورت کے مواقع کے ساتھ مخصوص ہے وہ بھی اسطرح کہ ہمیشہ کیلئے قطع نسل کی صورت نہ بنے۔ حوالہ بالا۔ ص 84

جانور کو جفتی کرانے کی اجرت کا لینا دینا حرام ہے۔

(50) نر کو مادہ پر چھوڑنے (جفتی کرانے کی اجرت) لینا جائز نہیں ہے گا بھن کرانے کی اجرت لینا جائز نہیں اگر مجبوراً دینا پڑے۔ تو گناہ نہیں۔ فتاوی رحیمیہ: ص 268/10

نومولود بچہ کی جھلی سے آگ والے کا علاج کرنا:

(51) رحم کے اندر جو جھلی ہے جس میں حمل لپٹا ہوتا ہے اس جھلی کو ولادت کے بعد ڈاکٹر نکال لیتے ہیں مختلف ادویہ اور مسالہ جات کے ساتھ اس جھلی کو ملا لیتا ہے یہاں تک ایک لسیدار مادہ تیار ہو جاتا ہے مرہم کی طرح۔ اب اگر کوئی آگ سے جل گیا تو اس جھلی سے تیار شدہ مرہم کو استعمال کرتے ہیں جلے ہوئے حصہ پر لگانے سے بہت جلد زخم بھر جاتا ہے اور چمڑا اپنی حالت کی طرف لوٹ آتی ہے اب اس قسم کا علاج مجبوری اور سخت ضرورت کے وقت میں درست ہے رحم کی جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا رہتا ہے اور باہر آتا ہے خارجی استعمال میں قباحت نہیں فضول اور نا کارہ شئی ہے اور سوزش دور کرنے میں فوری طور پر اس کا مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔

فتاوی رحیمیہ: ص 328/10

اسقاط حمل جائز ہے یا نہیں:

(52) جب تک بچے میں روح نہ پڑا ہو تو حمل کو ساقط (گرانا) کرنا قتل نفس میں نہیں ہے لیکن بغیر ضرورت کے مکروہ ہے اور عذر کے ساتھ جائز ہے اور روح پڑ جانے کے بعد حرام ہو کبیرہ اور نفس کو قتل کرنا ہے۔ امداد الفتاوی ج ص 203/4

جماع موجب اسقاط کا حکم:

(53) اگر ایک شخص نے اپنی حاملہ بیوی سے جماع کیا جس سے حمل ساقط ہو جاتا ہے اگر اسکو یہ معلوم بھی ہے کہ اس سے حمل گر جاتا ہے تو اگر اس آدمی نے معروف طریقہ کے ساتھ جماع کیا تو کسی پر تاوان نہیں اگر جماع غیر معروف طریقے پر کیا اور زوجہ نے کوئی ایسی حرکت کی جو عموماً حمل کو گراتی ہے اور گرنے کی نیت سے کی تو زوجہ کے عاقلہ پر ضمان وغیرہ واجب ہے جس کی مقدار یہ ہے 500 درھم 701 کلوگرام چاندی ایک سال میں حاصل یہ کہ عاقلہ زوجہ پر تاوان کے واجب ہونے کیلئے تین شرائط ہیں۔

(1) ایسی حرکت کی ہو جو عموماً گرانے والی ہو۔

(2) شوہر کے اجازت کے بغیر ہو۔

(3) گرانے کی نیت سے کی ہو۔

اگر خاوند نے ایسی حرکت کی جو عموماً ساقط کرانے والا ہو تو اس کے عاقلہ (برادری) پر ضمان غرہ ہے اس میں نیت بھی شرط نہیں۔ احسن الفتاوی ج ص 549/8

اگر ڈاکٹر نے ناجائز حمل ضائع کیا تو کیا حکم ہے۔

(54) اگر کسی عورت کا ناجائز حمل تھا اگر ڈاکٹر نے دوائی دی تاکہ حمل ضائع ہو جائے تو اگر اس وقت حمل میں روح نہ ہو تو گنجائش ہے اگر حمل میں روح پیدا ہوا ہو تو گناہ کبیرہ ہے۔ اس میں

کفارہ نہیں ہے کیونکہ کفارہ قتل خطاء میں ہوتا ہے اور یہ قتل عمد (قصداً قتل کرنا) ہے اور قتل عمد میں قصاص ہوتا ہے لیکن یہاں قصاص بھی نہیں کیونکہ قصاص ولی کا حق ہوتا ہے اور وہ مطالبہ کرتا ہے لیکن یہاں ولدِ زنا ہے اور ولدِ زنا کا نسب صرف والدہ سے ثابت ہوتا ہے اور زانی سے کوئی نسب ثابت نہیں ہوتا ہے اور نہ دعوی قصاص کر سکتا ہے کیونکہ وہ ولی نہیں ہے اور والدہ اگر چہ ولی ہے مگر وہ قتل میں شریک ہے۔ لہٰذا اب اس صورت میں ڈاکٹر پر توبہ واستغفار لازم ہے اور آئندہ ایسے عمل سے اجتناب کریں۔

اگر چار ماہ کے بعد حمل کو گرایا تو یہ قتل کے حکم میں ہے۔

(55) بچوں کو زندہ دفن کرنا یا قتل کر دینا سخت گناہ کبیرہ اور ظلم عظیم ہے اور چار ماہ کے بعد حمل کو گرانا بھی اسی کے حکم میں ہے کیونکہ چوتھے ماہ حمل میں روح پڑ جاتی ہے اور وہ زندہ انسان کے حکم میں ہوتا ہے اسی طرح جو کسی حاملہ عورت کے پیٹ پر ضرب لگائے اور اس سے بچہ ساقط ہو جائے تو باجماع امت مارنے والے پر اس کی دیت میں ایک غلام یا اس کی قیمت واجب ہوتی ہے۔ اور اگر پیٹ سے وہ بچہ زندہ نکلا پھر مر گیا تو ایسی صورت میں پوری دیت بڑے آدمی کے برابر واجب ہوتی ہے۔ درس تفسیر پارہ عم۔ ص 84

ضبط تولید اور اسقاط حمل (منصوبہ بندی کے مسائل)

(56) ضبط تولید اور اسقاط حمل (حمل کو گرانا) دونوں کی مجموعی طور پر چار صورتیں بنتی ہیں۔

(1) قطع نسل یعنی کوئی ایسی صورت اختیار کرنا جس کی وجہ سے ہمیشہ کیلئے قوت تولید ختم ہو جائے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ یہ صورت بالاتفاق حرام ہے خواہ اس میں کتنے ہی فوائد نظر آئیں اور خواہ اس کے دواعی بظاہر کتنے ہی قوی ہوں۔

(2) منع حمل یعنی ایسی صورت اختیار کرنا کہ قوت تولید باقی رہتے ہوئے حمل قرار نہ پائے

تو اس کے حکم میں قدرے تفصیل ہے کہ بغیر ضرورت کے یہ صورت اختیار کرنا مکروہ تحریمی ہے اور مندرجہ ذیل عذروں کی صورت میں جائز ہے۔

(1) عورت اتنی کمزور ہو کہ حمل کو برداشت نہیں کر سکتی۔

(2) عورت اپنی وطن سے دور کسی ایسے مقام میں ہے جہاں اس کا مستقل قیام و قرار کا ارادہ نہیں اور سفر کسی ایسے ذریعہ سے ہے کہ اس میں مہینے لگ جاتے ہوں۔

(3) میاں بیوی کے آپس میں تعلقات ہموار نہ ہونے کی وجہ سے علیحدگی کا قصد ہو۔

(4) پہلے سے موجود بچے کی صحت خراب ہونے کا شدید خطرہ ہو۔

(5) یہ خطرہ ہو کہ فسادات زمان کی وجہ سے بچہ بد اخلاق اور والدین کی رسوائی کا سبب ہو گا اگر کوئی ایسی غرض کے تحت حمل روکے جو اسلامی اصول کے خلاف ہے تو اسکا عمل بالکل ناجائز ہے مثلاً کثرت اولاد سے تنگی رزق کا خیال ہو یا یہ وہم ہو کہ بچی پیدا ہو گی تو عار ہو گی۔

(3) نسل قرار پانے کے بعد چار ماہ پورے ہونے سے پہلے کسی ذریعہ سے اس کو ساقط کرنا اسکا حکم یہ ہے کہ بلا عذر ناجائز اور حرام ہے البتہ بعض اعذار کی وجہ سے اس کی گنجائش ہے مثلاً حمل کی وجہ سے عورت کا دودھ خشک ہو گیا اور دوسرے ذرائع سے پہلے بچے کی پرورش کا انتظام ناممکن یا مشکل ہو یا اگر کوئی دیندار خاتون طبیب عورت کا معائنہ کر کے یہ کہہ دے کہ اگر حمل باقی رہا تو عورت کی جان یا کوئی عضو ضائع ہونے کا شدید خطرہ ہو۔

(4) چار ماہ گزرنے کے بعد حمل گرانا اس کا حکم یہ ہے کہ مطلقاً حرام ہے کسی بھی عذر سے اسکی گنجائش نہیں۔ احسن الفتاوی۔ ص 347/8

کفریہ کلمات اور ان کے احکامات

قرآن پاک کی توہین کرنا کفر ہے۔

(1) قرآن پاک کی توہین کرنا کفر ہے اور اگر کسی نے قرآن کی توہین کی تو وہ مرتد ہو جائیگا

اور اس کا نکاح باطل ہو جائیگا اور مرتد کا جنازہ جائز نہیں اور نہ اس سے میل جول جائز ہے۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل۔ ص 48/1

دین کی کسی بات کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

(2) دین کی کسی بات کا مذاق اڑانا کفر ہے اور اس سے ایمان ساقط ہو جاتا ہے ایسے شخص کو اپنے کفریہ کلمات سے توبہ کرنا چاہیے اور کلمہ شہادت پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کرنی چاہیے نکاح بھی دوبارہ کیا جائے اگر بغیر توبہ یا نکاح کے بیوی کے پاس جائیگا تو بدکاری کا گناہ دونوں کے ذمہ ہوگا۔ حوالہ بالا۔ ص50

سنت کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

(3) حضور ﷺ کی کسی چیز کا مذاق اڑانے والا کھلا کافر ہے اگر وہ پہلے مسلمان تھا تو مذاق اڑانے کے بعد مرتد ہو گیا۔ حوالہ بالا۔ ص 50/1

مفاد کیلئے اپنے کو غیر مسلم کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

(4) اگر کسی نے اپنے مفاد کیلئے یہ کہا کہ میں مسلمان نہیں ہوں تو اس سے آدمی دین سے خارج ہو جاتا ہے مسلمان نہیں رہتا ایسے لوگوں کو اپنا ایمان اور نکاح دوبارہ کرنا چاہیے۔ حوالہ بالا۔ ص 51/1

حضور ﷺ کی ادنیٰ گستاخی بھی کفر ہے۔

(5) حضور ﷺ کے بال مبارک کی توہین بھی کفر ہے فقہ کی کتابوں میں مسئلہ لکھا ہے کہ اگر کسی نے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کے لیے تصغیر کا صیغہ استعمال کیا وہ بھی کافر ہو جائے گا۔ حوالہ بالا۔ ص 52/1

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابن اللہ (اللہ کا بیٹا) کہا پھر بعد میں انکار کیا کیا حکم ہے۔

(6) اگر کسی نے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے تو اب یہ آدمی انکار کرتا ہے تو در المختار کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ انکار اس کا توبہ ہے اور رجوع ہے اس سے کچھ تعرض نہ کیا جائے لیکن زوجہ اس کی نکاح سے نکل جائیگی اور دوبارہ نکاح کریگا۔ دار العلوم دیوبند۔ ص 339/12

حالت غصہ میں کلمہ کفر نکالنا:

(7) غصہ کی حالت میں کلمہ کفر زبان سے نکل جانے سے بھی کفر ہو جاتا ہے اس پر توبہ کرنی چاہیے اور دوبارہ کلمہ شہادت پڑھنا چاہیے اگر شادی شدہ ہے تو نکاح دوبارہ کرے۔ حوالہ بالا۔ ص 343/12

خلفاء راشدین اور حضرت صدیقہؓ پر تہمت لگانے والا کافر ہے۔

(8) خلفاء راشدین کو گالی دینے والے کو بہت سے علماء اور فقہاء نے کافر کہا ہے اور بالخصوص حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت رکھنے والے کو باتفاق کافر کہا ہے کیونکہ اس میں قرآن کی آیتوں کا انکار ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 373/12

یہ کہنا کہ ہم کافر ہیں کیا حکم ہے۔

(9) اگر نمازی نے بے نمازی کو کہا کہ نماز پڑھیں اور بے نمازی نے اس پر کہا کہ ہم کافر ہیں تو اس کلمہ سے یہ آدمی کافر ہو جاتا ہے اور اس کو چاہیے کہ توبہ کرکے دوبارہ کلمہ پڑھے اور دوبارہ نکاح کرے کیونکہ اس سے اسکا نکاح ختم ہو گیا تھا۔ حوالہ بالا۔ ص 374/12

مسجد میں پیشاب کر دوں کلمہ کفر ہے۔

(10) اگر کسی نے مسجد کے بارے میں کہا کہ مسجد میں پیشاب کردوں اور سورکات کر ڈال دوں تو یہ کلمات اس شخص کے کفر کے کلمات ہیں اس کو توبہ کرنی چاہیے اور دوبارہ کلمہ پڑھنا اور نکاح کرنا چاہیے۔ حوالہ بالا۔ ص 382/12

قرآن پر پیشاب کردونگا یہ کہنا کفر ہے۔

(11) اگر ایک شخص نے دوسرے سے کہا کہ میں قرآن لیکر بددعا کرونگا تو دوسرے نے کہا کہ میں تمہارے قرآن پر پیشاب کردوں گا۔ نعوذ باللہ من ذلک تو اس صورت میں یہ آدمی کافر اور مرتد ہوگیا۔ حوالہ بالا۔ ص 382/12

اگر کسی نے کہا کہ میں اسلام کو نہیں مانتا تو کیا حکم ہے۔

(12) اگر ایک آدمی دوسرے کو نصیحت کرتا ہے تو دوسرا نصیحت کے جواب میں کہتا ہے کہ میں اسلام کو نہیں مانتا تو اس سے یہ شخص کافر ہوگیا اور اسلام سے خارج ہوگیا۔

حوالہ بالا۔ ص 382/12

میرا حشر ہنود کے ساتھ ہو کلمہ کفر ہے۔

(13) اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میرا حشر ہنود (ہندوں) کے ساتھ ہوگا۔ تو یہ کلمہ کفر ہے اور اس کلمہ کا کہنے والا اپنی موت اور حشر کفار کے ساتھ ہونے پر راضی ہے یا اظہار رضامندی کرتا ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 434/12

خدا اور رسول ﷺ سے بیزاری کا اظہار کلمہ کفر ہے۔

(14) اگر دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا تھا تو کسی نے سمجھایا اور قرآن کی آیت پڑھی اس پر ایک نے کہا کہ ہمیں نہیں چاہئیں تمہاری آیت، تمہارا خدا اور رسول تو یہ کلمہ کفر ہے۔

حوالہ بالا۔ ص 447/12

نوٹ: اگر کوئی آدمی کافر ہو جاتا ہے یا مرتد ہو جاتا ہے تو ان سب صورتوں میں دوبارہ کلمہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ اسلام میں داخل ہو جائے اور اگر بیوی بھی ہے تو دوبارہ نکاح کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ ارتداد سے نکاح ختم ہو جاتا ہے۔

متفرق مسائل

مستحاضہ کا حکم

(1) استحاضہ وہ خون ہے جو حیض میں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہو تو یہ استحاضہ ہے اور نفاس میں اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو بھی استحاضہ ہے اور اس عورت کو مستحاضہ کہتے ہیں اسکا حکم یہ ہے کہ مستحاضہ عورت پر یہ لازمی ہے کہ مدت حیض و نفاس پورا کرنے کے بعد غسل کرے اور پھر ہر نماز کے وقت تازہ وضو کر کے نماز پڑھے بلکہ اس قسم کی عورت کو ہر وہ کام (مثلاً نماز روزہ وغیرہ) جو حالت حیض و نفاس میں ہونے کیوجہ سے ممنوع (منع) ہو چکے تھے کرنے کی اجازت ہے۔ فتاویٰ حقانیہ۔ص567/2

ایام حیض میں استعمال ہونے والے کپڑوں کا حکم

(2) بعض خواتین ایام حیض میں استعمال شدہ کرسف (کپڑا) باہر گلی کوچوں میں پھینک دیتی ہیں غیرت کا تقاضا یہ ہے کہ ایام حیض میں استعمال ہونیوالا کرسف (کپڑا) دوبارہ استعمال نہ ہوسکتا ہو تو اسے جلا دیا جائے ایسے کپڑے کو گلی کوچوں میں پھینکنا مناسب نہیں۔ حوالہ بالا۔ص558/2۔

ولادت سے قبل آنیوالے خون کا حکم

(3) کبھی کبھی کسی عورت کو ولادت سے پہلے خون آنا شروع ہو جاتا ہے تو یہ نفاس کا خون نہیں کیونکہ نفاس بر اس خون کو کہا جاتا ہے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہو یہاں ولادت سے پہلے ہے اور حیض کا خون بھی نہیں کیونکہ حیض اس خون کو کہا جاتا ہے جو بغیر کسی سبب کے رحم سے آئے تو یہاں رحم کا منہ بچے کیوجہ سے بند ہے اسلیئے یہ خون استحاض کا خون ہے اس دوران ہر قسم کی عبادت جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ص564/2۔

حالت جنابت میں کمپیوٹر سے قرآن لکھنے کا حکم

(4) شریعت مقدسہ میں قرآن کریم کا احترام اصلاً مقصود ہے یہی وجہ ہے کہ جب آدمی

لئے قرأت قرآن (تلاوت کرنا) درست نہیں اسی طرح فقہاء کرام نے جب کیلئے قرآن کریم کا لمس بھی منع فرمایا ہے چونکہ ٹائپ رائٹر اور کمپیوٹر کے ذریعے حالت جنابت میں قرآن لکھنا ہوتا ہے اسلیے درست نہیں البتہ بے وضو ان جدید ذرائع سے کتابت قرآن کیجا سکتی ہے بشرطیکہ قرآنی آیات کو ہاتھ نہ لگے۔ حوالہ بالا ص 566/2۔

حائضہ عورت پر دم کرنے کا حکم

(5) وظائف یا اوراد کیلئے طہارت شرط نہیں بغیر طہارت کے بھی دم کیا جاسکتا ہے جب دم کرنے والے کا طاہر (پاک) ہونا ضروری نہیں تو جس پر دم کیا جاتا ہو اسکا طاہر (پاک) ہونا بدرجہ اولی ضروری نہ ہوگا لہذا حیض و نفاس والی عورت اگر چہ خود پاک نہیں مگر اس پر دم کرنا جائز ہے۔ حوالہ بالا ص 566/2۔

کیا عورت ایام مخصوصہ میں زبانی الفاظ قرآن پڑھ سکتی ہے۔

(6) عورتوں کے مخصوص ایام (حیض) میں قرآن کریم کی آیات پڑھنا جائز نہیں البتہ بطور دعا کے الفاظ قرآن پڑھ سکتی ہے اس حالت میں حافظہ کو چاہیئے کہ زبان ہلائے بغیر ذہن میں پڑھتی رہے اور کوئی لفظ بھول گئے تو قرآن مجید کسی کپڑے کے ساتھ کھول کر دیکھ لے آپکے مسائل اور انکا حل۔ ص 17/2۔

حیض کے دنوں میں حدیث یاد کرنا اور قرآن کا ترجمہ پڑھنا

(7) حیض کے دنوں میں حدیث کا پڑھنا اور یاد کرنا جائز ہے اور قرآن کا ترجمہ بغیر عربی پڑھے بغیر ہاتھ لگائے دیکھ کر پڑھنا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 71/2۔

خاص ایام میں امتحان میں قرآنی سورتوں کا جواب کس طرح لکھے۔

(8) خاص ایام (حیض) کی حالت میں امتحان میں قرآن کی آیت کا ترجمہ تشریح لکھنے کی اجازت ہے مگر آیت کریمہ کا متن نہ لکھے آیت کا حوالہ دے کر ترجمہ لکھیں۔ حوالہ بالا۔ ص 71/2۔

خواتین اور معلمات خاص ایام میں تلاوت کسطرح کریں

(9) خواتین کیلئے خاص ایام میں قرآن کریم کی تلاوت اور اسکو چھونا جائز نہیں ہے چاہے قرآن کریم کی ایک آیت کی تلاوت کی جائے یا ایک آیت سے بھی کم ہر صورت میں تلاوت قرآن جائز نہیں البتہ قرآن کی بعض وہ آیات جو کہ دعا اور اذکار کے طور پر پڑھی جاتی ہیں انکو دعا یا ذکر کے طور پر پڑھنا جائز ہے مثلاً کھانا شروع کرتے وقت "بسم اللہ" یا شکرانہ کیلئے "الحمد للہ" کہا اسی طرح قرآن کے وہ کلمات جو کہ عام بول چال میں استعمال میں آجاتے ہیں انکا کہنا بھی جائز ہے اور قرآن کریم کی تعلیم دینے والی معلمات (استانیاں) کیلئے بھی قرآن کریم کی تلاوت اور قرآن کریم کو چھونا جائز نہیں باقی یہ کہ تعلیم کا سلسلہ کسطرح جاری رکھا جائے اسکے لئے فقہاءً نے یہ طریقہ بتلایا ہے کہ وہ آیت قرآنی کلمہ کلمہ الگ الگ کر کے پڑھیں مثلاً الحمد......للہ......رب......العالمین...... اسطرح معلمہ کیلئے قرآنی کلمات کے ہجے کرنا بھی جائز ہے۔ اور حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنا منع ہے لیکن قرآن کا سننا منع نہیں لہذا خاص ایام (حیض) میں کسی شخص سے یا ریڈیو اور کیسٹ وغیرہ سے تلاوت قرآن سننا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ص 72/2۔

دوران حفظ ناپاکی کے ایام میں قرآن کریم کسطرح یاد کیا جائے

(10) عورتوں کے خاص ایام میں قرآن کریم کا زبان سے پڑھنا جائز نہیں حافظہ کو بھولنے کا اندیشہ ہو تو بغیر زبان ہلائے دل میں سوچتی رہے زبان سے نہ پڑھے کسی کپڑے وغیرہ سے صفحے الٹنا جائز ہے۔ حوالہ بالا۔ص 7۔

مجبوری کے ایام میں عورت کو روزہ رکھنا

(11) مجبوری (حیض و نفاس) کے دنوں میں عورت کو روزہ رکھنا جائز نہیں بعد میں قضا رکھنا فرض ہے۔ آپکے مسائل اور انکا حل۔ص 278/3۔

روزہ کے دوران اگر ایام (حیض ونفاس) شروع ہوجائیں تو روزہ ختم ہوجاتا ہے

(12) روزہ کے دوران اگر ایام (حیض) شروع ہوجائیں تو ایام (حیض) شروع ہوتے ہی روزہ خود بخود ختم ہوجاتا ہے۔ حوالہ بالا ص278/3۔

کیا ایام مخصوص (حیض) میں نکاح جائز ہے

13) حیض میں نکاح ہوجاتا ہے مگر میاں بیوی کی یکجائی صحیح نہیں رخصتی ان ایام کے ختم ہونے کے بعد کیجائے گی۔ حوالہ بالا ص76/5۔

حائضہ عورت اذان کا جواب نہ دے

(14) حائضہ اور نفاس والی خواتین کو اذان کا جواب دینا صحیح نہیں۔ فتاوی حقانیہ۔ ص67/3

حائضہ عورت کیلئے حج کرنے کا طریقہ

(15) حج کے دوران جب کسی عورت کو حیض شروع ہوجائے تو اسکے لئے شرعی حکم یہ ہے کہ طواف وسعی بین الصفاوالمروہ کے علاوہ تمام ارکان حج ادا کرے گی مثلاً وقوف عرفہ ومزدلفہ رمی جمار ذبح وغیرہ اور جب پاک ہوجائے تو پھر طواف زیارت کرے گی۔ حوالہ بالا ص232/4

حائضہ عورت پر طواف صدر لازمی نہیں

(16) ایام حیض کے اندر عورت کیلئے طواف کعبہ شرعاً ممنوع ہے اگر حائضہ طواف صدر ترک کردے تو شرعاً اسمیں کوئی حرج نہیں۔ حوالہ بالا ص232/4۔

خنثیٰ مشکل سے نکاح

(18) خنثیٰ مشکل سے نکاح جائز نہیں کیونکہ نکاح کیلئے محل نکاح کا ہونا ضروری ہے چونکہ خنثیٰ مشکل محل نکاح نہیں اسلئے اسکے ساتھ جائز نہیں۔حوالہ ص 328/4-

بانجھ عورت سے نکاح

(19) بانجھ (وہ عورت جسکے بچہ پیدا نہ ہو) عورت سے نکاح کرنے میں چونکہ بعض منافع حاصل ہوتے ہیں اس لئے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں تاہم نکاح سے چونکہ اصل مقصود افزائش نسل ہے اسلئے بانجھ عورت کے علاوہ کسی صحیح اور قابل اولاد عورت سے نکاح کرنا افضل ہے۔حوالہ بالا ص 328/4-

حاملہ عورت سے نکاح

(20) اگر کوئی عورت نکاح سے حاملہ (وہ عورت جسکے پیٹ میں بچہ ہو) ہوتو وضع حمل تک یعنی بچہ پیدا ہونے تک اس سے نکاح کرنا جائز نہیں اور اگر زنا سے حاملہ ہوتو اگر چہ نکاح کرنا جائز ہے لیکن اگر اسی زانی (زنا کرنیوالا) سے نکاح ہو گیا ہوتو اس کیلئے جماع بھی جائز ہے۔اور اگر کسی اور سے نکاح ہو گیا ہوتو اس شخص کیلئے وضع حمل تک جماع منع ہے۔حوالہ بالا ص 330/4-

اگر بیوی سے ظلم وناانصافی کرنے کا یقین ہوتو نکاح حرام ہے

(21) شرعاً شادی کی کوئی عمر مقرر نہیں والدین بچے کا نکاح نابالغی میں بھی کر سکتے ہیں اور بالغ ہوجانے کے بعد اگر شادی کے بغیر گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتو شادی کرنا واجب ہے ورنہ کسی وقت بھی واجب نہیں البتہ ماحول کی گندگی سے پاکدامن رہنے کیلئے شادی کرنا افضل ہے درمختار وغیرہ میں لکھا ہے کہ اگر نکاح کے بغیر گناہ میں مبتلا ہونے کا یقین ہوتو نکاح فرض ہے اگر غالب

گمان ہو تو واجب ہے (بشرطیکہ مہر اور نان و نفقہ پر قادر ہو) اگر یقین ہو کہ نکاح کر کے ظلم و ناانصافی کرے گا تو نکاح کرنا حرام ہے اور اگر ظلم و ناانصافی کا غالب گمان ہو تو نکاح کرنا مکروہ تحریمی ہے اور معتدل حالات میں سنت مؤکدہ ہے۔ آپکے مسائل اور انکا حل۔ص 28/5۔

جس عورت سے نکاح کرنا ہو اسکو ایک نظر دیکھنا

(22) جس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو اسکو ایک نظر دیکھ لینا جائز ہے خواہ خود دیکھ لے یا کسی معتمد عورت کے ذریعہ اطمینان کر لے اس سے زیادہ "تعلقات" کی نکاح سے قبل اجازت نہیں نہ میل جول کی اجازت ہے نہ بات چیت کی اور نہ خلوت دتنہائی کی۔ نکاح سے قبل انکا ملنا جلنا بجائے خود غیر اخلاقی حرکت ہے۔ حوالہ بالا۔ص 34/5۔

کیا ڈانس سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے

(23) شادی میں ڈانس کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا مگر یہ فعل حرام ہے اور گناہ کا باعث بھی اس سے توبہ کرنی چاہیئے۔ حوالہ بالا۔ص 186/5۔

دوسری شادی پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر جائز ہے۔

(24) اگر پہلی زوجہ دوسری شادی کرنے پر راضی نہ ہو تب بھی دوسری شادی کرنا اسکے راضی نہ ہونے کیوجہ سے ناجائز نہیں البتہ دوسرے نکاح کے بعد یہ ضروری ہے کہ ہر دو زوجہ کے حقوق پورے پورے ادا کرے اور برابری اور عدل کرے۔ دار العلوم دیو بند۔ص 50/7۔

نومولود بچے کے کانوں میں اذان دینے کا طریقہ

(25) نومولود بچے کے کانوں میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے طریقہ یہ ہے کہ بچے کو ہاتھوں پر اٹھا کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے اور حسب معمول حی علی الصلوۃ کہتے وقت دائیں طرف اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ پھیرا جائے اور بغیر منہ پھیرے ہی سنت ادا ہو جائے گی۔ حقانیہ 61/3۔

خواتین کو اذان کا جواب دینا چاہیئے

(26) اذان کا جواب جسطرح مرد دیتے ہیں اسی طرح خواتین بھی اذان کا جواب دے سکتی ہیں بلکہ انکی بھی یہ دینی ذمہ داری بنتی ہے کہ اذان کا جواب دیا کریں۔ حوالہ بالا۔ص 67/3۔

انجکشن کے ذریعے مادہ جانوروں کو حاملہ کرنے کا حکم

(27) چونکہ حیوانات میں نسب کا لحاظ رکھنا شرعی لحاظ سے ضروری ہیں اسلیئے کہ ماں جانوروں میں اصل ہے اور بچہ حلت وحرمت میں ماں کا تابع ہے بنا بریں جانوروں کو افزائش نسل کیلئے انجکشن لگوانا کوئی قبیح عمل نہیں۔ حوالہ بالا۔ص 299/2۔

مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے کا حکم

(28) فقہاء کرام نے انتہائی مجبوری کے تحت مردہ عورت کے پیٹ چاک کر کے بچہ نکالنے کو مرخص (رخصت) کہا ہے مگر اس شرط پر کہ بچہ پیٹ میں حرکت کر رہا ہو یعنی اسکا زندہ ہونا یقینی ہو چونکہ موجودہ دور میں سائنسی ترقی کیوجہ سے مذکورہ بالا صورت میں الٹراساونڈ کے ذریعے بچے کا زندہ ہونا معلوم کیا جاسکتا ہے لہذا جب الٹراساونڈ کے ذریعے معلوم ہو جائے کہ بچہ واقعی زندہ ہے تو مردہ عورت کا پیٹ چاک کر کے بچہ کا نکالنا شرعاً مرخص ہے۔ حوالہ بالا ص 401/2۔

شوہر کو راغب (مائل) کرنے کیلئے تعویذات کا سہارا لینا۔

(29) زوجین کے اصلاح کیلئے عملیات یا دیگر تعویذات کا سہارا لینا شرعاً قبیح (برا) نہیں بشرطیکہ شوہر کو اپنا غلام بنانا مقصود نہ ہو بلکہ بے اختلافی سے بچنے کی نیت ہو تاہم کتب فتاوی میں جو عدم جواز (ناجائز) کا فتوی موجود ہے وہ غیر شرعی تعویذات و تسخیرات وغیرہ یا دیگر بدنیتی پر محمول ہے۔ حوالہ بالا ص 401/2۔

بعد البلوغ ختنہ میں شرمگاہ پر نگاہ پڑنے کا حکم

(30) بالغ ہونے کے بعد ختنہ کرنے کی صورت میں نگاہ شرمگاہ پر پڑتا ہے تو چونکہ ختنہ شعائر

اسلام میں شمار ہوتا ہے جو شرعا ہر مسلمان کے ذمے لازم ہے اسلئے ضرورت کے تحت ڈاکٹر یا حجام کی نگاہ کا عورت غلیظہ (شرمگاہ) پر پڑنے کی گنجائش ہے۔ حوالہ بالا ص 466/2۔

غسل کرتے وقت پانی کے برتن میں چھینٹے پڑنے سے پانی کا حکم

(31) اگر غسل کرتے وقت مستعمل پانی (استعمال کیا ہوا پانی) کے قطرات برتن میں پڑ جائیں تو اگر پانی کے ان قطرات میں ظاہری نجاست نہ ہو یعنی ان سے نجاست ظاہری کا ازالہ نہ ہوا ہو تو تھوڑے قطرے پڑنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بچنا انسان کی بس میں نہیں تاہم ممکن حد تک احتیاط برتنا چاہیئے۔ حوالہ بالا۔ ص 569/2۔

جنب کا پسینہ

(32) انسان کا پسینہ ہر حالت میں پاک ہے خواہ جنب (ناپاک) ہو یا پاک اور اس کی تخصیص اسلام کے ساتھ ہے فقہاء نے جھوٹے اور پسینے کا حکم ایک قرار دیا ہے البتہ اگر کسی عضو پر ظاہری نجاست ہو اور پسینہ نکلنے سے وہ نجاست کپڑے پر لگ جائے تو اس سے کپڑا ناپاک ہوگا۔ حوالہ بالا ص 570/2

استنجاء سے عاجز شخص کیلئے استنجاء کا حکم

(33) جو شخص بذات خود استنجاء سے عاجز ہو چاہے بیماری کی وجہ سے ہو یا ہاتھ کٹ گئے ہوں اور اسکی بیوی یا باندی بھی نہ ہو اور خود کسی بھی صورت میں استنجاء کرنے پر قادر نہ ہو تو ایسے شخص کیلئے استنجاء کرنا معاف ہے البتہ اگر صرف ایک ہاتھ سے عاجز ہو تو جہاں تک ہو سکے استنجاء کرے، ورنہ بصورت مجبوری معاف ہے۔ حوالہ بالا ص 597/2۔

عورت کے رحم سے نکلنے والی سفید رطوبت سے وضوء کا حکم

(34) اگر کسی عورت کے رحم سے سفید رطوبت ہر وقت بہتی رہتی ہے تو وہ ناقض الوضوء ہے یعنی وضوء ختم ہو جاتا ہے البتہ جو رطوبت فرج خارج سے آتی ہو تو وہ پسینہ ہے اس سے وضوء ختم نہیں ہوتا صورت مذکورہ میں چونکہ ہر وقت اس عورت کے رحم سے رطوبت نکلتی ہے اسلئے وہ معذور بھی

جانچی۔ حوالہ بالا۔ ص 628/2۔

اثبات جرم کیلئے تصویر کا حکم

(35) اگر کوئی آدمی زنا کر رہا ہو اور دوسرا آدمی انکا تصویر اتار لے تو تصویر اور اس سلسلہ کے دیگر جدید آلات کو فی زمانہ یکسر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور یہ ذرائع جرم کے ثابت کرنے کیلئے کافی حد تک کار آمد بھی ہیں بشرطیکہ دیگر ذرائع وقرائن (علامت) انکی تائید کرتے ہوں اسلئے کہ آجکل تکنیکی دور میں تصاویر کے اندر جعلسازی کا قوی امکان موجود ہے لہذا صورت مسئولہ میں اتاری گئی تصویر اگرچہ کلی طور پر جرم کے ثابت کرنے کیلئے کافی نہیں لیکن اسکو نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا اسلئے اگر دیگر ذرائع انکی تائید میں نہ بھی ہوں اور قاضی کو مجرم پر قوی یقین ہو تو وہ اس پر کم از کم تعزیز (سزا) جاری کرسکتا ہے۔ حوالہ بالا ص 516/5۔

اثبات جرم کیلئے ریکارڈ شدہ شہادت کافی نہیں

(36) ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے ریکارڈ شدہ بیان کی بنیاد پر چوری زنا قتل وغیرہ کا جرم ثابت نہیں ہوسکتا کیونکہ شرعاً گواہوں کا عدالت میں حاضر ہو کر قاضی کے سامنے گواہ دینا ضروری ہے اسلئے ٹیپ ریکارڈ یا دیگر جدید آلات سے گواہ کا بیان حکم کو ثابت نہیں کرتا اور نہ قاضی کو شرعاً یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ صرف ٹیپ ریکارڈ یا دوسرے آلات سے کسی کا بیان سن کر کوئی فیصلہ کرے اسلئے کہ ایک آدمی کی آواز دوسرے کی آواز کے مشابہ ہوسکتی ہے۔ حوالہ بالا ص 156/5۔

حلالہ کے نکاح میں وطی کے بغیر عورت شوہر اول کیلئے حلال نہیں ہوسکتی

(37) اگر مطلقہ (طلاق والی) عورت کسی مرد کے ساتھ نکاح کرے مگر وطی (جماع) سے قبل اسکی وفات ہو جائے تو یہ عورت شوہر اول کیلئے تجدید نکاح کے ساتھ حلال نہیں ہوسکتی کیونکہ حنفیہ کے نزدیک حلالہ نہ ہوگی چونکہ موت قائم مقام وطی نہیں اسلئے شوہر ثانی کی وفات سے عورت شوہر اول کیلئے حلال نہیں ہوسکتی۔ حوالہ بالا ص 552/4۔

حلالہ کے نکاح میں جماع کیلئے کنڈوم (ساتھی) استعمال کرنا۔

(38) حلالہ کے نکاح میں جماع کیلئے اگر کوئی آدمی کنڈوم (ساتھی) استعمال کرے تو اگر کنڈوم کے ساتھ وہی لذت حاصل ہوتی ہو تو یہ جماع پہلے شوہر کیلئے محلل بن سکتی ہے ورنہ نہیں کیونکہ حلالہ کے نکاح میں مشتہی مرد کا ادخال ذکر (شرمگاہ کا داخل کرنا) ضروری ہے تاکہ دونوں کو کچھ لذت حاصل ہو انزال کرنا ضروری نہیں۔ حوالہ بالا ص 552/4۔

حلالہ کے نکاح میں بوقت جماع انزال کرنے یا نہ کرنے کا حکم

(39) حلالہ شرعی میں ایلاج (دخول حشفہ) ضروری ہے اور وہ بھی منتشر حالت میں ہوتا کہ محلل (حلالہ کرنیوالا) کو کچھ لذت بھی حاصل ہو جائے البتہ انزال ضروری نہیں جس شخص سے بھی حلالہ کرایا جائے اور وہ جماع کرتے وقت نفس دخول حشفہ (شرمگاہ داخل کرکے) بغیر انزال کے جماع ختم کردے اور عورت کو طلاق دے دے تو اب یہ عورت عدت طلاق گزارنے کے بعد پہلے خاوند کیلئے حلال ہوگی۔ حوالہ بالا ص 553/4۔

نابالغ سے حلالہ کرانے کا شرعی حکم

(40) حلالہ کیلئے محلل (حلالہ کرنیوالا) کا بالغ ہونا ضروری نہیں صرف جماع کرنے پر قادر ہونا ضروری ہے اسلئے فقہاء کرام نے مراہق (قریب البلوغ) کو جو جماع کرنے پر قادر ہو بالغ کے حکم میں داخل کیا ہے اگر نابالغ جماع پر قادر ہے تو اسکا حلالہ کرنا صحیح ہے۔ حوالہ بالا ص 553/4۔

دبر میں جماع کرنے سے حلالہ کا حکم

(41) حلالہ شرعی کیلئے ضروری ہے کہ اسمیں جماع فی القبل (آگے کیطرف سے) ہو، دبر (پیچھے کیطرف سے) میں جماع کرنا حلالہ کیلئے کافی نہیں اور ویسے بھی یہ عمل کبیرہ گناہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 554/4۔

عورت کا قول کہ میں حلالہ کر چکی ہوں

(42) عورت کا صرف یہ کہنا کہ میں حلالہ کر چکی ہوں زوج اول سے دوبارہ نکاح کی حلت کیلئے کافی نہیں بلکہ زوج اول کو چاہیئے کہ عورت کی بات کی خوب تحقیق کرے اور اس سے تمام کیفیات اور حالات کے بارے میں معلومات حاصل کرے اگر وہ صحیح معلومات مہیا کرے اور وہ حلالہ کیلئے کارآمد بھی ہوں تو پھر اس صورت میں دوبارہ اس عورت سے نکاح کرنا صحیح ہوگا ورنہ نہیں۔حوالہ بالاص 555/4)۔

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی شرعی حیثیت

(43) آجکل ایک خاص انجکشن کے ذریعے مادۂ منویہ عورت کے رحم میں پہنچایا جاتا ہے جس سے پھر بچہ پیدا ہوتا ہے اسکو ٹیسٹ ٹیوب بے بی یا تلقیح صناعی بھی کہتے ہیں یہ مفاسد کثیرہ پر مشتمل ہونے اور فحاشی و بے دینی کا ذریعہ بنے کیوجہ سے باتفاق علماء جائز نہیں تاہم اگر میاں بیوی کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو اور دونوں میں اولاد کیلئے مطلوبہ صلاحیت موجود ہو لیکن خاوند کسی وجہ سے اپنا مادۂ منویہ بیوی کے رحم میں پہنچانے پر قادر نہ ہو یا عورت کے رحم میں امساک واستقرار کی صلاحیت نہ ہونے کیوجہ سے بچے کی پیدائش ممکن نہ رہے تو اس صورت میں مصنوعی نسل کشی کا یہ طریقہ جائز رہے گا بشرطیکہ مادۂ منویہ عورت کے اپنے خاوند کا ہی ہو دونوں کی رضامندی ہو اور دونوں کے سامنے یہ عمل قرار پا رہا ہو اور مستند مسلمان ڈاکٹر یہ طریقہ تجویز کرے۔حوالہ بالاص 558/4۔

خاوند کے مادہ تولید کا کسی اجنبیہ کے رحم میں نشوونما پانا

(44) جدید طریقہ تولید میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میاں بیوی کے مادہ منویہ کو ملا کر ٹیوب کے ذریعے کسی اجنبیہ کے رحم میں رکھا جاتا ہے اور یہ مادہ اسکے رحم میں نشوونما پا کر بچہ بن کر پیدا ہوجاتا ہے تو اسمیں نسب کے ثبوت کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ کس کا ہوگا تو نسب کے ثبوت کیلئے ابتدائی وقت سے میاں بیوی کے نطفوں کا اختلاط ہونا کافی ہے چونکہ اس صورت میں جدید طریقہ تولید

میں ابتداءً میاں بیوی کا نطفہ شامل ہو جاتا ہے اور اس اختلاط سے وہ ایک علقہ کی صورت اختیار کر چکا ہے اور پھر کسی اجنبیہ کے رحم میں رکھا جاتا ہے تو نسب کے ثبوت کیلئے اختلاط کی صورت میں یعنی علقہ بننے تک کا زمانہ کافی ہے باقی یہ اجنبیہ ہونے والے بچے کیلئے بمنزلہ مرضعہ (دودھ پلانے والی) کے ہوگی اس کے حقیقی ماں باپ وہی میاں بیوی ہیں جنکا نطفہ ہے۔ حوالہ بالا 559/4۔

جدید نظام تولید کا شرعی حکم

(45) بعض ممالک میں جدید نظام تولید کیلئے اجنبیہ خواتین کے ارحام کو بطور اجارہ (کرایہ) لیتے ہیں یعنی میاں بیوی کے نطفوں کے اختلاط کے بعد جب انکی نشوونما کا مرحلہ آتا ہے تو بجائے بیوی کے رحم میں رکھنے کے کسی اجنبی عورت کو معاوضہ دے کر نشوونما کیلئے اسکے رحم کو استعمال کیا جاتا ہے تو اگر چہ اس طریقہ سے ہونے والا بچہ اصحاب نطفہ (جنکا نطفہ ہے) سے منسوب ہوگا مگر اس ثبوت سے کسی اجنبیہ کے رحم کو بطور اجارہ (کرایہ) لینا جائز نہیں ہوتا بلکہ شریعت مقدسہ میں اس قسم کی اشیاء صرف اپنے خاوندوں کے استعمال کیلئے جائز ہیں دوسروں کیلئے انکا استعمال کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔ حوالہ بالا ص 560/4)

ہوا خارج ہونے پر صرف وضو کرے استنجا نہیں

(46) اگر کسی آدمی سے ہوا خارج ہو جائے تو صرف وضو کر لینا کافی ہے پیشاب پاخانہ کے بغیر استنجا کرنا بدعت ہے آپکے مسائل اور انکا حل۔ ص 38/2۔

عورت سر سے اکھڑے بالوں کو کیا کرے

(47) جب عورت سر میں کنگھا کرتی ہے تو جو بال کنگھی میں رہ جاتے ہیں اسکو پھینکنا نہیں چاہیئے کیونکہ عورتوں کے سر کے بال بھی ستر میں داخل ہیں اور جو بال کنگھی میں آجاتے ہیں انکا دیکھنا بھی نامحرم کو جائز نہیں اسلیئے ان بالوں کو پھینکنا نہیں چاہیئے بلکہ کسی جگہ دبا دینا چاہیئے۔ حوالہ بالا ص 73/2۔

ناخن پالش لگانا کفار کی تقلید ہے اس سے نہ وضو ہوتا ہے نہ غسل نہ نماز

(48) جو عورتیں ناخن پالش لگاتی ہیں تو اسکی وجہ سے ایک تہہ جم جاتی ہیں اور جب تک اسکو صاف نہ کیا جائے پانی نیچے نہیں پہنچ سکتا پس نہ وضو ہوتا ہے نہ غسل تو عورتیں ناپاک ہی ناپاک رہتی ہے۔ حوالہ بالا ص 74/2۔

ناخن پالش والی میت کی پالش صاف کر کے غسل دیں

(49) اگر عورت کو کہیں موت آ گئی اور ناخن پالش لگی ہوئی ہو تو ناخن پالش کے ہوتے ہوئے اس کا غسل صحیح نہیں ہوگا اس لیئے ناخن پالش صاف کر کے غسل دیا جائے۔ حوالہ بالا ص 75/2۔

ناپاکی کی حالت میں قرآنی آیات کا تعویذ استعمال کرنا

(50) جس کاغذ پر آیت لکھی ہو ناپاکی کی حالت میں اسکو چھونا جائز نہیں لیکن کپڑے وغیرہ میں لپٹا ہوا ہو تو چھونا جائز ہے اس سے معلوم ہوا کہ ناپاکی کی حالت میں تعویذ پہننا جائز ہے جبکہ وہ کاغذ میں لپٹا ہوا ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 78/2۔

بیت الخلاء میں کلمہ زبان سے پڑھنا جائز نہیں

(51) بیت الخلاء میں کلمہ زبان سے پڑھنا جائز نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 80/2۔

بیت الخلاء میں دعا زبان سے نہیں بلکہ دل میں پڑھے

(52) اگر کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے دعا کرنا بھول جائے اور اندر جا کر یاد آ جائے تو زبان سے نہ پڑھے دل میں پڑھ لے۔ حوالہ بالا ص 80/2۔

لفظ اللہ والا لاکٹ پہن کر بیت الخلاء جانا

(53) ایسے لاکٹ جن پر لفظ "اللہ" کا کندہ ہوتا تو بیت الخلاء میں جانے سے پہلے انکو اتار دینا چاہیئے۔ حوالہ بالا ص 80/2۔

میدان میں قضائے حاجت سے پہلے دعا کہاں پڑھے

(54) میدان میں قضائے حاجت کرتے وقت، دعا ستر کھولنے سے پہلے پڑھیں۔ حوالہ بالا ص 80/2۔

نجاست غلیظہ اور خفیفہ کی تعریف

(55) نجاست کی دو قسمیں ہیں: (۱) غلیظہ (۲) خفیفہ۔

نجاست غلیظہ مثلاً آدمی کا پاخانہ، پیشاب، شراب، خون جانوروں کا گوبر اور حرام جانوروں کا پیشاب وغیرہ، یہ سب سیال (بہنے والا) ہو تو ایک روپے کے پھیلاؤ کے بقدر معاف ہے اور اگر گاڑھی ہو تو پانچ ماشے وزن تک معاف ہے اس سے زیادہ ہو تو نماز نہیں ہوگی۔

نجاست خفیفہ۔ مثلاً (حلال جانوروں کا پیشاب) کپڑے کے چوتھائی حصے تک معاف ہے چوتھائی کپڑے سے مراد کپڑے کا وہ حصہ ہے جس پر نجاست لگی ہو مثلاً آستین الگ شمار ہوگی دامن الگ شمار ہوگا وغیرہ وغیرہ معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسی حالت میں نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائیگی دوبارہ لوٹانے کی ضرورت نہیں لیکن اس نجاست کا دور کرنا اور کپڑے کا پاک کرنا بہرحال ضروری ہے۔ حوالہ بالا ص 82/2)۔

کتے کا لعاب ناپاک ہے

(56) کتے کا لعاب ناپاک ہے اس لئے جس جگہ کتے کا لعاب لگے، وہ ناپاک ہے اور اس کا صاف کرنا لازمی ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 91/2۔

ناپاک چربی والا صابن

(57) ناپاک چربی کا استعمال ناجائز ہے تاہم ایسے صابن کا استعمال کرنا جس میں یہ چربی ڈالی گئی ہو جائز ہے کیونکہ صابن بن جانے کے بعد اسکی ماہیت تبدیل ہو جاتی ہے۔ حوالہ بالا ص 91/2۔

عورت کو پلکیس بنوانا کیسا ہے

(58) عورتوں کا پلکیس بنانا جائز نہیں حضور صلعم نے اس پر لعنت فرمائی ہے بنانے والے پر بھی اور بنوانے والے پر بھی۔حوالہ بالا۔ص 128/7۔

بیوٹی پارلرز کی شرعی حیثیت

(59) خواتین کو آرائش وزیبائش کی تو اجازت ہے بشرطیکہ حدود کے اندر ہو لیکن موجودہ دور میں بیوٹی پارلرز کا جو پیشہ کیا جاتا ہے اسمیں چند در چند قباحتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے یہ پیشہ حرام ہے اور وہ قباحتیں مختصر یہ ہیں۔(۱) بعض جگہ مرد اس کام کو کرتے ہیں اور یہ خالصتاً بے حیائی ہے۔

(۲) ایسی خواتین بازاروں میں حسن کی نمائش کرتی پھرتی ہیں یہ بھی بے حیائی ہے۔

(۳) بیوٹی پارلرز سے واپس آنے کے بعد مرد وعورت اور لڑکا لڑکی میں فرق مشکل ہوتا ہے حالانکہ مرد کا عورتوں اور عورتوں کا مردوں کی مشابہت کرنا موجب لعنت ہے۔

(۴) عام تجربہ یہ ہے کہ ایسے کاروبار کرنے والوں کو دین وایمان سے کوئی واسطہ نہیں رہ جاتا ہے اسلیئے یہ ظاہری زیبائش باطنی بگاڑ کا ذریعہ بھی ہے۔حوالہ بالا ص 131/7۔

عورتوں کا بال کاٹنا شرعا کیسا ہے۔

(60) عورتوں کو سر کے بال کاٹنا جائز نہیں۔حوالہ بالا ص 131/7۔

عورت کو آڑی مانگ نکالنا

(61) عورت کو آڑھی (ٹیڑھی) مانگ نکالنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔حوالہ بالا۔ص 133/7

لڑکیوں کے بڑے ناخن

(62) ناخن کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ ہر ہفتہ نہیں تو پندرھویں دن ناخن اتارے اگر چالیس روز گزر گئے اور ناخن نہیں اتارے تو گناہ ہوا یہی حکم ان بالوں کا ہے جن کو صاف کیا جاتا ہے اس حکم میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔حوالہ بالا۔ص 135/7۔

عورتوں کا کان، ناک چھدوانا

(63) خواتین کو بالیاں وغیرہ پہننا جائز ہے اور اس ضرورت کیلئے کان ناک چھدوانا (سوراخ کروانا) بھی جائز ہے۔ حوالہ بالا ص 138/7۔

کیا جوان مرد کا ختنہ کروانا ضروری ہے۔

(64) ختنہ کرنا صحیح قول کے مطابق سنت اور شعار اسلام ہے اگر والدین نے بچپن ہی میں نہیں کرایا تو والدین کا یہ تساہل لائق ملامت ہے مگر خود اس شخص پر ملامت نہیں جوان ہونے کے بعد بھی اگر یہ شخص برداشت رکھتا ہو تو اسکو کرالینا چاہیئے اور اگر برداشت نہیں رکھتا تو خیر معاف ہے اور آجکل تو سرجری نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ ختنہ کے ناقابل تحمل ہونے کا سوال ہی نہیں باقی ختنہ نہ ہونے کے باوجود بھی یہ شخص مسلمان ہے جبکہ یہ اللہ اور رسول صلعم کے تمام احکام دل وجان سے مانتا ہو۔ حوالہ بالا۔ ص 139/7۔

کیا بچے کے پیدائشی بال اتارنے ضروری ہیں

(65) پیدائش کے بعد بچے کو نہلایا جاتا ہے اس نہلانے سے اس کے بال بھی پاک ہو جاتے ہیں البتہ پیدائشی بال اتاردینا سنت ہے۔ حوالہ بالا۔ ص 139/7۔

لیڈی ڈاکٹر سے بچہ کا ختنہ کروانا

(66) لیڈی ڈاکٹر سے بچے کا ختنہ کروانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ حوالہ بالا ص 51/8۔

برقعہ کیلئے کپڑے کا رنگ

(67) ہر قسم کے رنگین کپڑے کا برقعہ استعمال کرسکتی ہے اصل چیز ڈھانپنا ہے۔ حوالہ بالا ص 55/8۔

آپریشن کے ذریعہ ولادت کی صورت میں نفاس کا حکم

(68) بعض اوقات ولادت میں پیچیدگیوں کیوجہ سے بڑے آپریشن کے ذریعے بچہ پیٹ

جاتا ہے تو اس صورت میں نفاس کا حکم یہ ہے کہ اگر آپریشن کے بعد خون رحم سے جاری ہو جائے تو وہ نفاس کے حکم میں ہے اس پر نفاس والے احکام جاری ہوں گے اور اگر صرف آپریشن کی جگہ سے نکلے اور رحم سے نہ آئے تو وہ زخم کے حکم میں ہے۔ اس صورت میں نماز وغیرہ ساقط نہیں ہوتی۔ خیر الفتاوی۔ ص146/2۔

مرد کا دنداسا استعمال کرنا

(69) مرد کیلئے زینت کا قصد کیئے بغیر محض صفائی کی غرض سے احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا جائز ہے۔ احسن الفتاوی۔ ص68/8۔

مصنوعی بال لگانا

(70) بعض عورتیں بازار سے مصنوعی بال خرید کر اپنے بالوں میں لگالیتی ہیں اگر یہ بال انسان کے ہوں تو ان کا لگانا گناہ کبیرہ ہے اور اس پر حدیث میں لعنت وارد ہوئی ہے اگر کسی دوسرے جانور کے ہوں تو جائز ہے۔ احسن الفتاوی ص75/6۔

بانجھ بکری کا دودھ

(71) ایک بکری بغیر ملاقات فحل (بکرا) اور بغیر ولادت ایسے ہی دودھ دینے لگی تو یہ دودھ حلال ہے۔ حوالہ بالا ص124/8۔

مکان کی بنیاد میں بکرے کا خون ڈالنا

(72) آجکل جب کوئی شخص مکان تعمیر کرتا ہے تو اسکی بنیادوں میں بکرا ذبح کر کے اسکا خون ڈالتا اور گوشت احباب، فقراء میں تقسیم کرتا ہے یہ عمل ناجائز ہے یہ ہندوؤں اور بت پرستوں کا شیوہ اور شعار ہے اسلام میں اسکی کوئی گنجائش نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص161/8۔

ایک بستر پر دو آدمیوں کا سونا

(73) دس سال یا اس سے زیادہ عمر کے دو شخصوں کو خواہ دونوں مرد ہوں یا دونوں عورتیں

ایک مرد اور ایک عورت ایک بستر پر سونا جائز نہیں خواہ ایک شخص ایک جانب ہو اور دوسرا دوسری جانب جبکہ ان کے درمیان کوئی کپڑا وغیرہ حائل (رکاوٹ) نہ ہو اگر حائل ہو تو اکٹھے سونا مکروہ تنزیہی ہے۔

البتہ لڑکا اپنے والد کے ساتھ اور لڑکی اپنی والدہ کے ساتھ سو سکتی ہے لمبی چٹائی اور بڑا پلنگ ایک بستر کے حکم میں نہیں ہاں اتنے مل کر سونا کہ دیکھنے والے کو فرش واحد (ایک بستر) پر سونا معلوم ہو جائز نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 171/8۔

غسل خانے میں پیشاب کرنا

(74) غسل خانے میں پیشاب کرنا جائز ہے جبکہ فرش پختہ ہو اور پیشاب کر کے پانی بہا دیا جائے مگر بچنا بہتر ہے کہ نہ کیا جائے اس سے وساوس پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ حوالہ بالا ص 182/8۔

انجکشن لگا کر دودھ نکالنا

(75) مویشی رکھنے والے ایک انجکشن بھینس کو لگاتے ہیں جس سے بھینس اپنا پورا دودھ تھنوں میں اتار لیتی ہے جس سے آسانی سے اسکا دودھ نکالا جاتا ہے تو یہ طریقہ بلا شبہ جائز ہے اللہ تعالی نے حیوانات کو انسان کے نفع کیلئے پیدا فرمایا اسلیئے ان سے انتفاع (فائدہ) میں انکو کچھ تکلیف بھی ہو تو کچھ حرج نہیں۔ حوالہ بالا۔ ص 223/8۔

والدین کے گناہ معاف کروانے کا طریقہ

(76) جس شخص کے والدین نے گناہ کی زندگی گزاری اور یہ معلوم نہیں کہ توبہ واستغفار کیا یا نہیں تو والدین کے انتقال کے بعد اولاد پر انکے یہ حقوق ہیں:۔ (۱) انکے لئے دعا و استغفار کریں

(۲) انہوں نے کسی سے کوئی عہد کیا ہو اتھا مگر پورا کرنے سے پہلے انتقال ہو گیا تو اس عہد کو پورا کریں۔

(۳) والدین کے اہل قرابت کے ساتھ صلہ رحمی اور اہل تعلق کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کریں

(۳) بلا قیود وشرائط بدنی و مالی عبادات کر کے ایصال ثواب کرنا بھی بہتر ہے اس سے انشاء اللہ انکے گناہ معاف ہو نگے اور انکے عذاب میں تخفیف ہوگی۔ حوالہ بالا ص 28/9۔

بروز قیامت باپ کیطرف نسب کر کے پکارا جائیگا

(77) قیامت کے روز لوگوں کو والد کے نام سے پکارا جائے گا کیونکہ نسب باپ کیطرف سے ثابت ہوتا ہے البتہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چونکہ والد نہیں تھے اللہ نے انکو اپنی قدرت کاملہ سے بغیر والد حضرت مریم علیہا السلام سے پیدا فرمایا تھا اسلیئے انکو والدہ کیطرف منسوب کر کے عیسیٰ ابن مریم کہہ کر پکارا جائیگا۔ حوالہ بالا۔ ص 29/9۔

متعدد شوہروں والی عورت جنت میں کس کو ملے گی۔

(78) جس عورت نے یکے بعد دیگرے شوہروں کے انتقال کر جانے کیوجہ سے کئی نکاح کیئے ہوں تو بعض روایات میں آتا ہے کہ جنت میں وہ آخری شوہر کو ملے گی اور بعض سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کو اختیار دیا جائیگا جسکے ساتھ زیادہ موافقت ہو اسکو اختیار کرے۔ اور بعض حضرات نے یوں فیصلہ کیا کہ اگر سب شوہر حسن خلق میں مساوی ہوں تو آخری شوہر کو ملے گی ورنہ اختیار دیا جائیگا۔ حوالہ بالا ص 43/9۔

باکرات (کنواری) و مطلقات کس کو ملیں گے

(79) کنواری اور مطلقہ عورتوں کو جنت میں اختیار دیا جائیگا کہ جس مرد کو چاہیں پسند کرلیں اگر کسی کو بھی پسند نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کے لیئے مذکر حور پیدا فرمائیں گے۔ حوالہ بالا۔ ص 44/9

صرف تحریر طلاق سے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

(80) تحریر طلاق سے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے خود لکھ دے یا کسی سے لکھوا دے۔ دارالعلوم دیو بند ص 40/9۔

مجنون کی طلاق کا حکم

(81) اگر مجنون نے اپنی عورت کو طلاق دیا تو اسکا طلاق واقع نہیں ہوتا کیونکہ طلاق کے ...

کیلئے خاوند کا عاقل بالغ ہونا شرط ہے چونکہ مجنون عقل کی نعمت سے محروم ہوتا ہے اسلئے اس کا اعتبار نہیں۔ فتاوی حقانیہ۔ ص446/4۔

مجنون سے جدائی کی صورت

(82) مجنون کی طلاق واقع نہیں ہوتی اس سے جدائی کی صورت یہ ہے کہ مجنون اگر مطبق ہو یعنی سال کا اکثر حصہ جنون ہی کی حالت میں گذرتا ہو افاقہ بالکل نہیں ہوتا یا معمولی سا کبھی ہو جاتا ہو اور پھر جنون ہی رہتا ہو جس سے سخت مضرت (تکلیف) کا اندیشہ ہے یا گذارہ کی صورت نہیں تو فوراً حاکم عورت کا نکاح فسخ (ختم) کردیگا اگر جنون مطبق نہیں بلکہ حادث ہے تو شوہر کو ایک سال کی مدت علاج کیلئے دیگا سال بھر میں اچھا ہو گیا تو خیر ورنہ تفریق کردیگا پھر اگر خلوت صحیحہ یا جماع کی نوبت آچکی ہے تو عدت گزار کر جب ہی وہ عورت دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔ فتاوی محمودیہ ص96/4۔

اگر کسی جگہ حاکم مسلم بااختیار نہ ہو یا وہ شریعت کے موافق فیصلہ نہ کرے تو چند معزز اور دیندار مسلمانوں کی ایک جماعت بطور پنچایت یہ سب کام کر سکتی ہے اور اس جماعت میں کم از کم ایک معاملہ شناس معتبر عالم کی شرکت بھی ضروری ہے۔ حوالہ بالا ص47/4۔

طلاق کی نیت سے کہا کہ بیوی کو چھوڑ دیا

(83) اگر شوہر نے بہ نیت طلاق یہ کہا کہ میں نے تجھے چھوڑ دیا کہا تو اسکی وجہ سے اس کی بیوی پر ایک طلاق بائن واقع ہو جاتا ہے تو انہیں دوبارہ نکاح کرنا پڑے گا۔ دار العلوم دیوبند۔ ص 376/9۔

تو مجھ پر حرام ہے کا حکم

(84) منکوحہ کو یہ کہنا کہ تو مجھ پر حرام ہے طلاق کنائی ہے۔ جس سے طلاق کا وقوع نیت پر موقوف ہے اسلئے اگر خاوند نے تین طلاق کی نیت کی ہو تو تین طلاق واقع ہوں گی اور اگر تین کی نیت نہ ہو صرف یہ ارادہ ہو کہ اس سے بیوی کو ایک طلاق دیتا ہوں تو پھر طلاق بائن واقع ہوگی اگر متعدد بار یہ لفظ استعمال کیا جائے اور اس سے طلاق کی نیت ہو تو ایک طلاق بائن واقع ہو کر دوسری

ہو تیسری دفعہ اسکا تکرار فضول ہے گا۔ کیونکہ عورت ایک دفعہ طلاق بائن سے جدا ہو جاتی ہے دوسری یا تیسری دفعہ کے الفاظ کیلئے کوئی محل باقی نہیں دیتا بہر حال اسمیں نیت یا مذاکرہ طلاق کے بغیر طلاق کا وقوع ممکن نہیں۔ فتاوی حقانیہ۔ص478/4۔

چوری کا روپیہ خفیہ طور پر مالک کو پہونچا دیوے تو چور بری ہو جائیگا

(85) اگر کسی شخص نے کسی کا روپیہ چوری کیا اب اگر وہ رقم کسی طریقے سے بھی مالک کو پہونچا دیا تو مواخذہ (پکڑ) سے بری ہو جائیگا خبر کرنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ دارالعلوم دیوبند۔ص207/12۔

جس جانور کیساتھ آدمی نے جماع کیا اس جانور اور آدمی کا حکم

(86) اگر جانور کیساتھ کسی نے جماع کیا تو وہ شخص قابل تعزیر (سزا) ہے یعنی کوڑے مارا جاوے۔ اور یہ سزا حکم حاکم کیلئے ہے اس جانور کو ذبح کیا جائے یعنی کھایا نہ جاوے لیکن نہ کھانا مستحب ہے اور اگر اس کا گوشت بعد ذبح کے کھالیوے تو درست ہے مگر اچھا نہیں اور جیسا کہ فقہاء نے اسکے گوشت کو جلانے کا حکم لکھا ہے اسی طرح اس گوشت کو دفن کر دینا بھی درست ہے۔ حوالہ بالا ص221/12۔

ایام عدت میں عورت کا پنشن کیلئے جانا

(87) اگر چہ عورت کیلئے دوران عدت گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں مگر ضرورت شدیدہ کو شریعت مطہرہ نے مستثنے کیا ہے اسلئے اگر کسی کا بغیر پنشن کے گذارہ نہیں ہوتا تو مجبوری کیوجہ سے پنشن لینے کیلئے عدت میں جا سکتی ہے مگر ضرورت پورا ہوتے ہی فوراً واپس آنا ضروری ہے۔ حقانیہ ص540/4۔

عدت وفات کے دوران حج کیلئے جانا

(88) بیوہ عورت کا عدت کے دوران شرعاً بلا ضرورت شدیدہ کے گھر سے نکلنا جائز نہیں حج اگر چہ اسلامی فریضہ ہے مگر علی الفور (فوراً) نہیں لہذا اگر داخلہ کرنے اور منظوری ہو جانے کے بعد رقم واپس مل سکتی ہے تو حج کیلئے نکلنا جائز نہیں اور اگر رقم واپس ملنے کا امکان نہ ہو تو پھر مجبوراً سفر حج پر

جانے میں کوئی حرج نہیں۔ حوالہ بالا ص 542/4۔

جو عورت زنا کیوجہ سے حاملہ ہوا سکی عدت

(89) حاملہ من الزنا (جو عورت زنا سے حاملہ ہو) کیلئے کوئی عدت نہیں مگر شوہر جماع کرنے کیلئے ایک حیض تک انتظار کرے کہ کہیں حاملہ نہ ہو اگر حاملہ ہو تو وضع حمل (بچہ پیدا ہونے تک) تک جماع کرنا جائز نہیں۔ حوالہ بالا ص 544/4۔

عدت وفات کے دوران عورت کا بیماری کیوجہ سے والدین کے گھر جانا

(90) عدت وفات میں عورت اگر چہ شرعاً شوہر کے گھر سے نہیں نکل سکتی مگر ضرورت کیوجہ سے نکل سکتی ہے اگر عورت بیمار ہو جائے اور شوہر کے گھر میں اسکی تیمارداری کیلئے کوئی نہ ہو تو علاج کی غرض سے والدین اسکو اپنے گھر لا سکتے ہیں۔ حوالہ بالا ص 545/4۔

عدت وفات میں جوؤں کی تلفی (ختم) کیلئے شیمپو استعمال کرنا

(91) جوؤں کو ختم کرنے کیلئے ایسی ادویات کا استعمال صحیح ہے جسمیں خوشبو نہ ہو چونکہ جوؤں کی تلفی کیلئے ملنے والے شیمپو میں خوشبو ہوتی ہے اسلیئے اسکا استعمال شرعاً جائز نہیں تاہم اگر کوئی شیمپو ایسی ہو جو بغیر خوشبو کے ہو تو اس کا استعمال جائز ہے۔ حوالہ بالا ص 549/4۔

عدت والی عورت کا کسی کی خوشی شادی میں جانا

(92) عورت کو عدت میں بلا ضرورت مکان عدت سے نکلنا اور کسی کی شادی خوشی میں شریک ہونا درست نہیں۔ دار العلوم دیو بند۔ ص 309/10۔

عدت میں عورت کیلئے زیب و زینت درست نہیں۔

(93) ایام عدت میں بیوہ کو زیب و زینت کرنا اور رنگے ہوئے کپڑے پہننا مثل سرخ و زرد اور زیور اور ریشمی کپڑے اور خوشبو وغیرہ استعمال کرنا جائز نہیں۔ حوالہ بالا ص 320/10۔

کیا کرایہ والے مکان میں عدت ضروری ہے۔

(94) اگر بیوہ کرایہ کے مکان میں رہتی ہے اگر عورت اس مکان کی کرایہ دینے کی طاقت رکھتی ہے تو عدت میں دوسرے مکان میں جانا درست نہیں اور اگر اسکی طاقت نہیں تو دوسرے مکان میں جاسکتی ہے۔ حوالہ بالا ص 328/10۔

معتدہ (عدت والی) کا علاج کیلئے نکلنا

(95) معتدہ کیلئے اگر ڈاکٹر کو گھر پہ نہ بلایا جاسکتا ہو اور مرض شدید ہو تو ایسی مجبوری میں ڈاکٹر کے پاس جانا جائز ہے۔ احسن الفتاویٰ۔ ص 441/5۔

صغیرہ (چھوٹی لڑکی) کو عدت میں حیض آ گیا

(96) ایک نابالغہ مطلقہ (جسکو طلاق ملی ہے) لڑکی کی عدت تین مہینے ہیں اب یہ اگر نابالغہ مطلقہ کو تین مہینے مکمل ہونے سے پہلے حیض آ گیا تو اب یہ نئے سرے سے حیض سے عدت شمار کرے اور تین حیض پورے کرے۔ حوالہ بالا ص 444/5۔

عدت میں مہینے شمار ہونگے یا دن

(97) اگر عورت کا شوہر قمری (چاند) مہینہ کی پہلی تاریخ میں فوت ہوا ہے تو مہینوں سے شمار ہوگی ورنہ دنوں کے حساب سے 130 دن شمار ہوگی۔ حوالہ بالا ص 448/5۔

عدت موت میں آخری دن کا حساب

(98) اگر کسی کا خاوند دن کے دس بجے فوت ہوا تو عدت بھی دن کے دس بجے پوری ہو جائیگی اگر قمری (چاند) ماہ کی پہلی تاریخ میں انتقال ہوا تو چار ماہ چاند کے حساب سے لیئے جائیں گے ورنہ 130 دن کی تکمیل ضروری ہے۔ حوالہ بالا ص 449/5۔

اسقاط حمل سے عدت ختم ہو جاتی ہے

(99) عدت والی عورت اگر اپنا حمل بذریعہ دوا ساقط (ختم) کردے تاکہ عدت جلدی ختم

ہو جائے اسمیں تفصیل یہ ہے اگر حمل چار ماہ یا اس سے زائد مدت کا ہو تو اس کے اسقاط سے عدت ختم ہو جائیگی ورنہ اسکے بعد تین حیض گزرنے سے عدت ختم ہوگی اس صورت میں اسقاط کے بعد اگر کم از کم تین روز خون آئے تو وہ بھی حیض شمار ہوگا اسکے بعد مزید دو حیض پورے کرے اور اگر تین روز سے کم خون آیا تو وہ حیض نہیں لہذا اسکے بعد تین حیض گزرنے سے عدت پوری ہوگی۔ حوالہ بالا ص 432/5۔

حکم تعزیر نابالغ بوطی بھیمہ (اگر نابالغ نے جانور کیساتھ بدفعلی کی اسکا حکم)

(100) اگر دس گیارہ سال کے نابالغ لڑکے نے بھینس کیساتھ بدفعلی کی اسکے متعلق حکم یہ ہے کہ اس بچے کے والدین سے یا جو اسکا ولی سرپرست ہو کہا جاوے کہ اس بچے کو بطور تادیب (ادب) کے کچھ سزا دیدے مگر لکڑی سے نہ مارے بلکہ ہاتھ یا جوتے سے سزا دے اور نازک موقع اور چہرہ پر نہ مارے اور بہت زیادہ نہ مارے کیونکہ بچہ نابالغ ہے اور بھینس جس آدمی کی ہے اس سے اسکا انتفاع (نفع) لینا جائز ہے جانور کے متعلق جو ذبح یا جلانے کا حکم بالغ کیساتھ خاص ہے۔ یعنی اگر بالغ نے وطی کی تو جانور کو ذبح کیا جائے اور جلایا جائے۔ امداد الاحکام ص 135/4۔

زوجہ سے مجامعت (جماع) کا حکم جبکہ بچہ برابر میں سو رہا ہو

(101) جب میاں بیوی ایک پلنگ پر سوئے ہیں اور اس پر نابالغ سمجھدار بچہ بھی سویا ہوا ہو اگر بچہ ایسا بے خبر سوتا ہو کہ اسے سونے کے بعد کچھ خبر نہ ہوتی ہو تو ایسے پلنگ پر جماع جائز ہے اور اگر اس کی نیند ہوشیار ہو کہ حرکت سے بیدار ہو جاتا ہو تو اس پلنگ پر مجامعت (جماع) ناجائز ہے۔ بشرطیکہ بچہ سمجھدار ہو جو اس فعل کو سمجھتا ہو۔ امداد الاحکام ص 404/4۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

کن عورتوں کیساتھ نکاح کرنا حرام ہے؟

وہ عورتیں جنکے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے انکی کئی قسمیں ہیں۔

۱) محرمات نسبیہ یعنی وہ عورتیں جن سے نسب کی وجہ سے نکاح کرنا حرام ہے۔

۲) محرمات بالرضاع یعنی وہ عورتیں جس سے نکاح حرام ہونے کا سبب یہ ہے کہ دودھ پلانے والی عورت کا ایسا رشتہ ہے جو اگر حقیقی ماں سے ہوتا تو وہ عورتیں اس پر حرام ہوتیں۔

۳) محرمات بالمصاہرۃ یعنی وہ عورتیں جن کے حرام ہونے کا سبب مصاہرت ہو۔ مصاہرت کا مطلب یہ ہے کسی مرد کا کسی عورت سے یا کسی عورت کا کسی مرد سے نکاح ہوجانے کیوجہ سے جو حرمت ہو جاتی ہے اسے حرمت مصاہرت کہا جاتا ہے۔ مثلاً جب کوئی مرد کسی عورت سے نکاح کر لے تو اس عورت کی والدہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔

۴) محرمات بالجمع یعنی وہ عورتیں جس سے الگ الگ تو نکاح کرنا جائز ہو مگر انکو نکاح میں اکٹھا کر لینا حرام ہو۔

۵) المحرمات تعلق بحاحق الغیر وہ عورتیں کہ جنکے ساتھ غیر کا حق متعلق ہو یعنی دوسری آدمی کی نکاح میں ہو۔

۶) محرمات بالکفر والشرک یعنی وہ عورتیں جو کفر و شرک کیوجہ سے حرام ہیں۔ وہ عورتیں جو نسب کیوجہ سے حرام ہیں وہ یہ ہیں۔

مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں

ماں سے مراد اپنی ماں باپ کی ماں، ماں کی ماں اوپر تک سب کو شامل ہے۔ بیٹیاں یہ اپنی بیٹی، پوتی، پرپوتی، نواسی وغیرہ اگر چہ نیچے تک کی ہوں تمام کو شامل ہے۔ بہنیں یہ حقیقی ہو یا علاتی ہو یعنی جو صرف باپ کیطرف سے ہو یا اخیافی بہن ہو یعنی جو صرف ماں کی طرف سے ہو۔ اور پھوپھیاں خواہ باپ کی حقیقی بہن ہو یا علاتی ہو یا اخیافی ہو۔ خالہ خواہ ماں کی حقیقی بہن ہو یا اخیافی بہن ہو یا علاتی بہن ہو۔ بھتیجی خواہ حقیقی ہو یا علاتی ہو یا اخیافی ہو اور

بھانجی خواہ حقیقی ہو یا ماں ہو یا اخیافی ہوان تمام کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ اسی طرح اپنی اس ماں کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے جس نے اسکو دودھ پلایا ہے اور اپنی رضاعی بہن کے ساتھ قاعدہ یہ ہے کہ وہ عورتیں جو نسب کیوجہ سے حرام ہیں وہی عورتیں رضاعت کیوجہ سے بھی حرام ہیں۔ مگر بعض ایسی سے مستثنٰی ہے وہ یہ ہیں۔

۱) اپنی رضاعی بہن کی ماں سے نکاح جائز ہے اور نسبی بہن کی ماں سے نکاح جائز نہیں۔

۲) اپنے رضاعی بیٹے کی بہن سے نکاح جائز ہے اور نسبی بیٹے کی بہن سے نکاح جائز نہیں۔

۳) اپنے رضاعی چچا اور پھوپھی کی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے اور نسبی سے جائز نہیں۔

مصاحرت کیوجہ سے جو عورتیں حرام ہیں وہ یہ ہیں۔

آدمی کیلئے اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام ہے خواہ دخول ہوا ہو یا نہ ہوا ہو یعنی صحبت کی ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح اپنے دادا اور نانا اور پر تک سب کی منکوحہ عورتیں سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔ آدمی پر اپنے بیٹے اور نواسے نیچے تک سب کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے خواہ بیٹے وغیرہ سے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ آدمی کیلئے اپنی ساس سے نکاح کرنا حرام ہے خواہ اسکی بیٹی سے دخول کر چکا ہو یا نہ۔

جن دو عورتوں کو جمع کرنا حرام ہے وہ یہ ہیں

دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ پھوپھی اور بھتیجی کو جمع کرنا یا خالہ اور بھانجی جمع کرنا حرام ہے۔ فقہاء نے اسکے لئے قاعدہ ذکر کیا ہے کہ ہر ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک کو مرد فرض کر لیا جائے تو اسکے لئے دوسری حلال نہ ہو خواہ نسبی اعتبار سے خواہ رضاعت کے اعتبار سے اسلئے کہ ان دونوں کو جمع کرنا حرام ہے

مسلمان کا کافرہ عورت کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے ہاں اہل کتاب یعنی یہودی اور

نصرانی عورت کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ کتاب کو مانتی ہو اور اپنے نبی موسیٰ یا عیسیٰ پر بھی ایمان لائی ہو۔

اہل کتاب کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے لیکن امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ نے اپنی دور خلافت میں منع کیا تھا۔ عبارت یہ ہے۔ التزوج بالکتابیۃ وان کان جائزالکنہ منع عنہ امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ فی خلافتہ لمارای فی ذلک من المفسد والکبیرۃ۔

وہ عورتیں جنکے ساتھ غیر کا حق متعلق ہو۔

وہ عورت جو کسی اور آدمی کی نکاح میں ہو تو ایسی عورت کیساتھ نکاح کرنا جائز نہیں حرام ہے۔ وہ عورت جو عدۃ طلاق یا عدت وفات گزار رہی تھی اسکی عدت مکمل نہیں ہوئی تھی تو ایسی عورت کے ساتھ عدت کے اندر نکاح کرنا حلال نہیں ہے۔ تحصیل الضروری 2880

۲) علاج کی ضرورت سے عورت سر کے بال منڈوالے۔

اگر عورت کی سر پر بیماری ہے ڈاکٹر کی رائے یہ ہے کہ بال منڈوالے تب علاج مفید ہوگا اب اگر ایسی صورت میں بال منڈوالے بغیر علاج مفید نہ ہو تو مجبوراً سر منڈوانے کی اجازت ہے۔ خلاصہ الفتادی میں ہیکہ عورت بال منڈوانے پر مجبور ہو جائے تو اجازت ہے۔ لیکن تشبیہ بالرجال (مردوں کی مشابہت کی ہو) یا فیشن کیلئے ہو تو جائز نہیں حرام ہے

۳) ٹیسٹ ٹیوب سے غسل کا وجوب

ٹیسٹ ٹیوب میں نکالی ہوئی منی محفوظ کیجاتی ہے پھر اسے انجکشن کی سرنج یا خود اسی ٹیوب کے ذریعہ اندر پہنچایا جاتا ہے تو انجکشن کے ذریعے جو منی پہنچائی جاتی ہے اس سے غسل واجب نہیں ہوتا ہے۔ سرنج یا ٹیوب کا داخل کرنا ایسا ہی ہے جیسے عورت کی شرمگاہ میں انگلی داخل کرنا لہٰذا جس طرح یہ موجب غسل نہیں اسی طرح ٹیوب کا داخل کرنا بھی موجب غسل نہ ہوگا۔ جدید فقہی مسائل 49

۴) پیشاب فلٹر کرنے کے بعد پیشاب کا حکم

اگر کسی چیز کی حقیقت بدل جائے تو اس سے اسکے احکام بھی بدل جاتے ہیں اور اگر محض

اسکے بعض اجزاء کسی طرح الگ کر لئے جائیں تو اسکی وجہ سے اسکے احکام نہیں بدلیں گے
مثلاً پاخانہ جلا کر راکھ بنا دیا جائے تو اسکی حرمت اور ناپاکی ختم ہو جائے گی لیکن اگر کسی طرح
سائنسی طریقہ پر اسکے بعض اجزاء نکال لئے جائیں جس سے بو ختم ہو جائے تو اسکے باوجود
وہ ناپاک رہے گا۔
پیشاب فلٹر کرنے کیوجہ سے غالباً اپنی حقیقت نہیں کھوتا بلکہ محض اسکی بدبو دار اجزاء نکال لئے
جاتے ہیں اسلئے وہ ناپاک ہی رہیں گے انکا پینا یا وضو و غسل وغیرہ کیلئے انکا استعمال جائز نہ
ہوگا اور وہ جسم کے جس حصے کو لگ جائے گا اسے ناپاک سمجھا جائے گا۔ جدید فقہی
مسائل 56

۵) کتے کی زبان کا مرہم

غالباً بعض امراض میں کتے کی زبان کا مرہم استعمال کیا جاتا ہے تو اسکا مرہم ناپاک ہے
سخت ضرورت اور کسی متبادل صورت کی عدم موجودگی کے بغیر اسکا استعمال درست نہ ہوگا
جہاں دوائی لگائی گئی ہو وہ حصہ ناپاک ہو جائے گا اور اگر دھونا مضر نہ ہوگا تو نماز کے وقت
دھولینا ضروری ہوگا۔ جدید فقہی مسائل 56

۶) جنسی خواہشات کی تکمیل کیلئے مصنوعی اعضاء کا استعمال

مصنوعی اعضاء یا مصنوعی مرد و عورت سے لطف اندوز ہونے میں قانون فطرت کی مخالفت
اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے اسلئے کہ ایک شخص جو لواطت یا جلق کر لیتا ہے اتفاقاً فرط جذبات
سے یہ حرکت کر گزرتا ہے لیکن جو بد بخت خاص اسی مقصد کیلئے ایسے اعضاء یا مصنوعی
انسانوں کو استعمال کرتا ہے وہ گویا اس عمل کے کرر اور بار بار کرنے کے ارادہ سے اس لیتا
ہے اور اس غیر فطری طریقہ کو اپنی زندگی کے لئے مستقل رفیق بناتا ہے پھر اسکے ناجائز
ہونے میں کیا شبہ؟ افسوس کہ انسان نے اپنے آپکو اس سطح پر اتار لیا ہے جہاں آج تک
حیوانیت بھی نہ پہنچ سکی۔ جدید فقہی مسائل 173

۷) ہم بستری میں نرودھ دلوپ کا استعمال

موجودہ زمانے میں بچوں کی تعداد میں کمی کی غرض سے بعض مخصوص قسم کے ربڑ استعمال کئے جاتے ہیں ان ربڑ کی توجیوں میں ایک تو وہ ہوتی ہے جسے خود مرد اپنے عضو مخصوص پر پہنا لیتا ہے اسکو نرودھ کہتے ہیں دوسرے وہ جسے عورت اپنے رحم کے منہ پر ڈال لیتی ہے تاکہ مادہ اسکے اندر داخل نہ ہو سکے اسی کو لوپ کہتے ہیں تو نرودھ اور لوپ کا استعمال مکروہ ہے بالخصوص اس وقت جب یہ محض معاشی پریشانی کے احساس پرمبنی ہو البتہ کسی عذر کی بناء پر ہو تو اجازت ہے۔ مثلاً شیر خوار بچہ کو حمل ٹھہرنے کی وجہ سے دودھ سے محروم ہو جانے کا اندیشہ ہو یا حمل ٹھہرنے میں عورت کی صحت کو معمول سے زیادہ خطرہ لاحق ہو۔ مرد کو چاہئے جب نرودھ کا استعمال کرے تو اپنے بیوی سے اجازت لینی چاہئے اسلئے کہ اس طریقہ کار کیوجہ سے وہ اتنی لذت اندوز نہیں ہوسکتی جتنی اسکے بغیر۔ جدید فقہی مسائل 174

۸) نرودھ کی صورت میں غسل کا وجوب

نرودھ کے ساتھ مجامعت کی صورت میں غسل واجب ہوگا۔ جدید فقہی مسائل 50

۹) حائضہ نفساء کا مردے کو غسل دینا

جو عورت حیضی یا نفاس سے ہو وہ مردے کو نہ نہلاوے کہ یہ مکروہ اور منع ہے۔ بہشتی زیور 163

۱۰) ایڈز کے متعلق مسائل

ایڈز ایک مرض ہے یہ مرض انسانی جسم کے دفاعی نظام کو تباہ کر دیتا ہے عام طور پر یہ مرض جنسی بے راہ روی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی مرد ایڈز کا مریض ہو مگر اس نے اپنا مرض ظاہر کئے بغیر کسی خاتون سے نکاح کر لیا تو تو ایسی صورت میں عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہوگا اور اگر نکاح کے بعد مرد اس بیماری میں مبتلا ہو جائے اور خطرناک حد تک پہنچ جائے تو خاتون کیلئے فسخ نکاح کا حق ہوگا۔

۲) ایڈز کی مریضہ اگر حاملہ ہو جائے اور مستند ڈاکٹروں کی رائے میں غالب گمان یہ ہے کہ بچہ بھی اس مرض سے متاثر ہوگا تو ایسی صورت میں حمل میں جان آنے سے پہلے

جسکی مدت فقہاء نے 120 دن لکھی ہے اسقاط کرانے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

۳) ایڈز کے مریض کو اگر مرض نے پوری طور پر اپنی گرفت میں لے لیا ہو اور وہ زندگی کے معاملات کو ادا کرنے سے معذور ہو گیا ہو تو ایسے شخص کو مرض الموت کا مریض سمجھا جائے گا۔

۴) ایڈز کے مریض کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے گھر والوں یا متعلقین کو اس مرض سے مطلع کردے اور خود بھی احتیاطی تدابیر ملحوظ رکھے۔

۵) ایڈز کا مریض اگر اپنے مرض کو چھپانے پر ڈاکٹر سے اصرار کر رہا ہے اور ڈاکٹر کی رائے میں اسکے مرض کو راز میں رکھنے سے اسکے اہل خانہ متعلقین کو ضرر لاحق ہونے کا قوی اندیشہ ہے تو ڈاکٹر کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ محکمہ صحت اور متعلقہ حضرات کو اسکی اطلاع کردے۔

۶) ایڈز اور دوسرے متعدی امراض میں مبتلا افراد کے بارے میں اسکے اہل خانہ اور متعلقین کی یہ ذمہ داری ہے کہ انکو تنہا اور بے سہارا نہ چھوڑیں۔ طبی احتیاط کو ملحوظ رکھتے ہوئے انکی پوری نگہداشت کریں اور انہیں علاج معالجہ اور احتیاطی تدابیر فراہم کرنے میں پورا تعاون کریں۔

۷) ایڈز زدہ بچے بچیوں کو تعلیم سے محروم کرنا درست نہیں ضروری احتیاطی تدابیر کو ملحوظ رکھتے ہوئے انکی تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا جائے۔

۸) ایڈز کے مرض میں مبتلا شخص کا اپنے مرض کی نوعیت سے واقف ہونے کے باوجود اس مرض کو کسی بھی صحت مند انسان کیطرف عملاً منتقل کرنا حرام ہے اور ایسا کرنا گناہ کبیرا ہے اسطرح کے عمل کرمرتکب اس عمل کو نوعیت اور اسکے فرد یا معاشرے پر برے اثرات پڑنے کے اعتبار سے سزا کا مستحق ہے۔

یہ فیصلہ الخواں فقہی سیمینار مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ہوا جن پر پورے ہندوستان سے مختلف دینی مراکز اور مسالک کی نمائندگی کرنے والے علماء و فقہاء اور جدید علوم کے ماہرین نے تین دنوں تک غور وفکر کیا۔ اور یہ فیصلہ کیا جواوپر مزکور ہے۔ اہم فقہی فیصلے 87

۱۱) طواف زیارت سے پہلے حیض و نفاس

اگر طواف زیارت سے قبل کسی عورت کو حیض یا نفاس آجائے اور اسکے طے شدہ پروگرام کے مطابق اسکی گنجائش نہ ہو کہ وہ حیض ونفاس سے پاک ہو کر طواف زیارت کر سکے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر طرح اسکی کوشش کرے کہ اسکے سفر کی تاریخ آگے بڑھ سکے تا کہ وہ پاک ہو کر طواف زیارت ادا کرنے کے بعد اپنے گھر واپس جا سکے لیکن اگر ایسی ساری ہی کوشش ناکام ہو جائیں اور پاک ہونے سے پہلے اسکا سفر ناگزیر ہو جائے تو ایسی حالت میں وہ طواف زیارت ادا کر سکتی ہے یہ طواف زیارت شرعاً معتبر ہوگا اور وہ پورے طور پر حلال ہو جائیگی لیکن اس پر ایک بدنہ (بڑا جانور) کی قربانی بطور دم جنایت حدود حرم لازم ہوگی۔ اہم فقہی فیصلے 116

۱۲) سفر حج میں کسی خاتون کے شوہر کا انتقال ہو گیا اور اس نے ابھی احرام نہیں باندھا ہے اور اسکے لئے وطن واپس ممکن ہے تو وہ اپنے وطن واپس جا کر عدت گزارے اور اگر احرام باندھ چکی ہے یا واپسی کا سفر دشوار ہے تو وہ ایام عدت میں حج وعمرہ ادا کرے۔

اہم فقہی فیصلے 116

۱۳) اس عورت سے نکاح جسکے اعضاء جوڑے جوڑے ہوں۔

اگر کوئی عورت خلقی طور پر اسطرح ہو کہ اسکے تمام اعضاء جوڑے جوڑے ہوں اور آپریشن کے ذریعہ ان دونوں کی ایک دوسرے سے علیحدگی ممکن نہ ہو تو۔ سوال یہ ہے کہ اس عورت کا وجود دراصل دو عورتوں کا مجموعہ ہے کسطرح نکاح کیا جاسکتا ہے۔

ان میں تین ہی صورتیں ممکن ہے

ہاتھ دونوں کو ایک نکاح میں دیا جائے اور اسمیں یہ قباحت ہے کہ ایک شخص کے نکاح میں دونوں کا اجتماع ہو جائے گا قرآن نے صراحت اسکی ممانعت کی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ دونوں کو الگ الگ مردوں کی زوجیت میں دیا جائے اسکی قباحت اس سے بھی بڑھ کر ہے اسلئے کہ جب دو عورتیں ایک ساتھ ہوں گی تو اپنی بیوی کے علاوہ

دوسری زنا کے امکانات بہت بڑھ جائیں گے اور بے حیائی اور بے ستری بھی ہوگی۔

تیسری صورت یہ ہے کہ انکا نکاح ہی نہ کیا جائے۔ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب نے اس تیسری کو ترجیح دی اور بعض اہل علم نے پہلی صورت کو ترجیح دی ہے۔ واللہ اعلم جدید فقہی مسائل 162

۱۲) جنسی تبدیلی کے بعد کیا احکام جاری ہونگے

ہر چند کہ جنسی تبدیلی (عورت سے مرد بننا یا مرد سے عورت بننا) حرام اور موجب لعنت ہے لیکن اگر کسی نے ایسا کیا اور اسکی جنسی تبدیل ہوگئی اور واقعۃً عورت سے مرد بن گیا تو مردوں کے احکام اس پر جاری ہونگے اور اگر مرد سے عورت بن جائے تو اس تبدیلی کے بعد عورت کے احکام اس پر جاری ہونگی آپکے مسائل انکا حل 404/8

اس طرح اگر کسی کو شہوت کا حد درجہ غلبہ ہو اور شہوت ابھر چکی ہے جبکہ تسکین شہوت کا اور کوئی جائز ذریعہ میسر نہیں اور اسکے بغیر گناہ میں مبتلا ہونے کا یقین ہو تو مشت زنی کی اجازت ہوگی حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ لکھتے ہیں۔

وقد اباح الاستمناء طائفة من العلماء۔۔ وھو عبد الحنابلة وبعض الحنفية لا جل تسكين الشهوة۔ درمختار 100/2

۱۳) شہوت کم کرنے والی دوا

اگر کسی کو گناہ میں پڑنے کا یقین یا ظن غالب ہے تو اسکو روزہ رکھنا چاہئے اسکیوجہ سے اسکی شہوت میں کمی آجائیگی لیکن کوئی ایسا نہ کر سکے اور اسمیں شہوت بے پناہ ہے یا دماغی خرابی یا کسی دوا کے ردعمل میں غیر معمولی شہوت پیدا ہو چکی ہے کہ اندیشہ زنا ہے تو اس مجبوری کی حالت میں جماع کی خواہش عارضی طور پر ختم کرنے یا مضمحل کرنے کی دوا استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔ علاج ومعالجہ کے شرعی احکام 143

۱۵) آپریشن کے ذریعے ولادت کی صورت میں نفاس کا حکم

بعض اوقات اولاد میں پیچیدگیوں کیوجہ سے بڑے آپریشن کے ذریعے پیٹ سے بچہ نکالا

جاتا ہے اگر آپریشن کے بعد رحم سے خون جاری ہو جائے تو وہ نفاس کے حکم میں ہے اس پر نفاس والے احکام جاری ہونگے اور اگر صرف آپریشن کی جگہ سے ہی نکلے اور رحم سے نہ آئے تو وہ زخم کے حکم میں ہے اس صورت میں نماز وغیرہ ساقط نہیں ہونگے۔ جدید مسائل کا حل 84

(۱٦) عورت کا ماہواری کی حالت میں احرام باندھنا

حیض کی حالت میں عورت احرام باندھ سکتی ہے بغیر دوگانہ پڑھے حج یا عمرہ کی نیت کرلے اور تلبیہ پڑھ کر احرام باندھلے۔ جدید مسائل کا حل 126

(۱۷) فرج میں ادخال اصبع سے کھیلنا یعنی فرج میں انگلی داخل کر کے کھیلنا

اگر کوئی مرد اپنی بیوی کی خواہشات ذکر کے علاوہ کسی اور چیز سے پوری کرتا ہے مثلاً اسکی شرمگاہ میں انگلیاں ڈال کر کھیلتا ہے تو مفتی محمود الحسن صاحب نے لکھا ہے کہ انگلیاں ڈال کر کھیلنے کی جگہ نہیں اور انگلی آلہ جماع نہیں اگر وہ عنین ہے اسمیں جماع کی طاقت نہیں بیوی کا حق ادا نہیں کر سکتا تو اسکو طلاق دیدے تا کہ وہ اپنا دوسرا انتظام کرلے۔ فتاوی محمودیہ 143/29

(۱۸) بیت الخلاء میں بات کرنے کا حکم

بیت الخلاء میں نہ صرف یہ کہ بوقت قضاء حاجت بات کرنا مکروہ ہے بلکہ دوسرے حالات میں بھی بولنا درست نہیں مثلاً کوئی شخص اگر بیت الخلاء میں وضوء کر رہا ہے تو تسمیہ اور دوسری دعائیں پڑھنا بھی درست نہیں اسی طرح بے ضرورت کھانسنا بھی مکروہ ہے۔ فتاوی عثمانی 313/1

☆☆☆☆☆

طہر سے متعلق چند بنیادی باتیں

طہر کی حقیقت:۔ طہر کے معنی لغت میں پاکی کے ہیں اور شریعت کی زبان میں حیض و نفاس کے مقابلے میں پاکی کی حالت کو طہر کہتے ہیں یعنی جب کسی عورت پر حیض ونفاس کی حالت نہ ہو تو پاکی کی اس مدت کو شریعت کی زبان میں "طہر" کہا جاتا ہے۔

طہر کی مدت:۔ طہر کی کم سے کم مدت پندرہ دن پندرہ رات (360 گھنٹے) ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت کی کوئی حد نہیں اسلئے پندرہ دن پندرہ رات (360 گھنٹے) سے زیادہ جتنا عرصہ حیض و نفاس کا خون نہ آئے وہ پورا عرصہ طہر (پاکی) کا زمانہ شمار ہوگا۔

طہر کی قسمیں:۔ طہر کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔ (1) طہر صحیح (2) طہر فاسد پھر طہر فاسد کی دو قسمیں ہیں۔ (1) طہر تام (2) طہر ناقص۔

(1) طہر صحیح:۔ حیض کے دو خونوں یا حیض و نفاس کے خونوں کے درمیان اگر پاکی کی مدت پندرہ دن پندرہ رات (360 گھنٹے) یا اس سے زیادہ ہو اور پاکی کے ان دنوں کے شروع درمیان اور آخر میں استحاضہ کا خون نہ ہو تو پاکی کا ایسا زمانہ طہر صحیح کہلاتا ہے۔

طہر صحیح کی مثال:۔ ایک خاتون کو 4 دن خون آیا پھر سولہ دن تک کچھ خون نہیں آیا پھر چار دن خون آیا تو شروع اور اخیر کے چار چار دن حیض کے شمار ہو گئے اور درمیان کے سولہ دن طہر صحیح کے شمار ہو گئے۔

طہر صحیح کا حکم:۔ یہ ہے کہ اس طہر کی وجہ سے دونوں خون الگ الگ شمار ہوتے ہیں مسلسل ایک ہی خون شمار نہیں ہوتا اور اس سے عورت طہر کے اعتبار سے معتادہ (عادت والی) بھی بن جاتی ہے۔

(2) طہر فاسد (تام):۔ حیض کے دو خونوں یا حیض اور نفاس کے خونوں کے درمیان اگر پاکی کی مدت پندرہ دن پندرہ رات (360 گھنٹے) یا اس سے زیادہ ہو لیکن پاکی کے ان دنوں کے شروع، درمیان یا آخر میں استحاضہ کا خون بھی ہو یا اس طہر سے پہلے اور بعد اس آنے والے دونوں خون یا دونوں میں کوئی ایک خون دم صحیح نہ ہو تو پاکی کا ایسا زمانہ طہر فاسد (تام) کہلاتا ہے۔ (اس کو حکمی پاکی بھی کہا جاتا ہے)۔

مثال نمبر 1 :۔ پاکی کے شروع کے دنوں میں استحاضہ کا خون ہو جیسے مبتدأہ (جس خاتون کو پہلی مرتبہ حیض کا خون آیا ہوا س) کو گیارہ دن خون آیا پھر پندرہ دن خون نہیں آیا اس صورت میں 10 دس دن حیض کے ہو نگے اور سولہ دن پاکی کے جنکے شروع میں ایک دن استحاضہ کا ہے لہٰذا یہ سولہ دن کا طہر فاسد تام کہلائے گا۔

مثال نمبر2 :۔ پاکی کے دنوں کے درمیان میں استحاضہ کا خون ہو جیسے کسی خاتون کو پانچ دن خون آیا پھر پندرہ دن خون نہیں آیا پھر ایک دن خون آیا اسکے بعد پندرہ دن خون نہیں آیا تو اس صورت میں شروع کے پانچ دن حیض قرار دیا جائے گا اور باقی اکتیس دن کو طہر فاسد قرار دیا جائے گا اسلئے کہ اس طہر کے درمیان میں استحاضہ کا خون ہے۔ کیونکہ ایک دن کے خون کو حیض کی کم سے کم مدت (72 گھنٹے) سے کم ہونے کیوجہ سے حیض شمار کرنا صحیح نہیں لہٰذا یہ استحاضہ کا خون ہوگا اور اس خون کے شامل ہونے کیوجہ سے یہ اکتیس دن کا پورا طہر فاسد (تام) شمار ہوگا۔

مثال نمبر3 :۔ پاکی کے دنوں کے آخر میں استحاضہ کا خون ہو جیسے کسی خاتون کو پانچ دن حیض کا خون آنے کی عادت ہو اور چوبیس دن پاکی کی عادت ہو پھر اسے ایک مرتبہ پانچ دن خون آیا اور پھر اٹھارہ دن تک خون نہیں آیا اسکے بعد اسکو گیارہ دن خون اسطرح سے آیا کہ پانچ دن عادت کے دنوں میں اور چھ دن عادت کے دنوں سے پہلے تو اس صورت اخیر کے پانچ دن حیض کے شمار ہو نگے اور شروع کے چھ دن استحاضہ کے اور ان چھ دنوں کیوجہ سے اٹھارہ دن کا طہر جو بظاہر مکمل اور صحیح معلوم ہوتا تھا فاسد (تام) سمجھا جائے گا اور طہر میں پچھلی عادت یعنی چوبیس دن باقی رہے گی۔

طہر فاسد (تام) کا حکم :۔ حکم یہ ہے کہ اس طہر کیوجہ سے دونوں خون الگ الگ شمار ہوتے ہیں لیکن اسکی وجہ سے عورت طہر کے اعتبار سے معتادہ (عادت والی) نہیں بنتی یعنی یہ طہر اگلی دفعہ کیلئے عادت اور معیار نہیں بن سکتا۔

طہر فاسد ناقص:۔ اسی طہر کو طہر متخلل بھی کہا جاتا ہے۔ حیض کے دونوں خونوں یا حیض اور نفاس کے خونوں کے درمیان اگر پاکی کی مدت پندرہ دن پندرہ رات (360 گھنٹے) سے کم ہو تو وہ طہر متخلل کہلاتا ہے اور اس کو طہر فاسد ناقص بھی کہا جاتا ہے۔

طہر متخلل کا مثال:۔ ایک خاتون کو چار دن خون آیا پھر تیرہ دن تک خون نہیں آیا پھر پانچ دن خون آیا تو ایسی صورت میں شروع سے اخیر تک مسلسل بائیس دن خون جاری رہا سمجھا جائے گا اور درمیان میں جن تیرہ دنوں میں بظاہر خون نہیں آیا وہ بھی خون جاری رہنے کے حکم میں ہوں گے لہٰذا اس صورت میں قاعدے کی رو سے دیکھا جائے گا کہ کتنے دن حیض کے بنتے ہیں اور کتنے دن استحاضہ کے اور اسی کے مطابق عمل ہوگا۔

طہر متخلل کا حکم:۔ اسکا حکم یہ ہے کہ اس طہر کی وجہ سے دونوں خون الگ الگ شمار نہیں ہوتے بلکہ شروع سے اخیر تک ایک ہی خون کا مسلسل جاری رہنا سمجھا جاتا ہے اور نہ ہی یہ طہر اگلی دفعہ کے لئے عادت اور معیار بنتا ہے۔ بلکہ اسکو طہر بھی مجازاً کہہ دیا جاتا ہے ورنہ شرعی اعتبار سے یہ دم حوالی (مسلسل خون) کے حکم میں ہوتا ہے۔

حمل ساقط ہونے کے بعد آنے والے خون کا حکم:۔ حمل ساقط ہونے کی تین صورتیں ہیں۔

(1) **مستبین الخلقہ:۔** اگر حمل ایسی حالت میں گرا ہے کہ اسکے سارے اعضاء یا کوئی ایک عضو جیسے بال ناخن ہاتھ پاؤں انگلی وغیرہ بن چکا ہو تو اسکو مستبین الخلقہ کہتے ہیں۔

اسکا حکم زندہ بچے جیسا ہے یعنی اسکے بعد والا خون نفاس شمار ہوگا۔

(2) **غیر مستبین الخلقہ:۔** اگر حمل ایسی حالت میں گرا ہے کہ اسکا کوئی ایک عضو نہ بنا ہو تو اسکو غیر مستبین الخلقہ کہتے ہیں۔ اسکا حکم یہ ہے کہ اگر ایسا حمل ساقط ہونے کے بعد آنے والا خون نفاس شمار نہیں ہوگا بلکہ حیض یا استحاضہ کا خون ہوگا یعنی اگر وہ خون حیض کی کم سے کم مدت تین دن تین رات (72 گھنٹے) یا اس سے زیادہ ہو اور طہر تام (پندرہ دن پندرہ رات) کے بعد آیا ہو تو حیض ہوگا ورنہ استحاضہ ہوگا۔

(3) مشتبہ الخلقۃ :۔ اگر حمل ایسی حالت میں گرا ہے کہ اسکے اعضاء کے بننے نہ بننے کا کچھ علم نہ ہو سکے اور دونوں صورتوں میں اشتباہ رہے تو اسکو مشتبۃ الخلقۃ کہتے ہیں۔ اسکا حکم یہ ہے کہ اگر حمل چار ماہ (ایک سو بیس دن) یا اس سے زیادہ کا ہو تو اسقاط کے بعد آنے والا خون نفاس ہوگا اس سے کم مدت کا ہو تو حیض یا استحاضہ ہوگا۔

یعنی اگر یہ آنے والا خون حیض کی کم سے کم مدت تین دن تین رات (72 گھنٹے) یا اس سے زیادہ ہو اور طہر تام (پندرہ دن پندرہ رات) کے بعد آیا ہو تو حیض ہوگا ورنہ استحاضہ ہوگا۔

اور اگر گرنے والے حمل کی مدت کا علم نہ ہو تو اسکے حکم میں یہ تفصیل ہے کہ جس عورت کی عادت حیض میں دس دن دس رات (240 گھنٹے) ہو اور طہر میں بیس دن بیس رات (480 گھنٹے) ہو اور نفاس میں چالیس دن چالیس رات (960 گھنٹے) ہو اور اسکا حمل اتفاق سے ایام حیض کے پہلے دن ساقط ہو کر خون جاری ہو جائے تو خون جاری ہونے کی ابتداء سے لیکر دس دن دس رات (240 گھنٹے) تک یہ عورت ناپاک شمار ہوگی۔ کیونکہ ان دنوں میں صرف دو ہی احتمال ہیں کہ یہ دن یا حیض کے ہونگے یا نفاس کے اسلئے کہ اگر بچہ مستبین الخلقۃ ہوتا تو یہ دن نفاس کے ہوئے اور اگر غیر مستبین الخلقۃ ہوتا تو یہ دن حیض کے ہوئے اور ان دونوں حالتوں (یعنی حیض و نفاس کی حالت) میں عورت پر نماز پڑھنا نہ فرض ہوتا ہے اور نہ صحیح ہوتا ہے جب دس دن دس رات (240 گھنٹے) کا وقت پورا ہو جائے تو یہ عورت غسل کرلے اسلئے کہ اب حیض کی اکثر مدت پوری ہو چکی ہے اور اب اس بات کا امکان ہے کہ یہ عورت پاک ہو چکی ہے اسکے بعد بیس دن بیس رات (480 گھنٹے) تک صرف وضو کر کے نماز پڑھے گی مگر یہ نمازیں شک کے ساتھ ہونگی کیونکہ ان دنوں میں طہر کے ساتھ ساتھ نفاس کا بھی امکان ہے۔ اسکے بعد دس دن دس رات (240 گھنٹے) یقینا نماز چھوڑے گی کیونکہ ان دنوں میں دو ہی امکان ہیں کہ یہ دن حیض کے ہونگے یا نفاس کے ہونگے اسکے بعد غسل کرلے اسلئے کہ اب (اس دوسرے) حیض اور نفاس دونوں کی اکثر مدت پوری ہو چکی ہے اور بیس دن بیس رات (480 گھنٹے) تک نماز پڑھے گی اور اگر مسلسل خون جاری رہے تو اسی طرح دس دن دس رات حیض اور بیس دن بیس رات طہر کا حساب کیا جاتا رہے گا۔

اور اگر اتفاق سے یہ حمل حیض کے تمام دن (دس رات دس دن) گزرنے کے بعد فوراً ہی ساقط ہوا تو حمل ساقط ہونے کے بعد بیس دن بیس رات (480 گھنٹے) تک صرف وضو کرکے نماز پڑھے گی کیونکہ ان دنوں میں دو ہی امکان ہیں کہ یہ دن یا طہر کے ہونگے یا نفاس کے ہونگے پھر دس دن دس رات (240 گھنٹے) تک یقیناً نماز روزہ نہیں کرے گی اسلئے کہ ان دنوں میں دو ہی امکان ہیں یہ دن حیض کے ہونگے یا نفاس کے ہونگے۔ اسکے بعد غسل کر لے اور دس دن دس رات (240 گھنٹے) تک صرف وضو کر کے نماز پڑھے خلاصہ یہ ہے کہ جن دنوں میں نفاس یا حیض کا یقین ہو ان میں نماز نہیں پڑھے گی اور جن میں حیض و طہر یا نفاس و طہر میں شک ہو ان میں شک کے ساتھ نماز پڑھے گی او طہر کے یقین کی صورت میں یقین کے ساتھ نماز پڑھے گی۔

(خواتین کے مخصوص پاکی وناپاکی کے احکام ص 51)

حیض واستحاضہ کا بیان:۔ (1) ہر مہینہ میں جو آگے کی راہ سے معمولی خون آتا ہے اسکو حیض کہتے ہیں کم سے کم مدت حیض کی تین دن تین رات ہے اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس رات ہے کسی کو تین دن تین رات سے کم خون آیا تو وہ حیض نہیں ہے بلکہ استحاضہ ہے کہ کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ایسا ہو گیا ہے اور اگر دس دن دس رات سے زیادہ خون آیا ہے تو جو دس دن دس رات سے زیادہ آیا ہے وہ بھی استحاضہ ہے۔ بہشتی زیور ص 165

(2) اگر تین دن تو ہوگئے لیکن تین راتیں نہیں ہوئیں جیسے جمعہ کو صبح سے خون آیا اور اتوار کو شام کے وقت بعد مغرب بند ہو گیا تب بھی یہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے اگر تین دن تین رات سے ذرا بھی کم ہو تو وہ حیض نہیں جیسے جمعہ کو سورج نکلتے وقت خون آیا اور دو شنبہ کو سورج نکلنے سے ذرا پہلے بند ہو گیا تو وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(3) حیض کی مدت کے اندر سرخ زرد سبز خاکی یعنی مٹیالا سیاہ جو رنگ آئے سب حیض ہے جب تک گدی بالکل سفید نہ دکھلائی دے اور جب بالکل سفید رہے جیسی کہ رکھی گئی تھی تو اب حیض سے پاک ہو گئی۔ حوالہ بالا

(4) نو برس سے پہلے اور پچپن برس کے بعد کو حیض نہیں آتا اسلئے نو برس سے چھوٹی لڑکی کو جو خون آئے وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے اگر پچپن برس کے بعد کچھ نکلے تو اگر

خون خوب سرخ یا سیاہ ہو تو حیض ہے اور اگر زرد یا سبز یا خاکی رنگ ہو تو حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔ البتہ اگر اس عورت کو اس عمر سے پہلے بھی زرد یا سبز یا خاکی رنگ آتا ہو تو پچپن برس کے بعد بھی یہ رنگ حیض سمجھے جائیں گے اور اگر عادت کے خلاف ایسا ہوا تو حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(5) کسی کو ہمیشہ تین دن یا چار دن خون آتا تھا پھر کسی مہینہ میں زیادہ آگیا لیکن دس دن سے زیادہ نہیں آیا وہ سب حیض ہے اور اگر دس دن سے بھی بڑھ گیا تو جو دن پہلے سے عادت کے ہیں اتنا تو حیض ہے باقی استحاضہ ہے اسکی مثال یہ ہے کہ کسی کو ہمیشہ تین دن حیض آنے کی عادت ہے لیکن کسی مہینہ میں نو دن یا دس دن رات خون آیا تو یہ سب حیض ہے اور اگر دس دن دس رات سے ایک لحظہ (منٹ) بھی زیادہ خون آیا تو وہی تین دن حیض کے ہیں اور باقی دنوں کا (یعنی سات دن) کا سب استحاضہ ہے ان دنوں کی نمازوں کا قضاپڑھنا واجب ہے۔ حوالہ بالا

(6) ایک عورت ہے جسکی کوئی عادت مقرر نہیں ہے کبھی چار دن خون آتا ہے کبھی سات دن اسی طرح بدلتا رہتا ہے کبھی دس دن بھی آجاتا ہے تو یہ سب حیض ہے ایسی عورت کو اگر کبھی دس دن دس رات سے زیادہ خون آوے تو دیکھو کہ اس سے پہلے مہینہ میں کتنے دن حیض آیا تھا بس اتنے ہی دن حیض کے اور باقی استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(7) کسی کو ہمیشہ چار دن حیض آتا تھا پھر ایک مہینہ میں پانچ دن خون آیا اسکے بعد دوسرے مہینہ میں پندرہ دن خون آیا تو اس پندرہ دن میں سے پانچ دن حیض کے ہیں اور دس دن استحاضہ ہے اور پہلی عادت کا اعتبار نہ کریں گے اور یہ سمجھیں گے کہ عادت بدل گئی اور پانچ دن کی عادت ہو گئی۔ حوالہ بالا

(8) کسی لڑکی نے پہلے پہل خون دیکھا تو اگر دس دن یا اس سے کم آوے تو سب حیض ہے اور جو دس دن سے زیادہ آئے تو پورے دس دن رات حیض ہے اور جتنا زیادہ ہو وہ سب استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(9) کسی نے پہلے پہل خون دیکھا اور وہ کسی طرح بند نہیں ہوا کئی مہینے تک برابر آتا رہا تو جس دن خون آیا اس دن سے لیکر دس دن رات حیض ہے اسکے بعد بیس دن استحاضہ ہے اسطرح برابر دس دن حیض اور بیس دن استحاضہ سمجھا جائے گا۔ حوالہ بالا

(10) دو حیض کے درمیان میں پاک رہنے کی مدت کم سے کم پندرہ دن ہیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں سو اگر کسی وجہ سے کسی کو حیض آنا بند ہو جائے تو جتنے مہینے تک خون نہ آئے گا پاک رہے گی۔ حوالہ بالا

(11) اگر کسی کو تین دن رات خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی پھر تین دن رات خون آیا تو تین دن پہلے اور تین دن یہ جو پندرہ دن کے بعد ہیں حیض کے ہیں اور بیچ میں پندرہ دن پاکی کا زمانہ ہے۔ حوالہ بالا

(12) اور اگر ایک یا دو دن خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی پھر ایک یا دو دن خون آیا تو بیچ میں پندرہ دن تو پاکی کا زمانہ ہی ہے اودھر اودھر ایک یا دو دن جو خون آیا ہے وہ بھی حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(13) ایک دن یا کئی دن خون آیا پھر پندرہ دن سے کم پاک رہی اسکا کچھ اعتبار نہیں بلکہ یوں سمجھیں گے کہ گویا اول سے آخر تک برابر خون جاری رہا سو جتنے دن حیض آنے کی عادت ہو اتنے دن تو حیض کے ہیں باقی سب استحاضہ ہے مثال اسکی یہ ہے کسی کو ہر مہینہ کی پہلی اور دوسری اور تیسری تاریخ حیض آنے کا معمول ہے پھر کسی مہینہ میں ایسا ہوا کہ پہلی تاریخ کو خون آیا پھر چودہ دن پاک رہی پھر ایک دن خون آیا تو ایسا سمجھیں گے کہ سولہ دن گویا برابر خون آتا گیا سو اس میں سے تین دن اول کے تو حیض ہیں اور تیرہ دن استحاضہ ہے اور اگر چوتھی پانچویں چھٹی تاریخ حیض کی عادت تھی تو وہی تاریخیں حیض کی ہیں اور تین دن اول کے اور دس دن بعد کے استحاضہ کے ہیں اور اگر اسکی کچھ عادت نہ ہو بلکہ پہلے پہل خون آیا ہو تو دس دن حیض ہے اور چھ دن استحاضہ ہے۔ حوالہ بالا

(14) حمل کے زمانہ میں جو خون آئے وہ بھی حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے چاہے جتنے دن آئے۔

(15) بچہ پیدا ہونے کے وقت بچہ نکلنے سے پہلے جو خون آوے وہ بھی استحاضہ ہے بلکہ جب تک بچہ آدھے سے زیادہ نہ نکل آوے تب تک جو خون آئے گا اسکو استحاضہ ہی کہیں گے۔ حوالہ بالا

(16) حیض کے زمانہ میں نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا درست نہیں اتنا فرق ہے کہ نماز تو بالکل معاف ہو جاتی ہے پاک ہونے کے بعد بھی اسکی قضا واجب نہیں ہوتی لیکن روزہ معاف نہیں ہوتا پاک ہونے کے بعد قضا رکھنی پڑے گی۔ حوالہ بالا

(17) اگر فرض نماز پڑھنے میں حیض آگیا تو وہ نماز بھی معاف ہوگئی پاک ہونے کے بعد اسکی قضا نہ پڑھے اور اگر نفل یا سنت میں حیض آگیا تو اسکی قضا پڑھنا پڑے گی اور اگر آدھے روزہ کے بعد حیض آیا تو وہ روزہ ٹوٹ گیا جب پاک ہو تو قضا رکھے اگر نفل روزہ میں حیض آجائے تو اسکی قضا بھی رکھے۔ حوالہ بالا

(18) اگر نماز کے اخیر وقت میں حیض آیا اور ابھی نماز نہیں پڑھی ہے تب معاف ہوگئی۔ حوالہ بالا

(19) کسی کی عادت پانچ دن کی یا نو دنوں کی تھی سو جتنے دن کی عادت تھی اتنے ہی دن خون آیا پھر بند ہو گیا تو جب تک نہانہ لیں تب تک صحبت کرنا درست نہیں اگر غسل نہ کرے تو جب ایک نماز کا وقت گزر جائے کہ ایک نماز کی قضا اسکے ذمہ واجب ہو جائے تب صحبت درست ہے اس سے پہلے درست نہیں۔ حوالہ بالا

(20) اگر عادت پانچ دن کی تھی اور خون چار ہی دن آکے بند ہو گیا تو نہا کے نماز پڑھنا واجب ہے لیکن جب تک پانچ دن پورے نہ ہو لیں تب تک صحبت کرنا درست نہیں کہ شاید پھر خون آجائے۔ حوالہ بالا

(21) اگر پورے دس دن رات حیض آیا تو جب سے خون بند ہو جاوے اسی وقت سے صحبت کرنا درست ہے چاہے نہا چکی ہو یا ابھی نہیں نہائی ہو۔ حوالہ بالا

(22) اگر ایک یا دو دن خون آکر بند ہو گیا تو نہانا واجب نہیں وضو کر کے نماز پڑھے لیکن ابھی صحبت کرنا درست نہیں، اگر پندرہ دن گزرنے سے پہلے خون آجائے تو اب معلوم ہوگا کہ وہ حیض کا زمانہ تھا حساب سے جتنے دن حیض کے ہوں انکو حیض سمجھے اور اب غسل کر کے نماز پڑھے اور اگر

پورے پندرہ دن بیچ میں گزر گئے اور خون نہیں آیا تو معلوم ہوا کہ وہ استحاضہ تھا سوائے ایک دن یا دو دن خون آنے کی وجہ سے جو نمازیں نہیں پڑھیں اب انکی قضا پڑھنا چاہیے۔ حوالہ بالا

(23) تین دن حیض آنے کی عادت ہے لیکن کسی مہینے میں ایسا ہوا کہ تین دن پورے ہو چکے اور ابھی خون بند نہیں ہوا تو ابھی غسل نہ کرے نہ نماز پڑھے اگر پورے دس دن رات پر یا اس سے کم میں خون بند ہو جائے تو ان سب دنوں کی نمازیں معاف ہیں کچھ قضا نہ پڑھنا پڑے گی اور یوں کہیں گے کہ عادت بدل گئی اسلئے یہ سب دن حیض کے ہو گئے اور اگر گیارہویں دن بھی خون آیا تو اب معلوم ہوا کہ حیض کے فقط تین ہی دن تھے یہ سب استحاضہ ہے پس گیارہویں دن نہا لیں اور سات دن کی نمازیں قضا پڑھے اور اب نمازیں نہ چھوڑیں۔ حوالہ بالا

(24) اگر دس دن سے کم حیض آیا اور ایسے وقت خون بند ہوا کہ نماز کا وقت بالکل تنگ ہے کہ جلدی اور پھرتی سے نہا دھو ڈالے یعنی اس قدر وقت مراد ہے جسمیں غسل کے فرائض ادا کر سکے۔ تو نہانے کے بعد بالکل ذرا سا وقت بچے گا جسمیں صرف ایک دفعہ اللہ اکبر کہہ کر نیت باندھ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھ سکتی تب بھی اس وقت کی نماز واجب ہو جائے گی اور قضا پڑھنی پڑے گی اور اگر اس سے بھی کم وقت ہو نماز معاف ہے اسکی قضا پڑھنا واجب نہیں۔ حوالہ بالا

(25) اگر پورے دس دن رات حیض آیا اور ایسے وقت بند ہوا کہ بالکل ذرا سا بس اتنا وقت ہے کہ ایک دفعہ اللہ اکبر کہہ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی اور نہانے کی بھی گنجائش نہیں تو بھی نماز واجب ہو جاتی ہے اسکی قضا پڑھنا چاہیے۔ حوالہ بالا

(26) اگر رمضان شریف میں دن کو پاک ہوئی تو اب پاک ہونے کے بعد کچھ کھانا پینا درست نہیں ہے شام تک روزہ داروں کیطرح سے رہنا واجب ہے لیکن یہ دن روزہ میں شمار نہ ہوگا بلکہ اسکی بھی قضا رکھنی پڑے گی۔ حوالہ بالا

ہی اللہ اکبر نہ کہہ پاوے گی تو بھی صبح کا روزہ واجب ہے اگر اتنی رات تو تھی لیکن غسل نہیں کیا تو روزہ نہ توڑے بلکہ روزہ کی نیت کرے اور صبح کو نہالیوے اور جو اس سے بھی کم رات ہو یعنی غسل بھی نہ کر سکے تو صبح کا روزہ جائز نہیں ہے لیکن دن کو کچھ کھانا پینا بھی درست نہیں بلکہ سارا دن روزہ داروں کیطرح رہے پھر اسکی قضاء رکھے۔ حوالہ بالا

(28) جب خون سوراخ سے باہر کی کھال میں نکل آوے تب سے حیض شروع ہو جاتا ہے اس کھال سے باہر چاہے نکلے یا نہ نکلے اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ پس اگر کوئی سوراخ کے اندر روئی وغیرہ رکھ لیوے جس سے خون باہر نہ نکلنے پائے تو جب تک سوراخ کے اندر ہی خون رہے اور باہر والی روئی وغیرہ پر خون کا دھبہ نہ آئے تب تک حیض کا حکم نہ لگائیں گے جب خون کا دھبہ باہر والی کھال میں آجائے یا روئی وغیرہ کھینچ کر باہر نکال لے تب سے حیض کا حساب ہو گا۔ حوالہ بالا

(29) پاک عورت نے رات کو فرج داخل میں گدی رکھ لی تھی جب صبح ہوئی تو اس پر خون کا دھبہ دیکھا تو جس وقت سے دھبہ دیکھا ہے اسی وقت سے حیض کا حکم لگائیں گے۔ حوالہ بالا

نوٹ:۔ فرج (شرمگاہ) کے منہ پر جو روئی یا کپڑا وغیرہ اس مقصد کیلئے رکھا جاتا ہے کہ کپڑے ناپاک نہ ہوں اسکو گدی کہتے ہیں۔

(30) حیض کے دنوں میں گدی رکھنا کنواری لڑکی کیلئے مستحب ہے اور غیر کنواری کیلئے حیض کے دنوں میں سنت اور طہر (پاکی) کے دنوں میں مستحب ہے۔

(خواتین کے مخصوص پاکی وناپاکی کی مسائل ص159)

(31) فرج (شرمگاہ) کے منہ پر رکھی جانے والی روئی وغیرہ سب کی سب فرج داخل میں رکھنا مکروہ ہے۔ حوالہ بالا۔ ص160

(32) اگر کسی عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں رات کے وقت گدی رکھی اور صبح کے وقت اس نے اس گدی کو سفید پایا تو جس وقت گدی رکھی ہے اسی وقت سے پاک شمار ہوگی لہٰذا اسکے ذمہ اس رات کی عشاء کی نماز قضا پڑھنا ضروری ہے اور اگر کسی عورت نے پاکی کی حالت میں رات کے وقت گدی رکھی اور صبح اس پر خون دیکھا تو جس وقت اس

نے خون دیکھا اسی وقت سے وہ حیض والی شمار ہو گی لہذا عشاء کی نماز نہیں پڑھی تو بعد میں قضا پڑھے۔ حوالہ بالا ص 160

(33) اگر کسی خاتون کو درد وغیرہ سے کسی علامت کی وجہ سے حیض آنے کا احساس ہو گیا لیکن ابھی تک خون شرمگاہ کے بیرونی حصے پر ظاہر نہیں ہوا تو اسکی حالت میں اس خاتون کا محض درد یا کسی علامت کی وجہ سے اپنے آپکو حائضہ قرار دے کر نماز وغیرہ چھوڑ دینا جائز نہیں اور اگر اس دوران اسکی کوئی نماز قضا ہو گی تو وہ معاف نہ ہو گی بلکہ اسکی قضا ضروری ہو گی۔ حوالہ بالا ص 161

نوٹ :۔ مبتدأہ :۔ مبتدأہ صرف وہ خاتون کہلاتی ہے جسکو زندگی میں پہلی مرتبہ صحیح حیض کا خون آرہا ہو پہلی مرتبہ کے اعتبار سے یہ خاتون مبتدأہ اور آئندہ کے اعتبار سے معتادہ کہلائے گی۔

معتادہ :۔ جس خاتون کو گزشتہ عادت کے مطابق حیض و نفاس کا خون آرہا ہو اسے معتادہ کہا جاتا ہے۔

ناسیہ :۔ جو خاتون اپنے حیض و طہر دونوں کی یا صرف حیض کی عادت بھول جائے اسے ناسیہ کہتے ہیں اسکو ضالہ مضلہ اور متحیرہ بھی کہتے ہیں۔

عادت یاد رکھنے کا طریقہ :۔ ہر خاتون کو خواہ وہ مبتدأہ ہو یا معتادہ اپنے حیض و طہر کی عادت کو اپنے پاس محفوظ رکھنا ضروری ہے اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ مثال کے طور پر تین رمضان بروز بدھ صبح 11 بجکر 20 منٹ پر (حیض کا) خون آنا شروع ہوا اور 8 رمضان بروز اتوار صبح 8 بجکر 25 منٹ پر خون آنا بند ہو گیا اسکے بعد 25 رمضان بروز جمعرات صبح 10 بجے (حیض کا) خون آنا شروع ہوا جو 30 رمضان بروز منگل شام 6 بجکر 40 منٹ تک آتا رہا گویا اس خاتون کے حیض کی عادت 4 دن 21 گھنٹے 5 منٹ اور طہر کی عادت 17 دن ایک گھنٹہ 35 منٹ کہلائے گی۔

اس بیان کردہ مثال کے طریقے پر ہر خاتون کو خواہ مبتدأہ ہو یا معتادہ اپنے حیض و طہر کی عادت کو اپنے پاس محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ (خواتین کے مخصوص پاکی و ناپاکی کے احکام ص 32)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: علاجہ بذریعہ اعمال

تعداد: 1000

پریس: عدیل آرٹ

سن اشاعت: جون 2015ء

ملنے کا پتہ: مسجد یوسف پنڈی روڈ، کوہاٹ
فون: 0333-9649209

مکتبۃ الفرقان کمال پلازہ کوہاٹ

مکتبۃ الطارق بیرون تبلیغی مرکز رائیونڈ

پہلے اسے پڑھیئے

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور جس نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

اما بعد: اسمیں کوئی شک نہیں کہ انسان اپنی پوری زندگی میں مختلف مسائل میں گھرا رہتا ہے اور انسان کو زندگی گزارتے ہوئے مختلف قسم کے مسائل گھیرے رہتے ہیں پھر اللہ رب العزت نے نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں جو شریعت عطا فرمائی ہے اسمیں ان تمام مسائل کا حل ہے بلکہ مسائل کا حل جس طرح شریعت اعمال مطہرہ میں ہے اس طرح کسی اور میں نہیں "علاج بذریعہ اعمال" میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہمارے ان مسائل کے اندر وہ کونسے اعمال ہیں جس کیطرف متوجہ ہو کر ہم اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

آپ خود سوچیں جبکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ عَلَيْكُمْ بِشِفَائَيْنِ الْعَسَلُ وَالْقُرْآنُ کہ تم پر دو شفا دینے والی چیز لازم ہے نمبر ا شہد اور نمبر ۲ القرآن اور آپ نے فرمایا خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقرآنُ بہترین دوائی قرآن ہے اور آپ نے فرمایا جسکو قرآن سے شفاء نہ ملی اللہ اسے شفاء نہ دے اور آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا عَالِجِيْهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اسکا علاج اللہ کی کتاب سے کرو اور آپ نے فرمایا مَنْ لَمْ يَسْتَشْفِ بِالْقُرْآنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰهُ جس نے قرآن سے شفاء حاصل نہ کی اللہ اسے شفاء نہ دے۔ (کنزل العمال ص ۱۰/۸)

یعنی ان تمام احادیث سے یہ امر بخوبی واضح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی شدت سے امراض میں قرآن کیطرف انسان کو متوجہ فرما رہے ہیں چونکہ کتاب کے مطالعہ سے آپ حضرات کے سامنے واضح ہوگا کہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام مسائل کے اندر چاہے وہ مسائل دنیا کی زندگی سے متعلق ہو یا آخرت کی زندگی سے متعلق تمام مسائل کے اندر اعمال کیطرف متوجہ فرماتے تھے اور اعمال اور خصوصاً آپؐ کے تعلیم کردہ اعمال میں اجر وثواب اور آپؐ کی سنت پر عمل کرنے کا ثواب بھی ہے اسی طرح قرآنی آیات کے پڑھنے میں قرآن پاک پڑھنے کا ثواب بھی ملتا ہے اور اسکے ساتھ ہی مسائل بھی حل ہوتے ہیں لیکن ایک بات عرض کرتے ہوئے ذھن میں رہے کہ جتنے بھی اعمال ہیں آپ انہیں پڑھیں ان تمام اعمال کو جو آپؐ نے کسی مسئلہ کے حل سے متعلق فرمائے ہوں انمیں اللہ کی ذات کیطرف متوجہ کیا گیا ہے اور جسکو ہم پڑھتے ہیں بطور وظیفہ کے تو صرف بطور وظیفہ پڑھنا جسکا ہمارے ہاں رواج ہے کہ صرف انہی الفاظ کو رٹا جاتا ہے ان الفاظ کے معانی کیطرف توجہ نہیں ہوتی یہ نہیں سوچتے کہ ہم اللہ سے کیا عرض کر رہے ہیں کیا مانگ رہے ہیں اس لئے اگر ہم چاہتے ہیں کہ ان اعمال کے ذریعے ہمارے مسائل حل ہوں تو اسکے لئے جس طرح رزق حلال اور وہ شرائط جو دعا کی قبولیت کیلئے شرط ہیں اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اس عمل کے ترجمہ کو سیکھیں اور جب ہم وہ عمل کریں تو اسکے ترجمہ کیطرف مکمل توجہ اور دھیان رکھیں کہ ہم اللہ سے کیا مانگ رہے ہیں اور اسکے ساتھ یہ بھی ذھن میں رہے کہ اللہ وہ ذات ہے جو ہمارے تمام مسائل حل

کر سکتی ہے اور اسے کامل قدرت ہے جب اسطرح ہم یہ عمل کرینگے ان شاء اللہ ہمارا کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہوگا جو ان اعمال کے ذریعہ سے حل نہ ہوگا۔

اور "علاج بذریعہ اعمال" میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ مسائل کے اعتبار سے کتاب لکھی جائے مثلاً آپ نے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنے والے کیلئے اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے حفاظت کی بشارت دی ہے تو اسکو اس عنوان سے ذکر کیا ہے کہ اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے حفاظت کا عمل تاکہ جو ان بیماریوں سے اپنے آپ کو بچانا چاہتا ہے وہ یہ عمل آسانی سے کر سکے ایسا نہیں کہ صبح وشام کے اوراد میں اسکو ذکر کر دیا تاکہ جس انسان کی جو ضرورت ہو وہ کتاب دیکھ کر اور اسمیں اس مسئلہ کے متعلق جو عمل لکھا ہے آسانی سے نکال کر عمل کر سکے۔

کوشش یہ بھی کی گئی ہے کہ جتنے مسائل ہیں اسکے بارے میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بتلائے ہوئے طریقہ کے مطابق آپ سے جو عمل ثابت ہے وہی احادیث ہی کو لکھا ہے۔ اسمیں مزید بھی اگر کوئی عمل جو کتاب میں نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں موجود ہو اسمیں میری کوئی اہل علم مدد کر سکے تو ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشین میں اسکا اضافہ کر دیا جائے گا۔

آخر میں جو بعض کثیر الوقوع بیماریاں وسائل جسکا مجھے احادیث سے ثبوت اپنی کم علمی کیوجہ سے نہ مل سکا اکابر کی کتابوں سے نقل کر دی۔

آپ سب کی دعاؤں کا محتاج وطلبگار بندہ

محمد نعیم کوهاٹ

۱۲/۲۰۱۳/۱۳

ماخذ و مراجع

	کتاب کا نام	مصنف کا نام	کتب خانہ
۱	مظاہر حق	علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلویؒ	دار الاشاعت
۲	معارف الحدیث	مولانا محمد منظور نعمانیؒ	دار الاشاعت
۳	منتخب احادیث	حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ	مکتبۃ البشریٰ
۴	ابن ماجہ	امام محمدؒ بن یزید المعروف بامام ابن ماجہ	قدیمی کتب خانہ
۵	تاریخ الخلفاء	علامہ جلال الدین سیوطیؒ	مکہ پبلشنگ کمپنی لاہور
۶	حصن حصین	علامہ محمد بن محمد بن الجزریؒ شافعی	تاج کمپنی لمیٹڈ
۷	مجربات امام سیوطیؒ	امام جلال الدین سیوطیؒ	مکتبہ رحمانیہ
۸	حزب الاعظم	ملا علی قاریؒ	مکتبۃ البشریٰ
۹	آپکے مسائل اور انکا حل	مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	مکتبہ لدھیانوی
۱۰	مستند روحانی نسخے	مولانا یونس پالنپوریؒ	ادارۃ القاسم لاہور
۱۱	حیاۃ الصحابہؓ	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ	کتب خانہ فیضی
۱۲	مبارک مجموعہ وظائف	محمد اسحٰق ملتانی	ادارۂ تالیفات اشرفیہ

فہرست مضامین حصہ اول آخرت سے متعلق

شمارہ	مضمون	صفحہ
۱	تمام گناہ بخشوانے کا طریقہ	1
۲	قیامت کے دن مقبول شفاعت کے نصیب ہونے کا عمل	1
۳	ستر ہزار فرشتوں کو اپنے لئے دعاؤں میں لگانے کا عمل	1
۴	پیغمبرؐ کی زبانی جنت کی بشارت والا عمل کیجئے	2
۵	دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کو سمیٹنے کا عمل	2
۶	جنت میں محل بنانے کا طریقہ	3
۷	دوزخ کے تمام دروازے اپنے اوپر بند کرنے کا عمل	3
۸	وہ عمل جسکے ذریعہ اللہ ﷻ سے ہنستے ہوئے ملاقات نصیب ہو	4
۹	وہ عمل جسکے ذریعہ جس حور عین سے چاہے گا نکاح کرے گا	4
۱۰	ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک برائیوں سے پناہ میں رہنے کا عمل	5
۱۱	شیطان سے پناہ میں رکھنے والا عمل	5
۱۲	کیا آپ جنت کے خزانے کو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں؟	5
۱۳	کیا آپ قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں داخل ہونا چاہتے ہیں؟	6
۱۴	وہ عمل جسکی پابندی جہنم سے چھٹکارے کا سبب ہے	6
۱۵	کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہر روز آپ کی گناہوں کی مغفرت کیجاتی رہے؟	6
۱۶	کیا آپ چاہتے ہیں کہ جنت بھی آپکی سفارش کرے؟ تو یہ عمل کیجئے	7
۱۷	اللہ کو بندے کی کونسی عادت سب سے زیادہ محبوب ہے؟	8

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۸	وہ عمل جسکے ذریعہ اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو سکے	8
۱۹	دنیا و آخرت میں اللہ کی حفاظت میں رہنے کا عمل	8
۲۰	وہ عمل جو دینی اور دنیوی تمام ضروریات کیلئے کافی ہو	9
۲۱	کونسے عمل کے ذریعہ انسان مستجاب الدعوات بن سکتا ہے	9
۲۲	وہ عمل جسکے کرنے والے کو پیغمبرؐ جنت کی بشارت دیتے ہیں	10
۲۳	اپنی دعا کو عنداللہ مقبول بنانے کا طریقہ	11
۲۴	وہ عمل جس پر اللہ بندہ کو قیامت کے دن خوش کرنے کا ذمہ لے	12
۲۵	حضورؐ کی شفاعت کو اپنے لئے کیسے واجب کیا جاسکتا ہے؟	12
۲۶	وہ دو دعائیں جنکے مانگنے کا جبرئیلؑ نے آپؐ کو ہمیشہ کہا	12
۲۷	جو شخص یہ چاہے کہ اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں تو وہ یہ عمل کرے	13
۲۸	وہ کلمات جنکے ساتھ جو دعا کیجائے قبول ہو	13
۲۹	فوت شدہ والدین کا حق کیسے ادا کیا جائے؟	15
۳۰	وہ نماز جس پر جو دعا بھی مانگی جائے قبول ہو	16
۳۱	بڑا نور کیسے حاصل کیا جائے؟	18
۳۲	بری موت سے بچنے کا طریقہ	18
۳۳	اپنے ایک لاکھ اور والدین کے ۲۴ ہزار گناہ معاف کرانے والا عمل	19
۳۴	دنیا و آخرت کا ہر غم و فکر کیلئے اللہ کیسے کافی ہو جائے؟	19
۳۵	شیطان کو گھر سے نکالنے کیلئے کیا کیا جائے؟	19

شمارہ	مضمون	صفحہ
۳۶	بڑی عمر میں حفظ کرنے کا شوق رکھنے والوں کیلئے عمل	20
۳۷	جو باوجود کوشش کے قرآن نہ سیکھ سکیں کیا کریں؟	24
۳۸	حج کی استطاعت حاصل کرنے کیلئے مجرب عمل	25
۳۹	نماز میں اور عام طور پر آنے والے وسوسوں کا علاج	25

حصہ اول

آخرت سے متعلق مسائل

(۱) تمام گناہ بخشوانے کا طریقہ

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمدللہ تینتیس ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر تینتیس ۳۳ مرتبہ جو ننانوے ۹۹ ہوئے اور سو۱۰۰ کے عدد کو پورا کرنے کیلئے ایک مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" کہے تو اسکے تمام گناہ بخش دیئے جائینگے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر یعنی بہت زیادہ ہوں۔ (مشکوۃ باب الذکر بعد الصلوۃ ص ۸۹)

(۲) قیامت کے دن مقبول شفاعت کے نصیب ہونے کا عمل

حضرت ابوہریرہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ قرآن میں ایک سورۃ تیس ۳۰ آیات کی ہے اس سورۃ نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ اسکی بخشش کی گئی۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۰۲)

(۳) ستر ۷۰ ہزار فرشتوں کو اپنے لئے دعاؤں میں لگانے کا عمل

حضرت معقل بن یسارؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہے " اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ " (ترجمہ میں اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے پناہ پکڑتا ہوں شیطان مردود سے) اور پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں (هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ پڑھے تو اللہ تعالی اسکے ساتھ ستر ۷۰ ہزار فرشتے متعین کرتا ہے جو اسکے لئے شام تک (خیر و بھلائی کی توفیق کی) دعا مانگتے ہیں اور اسکے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اگر وہ شخص اس دن میں مر جاتا ہے تو شہادت کی موت پاتا ہے اور جو شخص اسکو یعنی اعوذ باللہ الخ اور ان آیتوں کو شام کے وقت پڑھے تو اس کو صبح تک یہ (مذکورہ بالا) سعادت حاصل ہوتی ہے۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۰۴)

(۴) پیغمبر کی زبانی جنت کی بشارت والا عمل کیجئے

حضرت ابوھریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ پڑھتے سنا تو فرمایا کہ اسکے لئے واجب ہو گئی میں نے عرض کیا کہ کیا چیز واجب ہو گئی فرمایا جنت۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۰۵)

(۵) دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیوں کو سمیٹنے کا عمل

اطبح بن عبدالکلاعی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسولُ اللہ قرآن پاک میں سب سے عظیم الشان سورۃ کونسی ہے آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ اس نے عرض کیا کہ قرآن میں سب سے عظیم الشان آیت کونسی ہے آپ نے فرمایا آیت الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الخ اس

نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ کونسی آیت ہے جسکے بارے آپ پسند فرماتے ہیں۔ وہ (یعنی اسکا ثواب اور فائدہ) آپ کو اور آپکی امت کو پہنچے آپ نے فرمایا سورۃ بقرہ کا آخری حصہ بیشک وہ آخری (آیتیں) خدا کی رحمت کے خزانوں میں عرش کے نیچے سے اتری ہیں اور جو اس امت کو عطا کی گئی ہیں اور دنیا و آخرت کی ایسی بھلائی نہیں جو اسمیں نہ ہو۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۰۸)

جنت میں محل بنانے کا طریقہ

(٦) حضرت سعید بن مسیب بطریق نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قل ھو اللہ احد دس ۱۰ بار پڑھے تو اسکی وجہ سے جنت میں اسکے لئے ایک محل بنایا جاتا ہے جو شخص اسکو بیس ۲۰ مرتبہ پڑھے تو اسکی وجہ سے جنت میں اسکے لئے دو ۲ محل بنائے جاتے ہیں اور جو شخص اسکو تیس ۳۰ مرتبہ پڑھے تو اسکی وجہ سے جنت میں اسکے لئے تین ۳ محل بنائے جاتے ہیں حضرت عمر بن الخطابؓ کہنے لگے کہ خدا کی قسم اے اللہ کے رسول پھر تو اب ہم (جنت میں) اپنے بہت زیادہ محل بنالیں گے رسول کریم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی بہت زیادہ فراخ ہیں۔
(مظاہر حق ص ۲/۳۱۵)

دوزخ کے تمام دروازے اپنے اوپر بند کرنے کا عمل

(٧) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے خمٓ سات ہیں (یعنی ایسی سورتوں کی تعداد سات ہے جنکے شروع میں "خمٓ" ہے) اور دوزخ کے دروازے بھی سات ہیں ان میں سے ہر "خمٓ" (قیامت میں) دوزخ کے ہر ایک دروازے پر

کھڑی رہے گی اور ہر ایک عرض کرے گی کہ اے پروردگار اس دروازے کے ذریعہ اس شخص کو دوزخ میں داخل نہ کر جو مجھ پر ایمان رکھتا تھا اور مجھ کو پڑھتا تھا۔ (مظاہر حق ص ۲/۴۲۰)

(۸) وہ عمل جسکے ذریعہ اللہ جل جلالہ سے ہنستے ہوئے ملاقات نصیب ہو

آپؐ نے فرمایا جو شخص رات میں ہزار آیتیں پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ ہنستا ہوگا۔ عرض کیا گیا کہ یارسولؐ اللہ ہزار آیتیں پڑھنے کی کون طاقت رکھتا ہے آپؐ نے فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ آخر سورۃ تک پڑھے اور پھر فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورۃ ہزار آیتوں کے برابر ہے۔ (مظاہر حق ص ۲/۴۲۰)

(۹) وہ عمل جسکے ذریعہ جس حور عین سے چاہے گا نکاح کرے گا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کو جو شخص تکمیل ایمان کی خاطر اختیار کرے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا اور جس بھی حور عین سے چاہے گا نکاح کرے گا (۱) اپنے قاتل کو معاف کرے (۲) دین خفیہ (جس قرضہ کا کوئی مدعی اور گواہ نہ ہو) ادا کرے (۳) ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے (یہ سن کر) حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ اگر کوئی انمیں سے کوئی ایک چیز بھی اختیار کرے گا تو مذکورہ بالا ثواب وسعادت کا حقدار ہوگا۔ (مظاہر حق ص ۲/۴۲۰)

(۱۰) ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک برائیوں سے پناہ میں رہنے کا عمل

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز جمعہ کے بعد قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے دوسرے جمعہ تک برائیوں سے پناہ میں رکھتا ہے۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۲۰)

(۱۱) شیطان سے پناہ میں رکھنے والا عمل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ کلمات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) دن میں سو مرتبہ کہے تو سو غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اسکے لئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہے اور سو گناہ دور کئے جاتے ہیں اور اسکو اس دن شام تک شیطان سے پناہ حاصل رہتی ہے۔

(مظاہر حق ص ۲/۵۱۷)

(۱۲) کیا آپ جنت کے خزانے کو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

ایک لمبی حدیث کا آخری ٹکڑا ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں اس وقت آپؐ کے پیچھے (اونٹ پر یا پیادہ تھا) اور اپنے دل میں پڑھ رہا تھا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہ آپؐ نے فرمایا عبداللہ بن قیس (یہ حضرت ابو موسیٰ اشعری کا نام ہے) کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلادوں؟ میں نے عرض

کیا ہاں یارسول اللہ ضرور بتائیں آپ نے فرمایا وہ خزانہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۱۷)

(۱۳) کیا آپ قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں داخل ہونا چاہتے ہیں؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جنت کیطرف جن لوگوں کو پہلے بلایا جائے گا ان میں وہ ہونگے جو خوشی کے وقت بھی اور تنگی کے وقت بھی اللہ کی تعریف کرتے ہیں (یعنی اللہ سے دونوں حالتوں میں راضی رہتے ہیں) (مظاہر حق ص ۲/۵۲۰)

(۱۴) وہ عمل جسکی پابندی جہنم سے چھٹکارے کا سبب ہے

آپ نے مسلم تمیمی سے چپکے سے فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو تم کسی سے بات کرنے سے پہلے اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (ترجمہ اے اللہ مجھے آگ سے پناہ میں رکھ) سات مرتبہ کہو تم نے یہ کلمہ کہا اور پھر اس رات میں تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لئے آگ سے نجات لکھی جائے گی اور جب تم فجر کی نماز سے فارغ ہو جاؤ اور اس طرح کہو اور پھر اس دن تمہارا انتقال ہو جائے تو تمہارے لئے آگ سے نجات لکھی جائے گی۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۶۸)

(۱۵) کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہر وقت آپکے گناہوں کی مغفرت کیجاتی رہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالی اسکے وہ تمام گناہ (گناہ کبیرہ اور حقوق العباد کے علاوہ) بخش دیتا ہے جو اس سے اس دن صادر ہوتے ہیں دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَ نُشْهِدُ حَمَلَةَ

عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتِكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ترجمہ اے اللہ ہم نے صبح کی اس حال میں کہ ہم تجھے تیرے عرش کو اٹھانے والوں کو تیرے فرشتوں کو تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتے ہیں اس بات پر کہ تو اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں) اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے وہ تمام گناہ بخش دیتا ہے جو اس سے رات میں صادر ہوئے۔

(مظاہر حق ص ۲/۵۱۷)

(نوٹ) مذکورہ دعا دوسرے الفاظ میں بھی آیا ہے اگر ان الفاظ سے کوئی پڑھے تب بھی یہی فضیلت ہے۔

(۲۱) کیا آپ چاہتے ہیں کہ جنت بھی آپکی سفارش کرے تو یہ عمل کیجئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگتا ہے (یعنی تین مرتبہ یہ دعا کرتا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ (ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں) تو جنت کہتی ہے اے اللہ اسکو جنت میں داخل کردے اور جو شخص تین مرتبہ آگ سے پناہ مانگتا ہے (یعنی تین مرتبہ یہ کہتا ہے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (ترجمہ اے اللہ مجھے آگ سے محفوظ رکھ) تو آگ کہتی ہے کہ اے اللہ تو اس شخص کو آگ سے محفوظ رکھ۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۱۷)

نوٹ: اپنی زبان میں بھی یہ الفاظ بغیر عربی کے کہہ سکتے ہیں۔

(۱۷) اللہ کو بندے کی کونسی دعا سب سے زیادہ پسند و محبوب ہے؟

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اسکے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ کو سوالوں اور دعاؤں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دعا کریں یعنی کوئی دعا اللہ کو اس سے زیادہ محبوب نہیں۔ (معارف الحدیث ص ۱۱۸/۵)

(۱۸) وہ عمل جسکے ذریعہ اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو سکے

عبداللہ بن غنام بیاضی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ صبح ہونے پر اللہ کے حضور میں عرض کرے کہ اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ترجمہ اے میرے اللہ اس صبح جو بھی نعمت مجھے نصیب ہے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی میسر ہے وہ تنہا تیرے ہی کرم کا نتیجہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے ہی لئے ساری حمد و ثناء ہے اور اے کریم صرف تیرا ہی شکر ہے) تو اس نے اس دن کی ساری نعمتوں کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام ہونے پر یہ الفاظ پڑھے تو اس نے اس پوری رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ (معارف الحدیث ص ۱۷۳/۵)

(۱۹) دنیا و آخرت میں اللہ کی حفاظت میں رہنے کا عمل

حضرت عمرؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو بندہ نیا کپڑا پہنے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَآ اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ (ترجمہ حمد و شکر اس اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ پوشی کرتا ہوں اور زندگی میں وہ میرے لئے سامان زینت بنتا ہے) پھر وہ بندہ

اپنا وہ لباس جو اس نے پرانا کر دیا ہے صدقہ کر دے تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ کی حفاظت و نگہبانی میں رہے گا اور اللہ اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(معارف الحدیث ص ۵/۲۱۲)

(۲۰) وہ عمل جو دینی اور دنیوی تمام ضروریات کیلئے کافی ہو

حضرت طارق اشجعیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے پوچھا کہ مجھے بتا دیجئے کہ میں اپنے پروردگار سے مانگوں تو کس طرح عرض کروں اور کیا عرض کروں آپؐ نے فرمایا یوں عرض کیا کرو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (ترجمہ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دے اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما مجھے عافیت اور آرام وچین نصیب فرما اور مجھے روزی عطا فرما) اسکے بعد آپؐ نے اپنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں ملا کے اشارہ کیا اور فرمایا کہ یہ چار کلمے تیری دینی اور دنیوی ساری ضرورتوں پر حاوی ہیں

(معارف الحدیث ص ۵/۲۷۴)

(۲۱) کونسے عمل کے ذریعے انسان مستجاب الدعوات بن سکتا ہے

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا جو شخص عام مؤمنین ومؤمنات عورتوں کیلئے ہر دن ۲۷ دفعہ اللہ سے معافی اور مغفرت کی دعا کرے گا وہ اللہ کے ان مقبول بندوں میں ہو جائے گا جنکی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جنکی برکت سے دنیا والوں کو رزق ملتا ہے۔ (معارف الحدیث ص ۳۲۶/۵)

نوٹ: دعا یوں پڑھی جاسکتی ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ معارف الحدیث ہی؟ کہ اس سے پہلے والی حدیث کے مطابق پڑھنے والے کیلئے تمام

مومنین مردوں و عورتوں کے حساب سے ایک ایک نیکی لکھی جائیگی یعنی تمام دنیا کے مسلمان اگر دو ارب ہے تو اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنے پر دو ارب نیکیاں ملے گی جبکہ ۲۷ مرتبہ پڑھنے پر اوپر والے فضائل کے ساتھ ساتھ ۵۶ ارب نیکیاں بھی ملیں گی۔

(۲۲) وہ عمل جسکے کرنے والے کو پیغمبر جنت کی بشارت دیتے ہیں

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (یعنی سب سے اعلیٰ استغفار) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور یوں عرض کرے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (ترجمہ اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور وجود بخشا میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ عاجز و ناتواں سے ہوسکے گا تیرے ساتھ کیئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق اور (اطاعت و فرمانبرداری کے) وعدے پر قائم رہونگا تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کیئے اے میرے مالک و مولا تو مجھے معاف فرمادے اور میرے گناہ بخش دے تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی بھی حصے میں اللہ کے حضور میں یہ کلمات عرض کیئے (یعنی ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا)

اور اُس دن رات شروع ہونے سے پہلے اسکو موت آگئی تو وہ بلاشبہ جنت ہی میں جائے گا اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ کے حضور میں یہ عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں چل بسا تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری) (معارف الحدیث ص ۳۳۶/۵)

(۲۳) اپنی دعا کو عنداللہ مقبول بنانے کا طریقہ

حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہؓ بن جندب نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکرؓ وعمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہؓ نے فرمایا جو شخص صبح وشام یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تُسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ (ترجمہ اے اللہ آپ نے ہی مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں آپ ہی مجھے پلاتے ہیں آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے) تو جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اسکو عطا فرمائیں گے حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ روزانہ سات مرتبہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے اور جو بھی چیز وہ اللہ سے مانگتے تھے اللہ تعالیٰ انکو عطا فرماتے تھے۔ (منتخب احادیث ص ۳۲۶)

(۲۴) وہ عمل جس پر اللہ قیامت کے دن بندہ کو خوش کرنے کا ذمہ لے

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھے تو اللہ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے کہ قیامت کے دن اسکو ضرور خوش کردیگا اور آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ میں اسکا ذمہ دار ہوں اسکا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرونگا۔

رَضِینَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) رَّسُوْلًا وَّنَبِیًّا (ترجمہ ہم راضی ہوگئے اللہ کو رب اور اسلام کو (اپنا) دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رسول اور نبی مانکر۔ (حرب الاعظم صفحہ ۱۷)

(۲۵) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کو اپنے لئے کیسے واجب کیا جاسکتا ہے؟

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود بھیجے اسکے لئے میری شفاعت (یعنی نبی کی) واجب ہوگئی درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (ترجمہ الٰہی قیامت کے دن ان کو (یعنی سیدنا حضرت محمدؐ کو) اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرمانا۔

(حصن حصین ص ۱۳۸)

(۲۶) وہ دو دعائیں جکے مانگنے کا جبرئیلؑ نے ہمیشہ آپؐ کو کہا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب بھی جبرئیلؑ میرے پاس آتے تو انہوں نے دو دعائیں مانگنے کو کہا رزق حلال اور عمل صالح اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ طَیِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِیْ طَیِّبًا (ترجمہ اے اللہ مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ۔ (حرب الاعظم ص ۹۶)

(۲۷) جو شخص یہ چاہے کہ اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں تو وہ یہ عمل کرے
حضرت جبرئیل حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں تشریف لائے اور فرمایا
کہ اگر آپ یہ چاہیں کہ رات میں یا دن میں اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں تو یہ کلمات
پڑھیں اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ
كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ (ترجمہ اے اللہ سب تعریفیں تجھ ہی کو
زیب ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہیشگی کے ساتھ اور سب تعریفیں تجھ ہی کو زیب
ہے باقی رہنے والی تیری ہیشگی کے ساتھ اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریفیں ہے
جس کا تیری مشیت سے پہلے کہیں خاتمہ نہ ہو اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریفیں زیب
ہے ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف کہ جسکا کرنے والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت
نہ رکھتا ہو اور تجھ ہی کو سب تعریفیں زیب ہے اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار
سانس لے۔

(۲۸) وہ کلمات جسکے ساتھ جو دعا کیجائے قبول ہو

(۱) امام ابو بکر بن ولیدؒ کتاب الدعاء میں مطرف بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں
وہ فرماتے ہیں میں خلیفہ منصور کے پاس گیا تو انہیں سخت غمزدہ پایا وہ اپنے بعض
احباب کو کھونے کی وجہ سے چپ سادھے بیٹھے تھے انہوں نے مجھے کہا اے مطرف مجھ
کو ایسا غم سوار ہو چکا ہے جسے اللہ کے سوا (جس نے مجھے آزمائش میں ڈالا) کوئی اور

دور نہیں کر سکتا کیا کوئی دعا ایسی ہے جسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ سے غم دور فرمادے میں نے جواب دیا اے امیر المومنین مجھے محمد بن زیدؒ نے بتایا ہے کہ بصرہ کے رہنے والے ایک شخص کے کان میں مچھر گھس گیا اور اسکے دماغ تک پہنچ گیا، وہ شخص سخت تکلیف میں تھا اور دن رات نیند سے محروم تھا تب اسے حسن بصریؒ کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا حضور اکرمؐ کے صحابی حضرت علاء بن حضرمیؓ والی دعا پڑھو جو انہوں نے جنگل اور سمندر میں پڑھی تھی تو اللہ نے انکی نصرت فرمائی تھی بیمار شخص نے کہا اللہ جل جلالہ تم پر رحم فرمائے وہ کونسی دعا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علاءؓ بن حضرمی کو ایک لشکر کے ساتھ بحرین کیطرف بھیجا گیا میں بھی اس لشکر میں شامل تھا ہم ایک ویران صحرا میں گزرے جہاں سخت پیاس نے ہمیں اتنا ستایا کہ ہمیں ہلاکت کا خوف ہونے لگا تب حضرت علاءؓ سواری (لوٹ) مذکورہ دعا سے اترے اور انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی پھر کہا یَا حَلِيمُ يَاعَلِيمُ يَاعَلِيُّ (یہ اللہ تعالیٰ کا نام ہے اس سے حضرت علیؓ مراد نہیں ہے) يَاعَظِيمُ أَسْقِنَا (ہمیں سیراب فرما) پس اسی وقت ایک بدلی آئی جیسے کسی پرندے کا پر ہو وہ ہم پر خوب برسی یہاں تک کہ ہم نے برتن بھی بھر لیئے اور اپنے جانوروں کو بھی سیراب کرلیا پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ایک سمندری خلیج پر پہنچے جو اس قدر گہری تھی کہ اس دن سے پہلے اور نہ اس دن کے بعد اسمیں کوئی داخل ہوا ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی تو حضرت علاءؓ نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: يَا حَلِيمُ يَاعَلِيمُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ أَسْقِنَا (ہمیں پار فرما) پھر

انہوں نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی اور فرمایا" اللہ جل جلالہ کے نام سے پار کرو حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر چل رہے تھے بخدا ہم میں کسی کے پاؤں یا ہمارے کسی جانور کے کھر تک گیلے نہیں ہوئے یہ ہمارا لشکر چار ہزار نفوس پر مشتمل تھا یہ واقعہ سنکر بیمار آدمی نے ان اسماء کے ذریعہ دعا کی اللہ تعالیٰ کی قسم ہم ابھی وہیں تھے کہ مچھر اسکے کان سے نکل کر گیا وہ بھنبھنا رہا تھا یہاں تک کہ دیوار سے جا ٹکرایا اور وہ آدمی ٹھیک ہو گیا یہ سن کر خلیفہ منصور قبلہ رو ہوئے اور انہوں نے تھوڑی دیر ان اسماء کے ذریعے دعا مانگی پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے اے مطرف اللہ تعالیٰ نے میرے غم کو دور کر دیا ہے پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور مجھے اپنے ساتھ بٹھایا اور میں نے انکے ساتھ کھانا کھایا۔ (بکھرے موتی ص ۷۴۷/۳)

(۲) حدیث شریف میں ہے کہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کے بعد جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ۔ (طبرانی منتخب احادیث بحوالہ مستند روحانی نسخہ)

(۲۹) فوت شدہ والدین کا حق کیسے ادا کیا جائے؟

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝ وَ لَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور اسکے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اسکا ثواب میرے والدین کو پہنچادے اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (فضائل صدقات ص ۲۶۸ حصہ اول)

(۳۰) وہ نماز جس پر جو دعا بھی مانگی جائے قبول ہو

(۱) امام احمد نے مسند میں اور امام ترمذی نے باب ما جاء فی صلاۃ التسبیح میں اور نسائی نے سنن میں ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنے صحیح میں اور حاکم نے مستدرک میں حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت ام سلیمؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو چند کلمات سکھائے کہ جو ان کلمات کو نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دعا مانگیں گے وہ قبول ہوگی وہ کلمات یہ ہیں سبحان اللہ دس مرتبہ الحمد للہ دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ۔

(فائدہ ۱) مناویؒ نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا کہ اسناد اسکی حسن یا صحیح ہے پھر فرمایا کہ یہ ثمرات اس وقت مرتب ہونگے جبکہ ان کلمات کے معانی کا بھی دل میں استحضار ہو محض زبان کی حرکت نہ ہو (واللہ اعلم)

(فائدہ ۲) کلمات کا محل حدیث میں متعین نہ ہونا تعمیم محل کا فائدہ دیتا ہے۔

نجاۃ المسلمین از مفتی شفیع صاحب بحوالہ مختصر حزب الاعظم صوفی اقبال صاحب

(۲) حضرت انسؓ بن مالک فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے اور وہ بہت زیادہ عبادت گزار اور پرہیزگار تھے ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستے میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو میں تمہیں قتل کروں گا اس صحابیؓ نے کہا تم نے مال لینا ہے وہ لے لو۔ ڈاکو نے کہا نہیں میں تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں اس صحابیؓ نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دعا تین مرتبہ مانگی یَاوَدُوْدُ یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالًا لِّمَایُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَاتُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِیَنِیْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ

تو اچانک ایک گھوڑے سوار نمودار ہوا جسکے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اٹھا کر اس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا اس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا پھر وہ اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ میری مدد فرمائی اس نے کہا کہ میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپ نے (پہلی دفعہ) دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی جب آپ نے دوبارہ دعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ وپکار سنی پھر آپ نے تیسری دفعہ دعا کی تو کسی نے کہا کہ یہ ایک مصیبت زدہ کی دعا ہے میں نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں پھر اس فرشتہ

ے کہا آپ کو خوشخبری ہو جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا مانگے اسکی دعا ضرور قبول ہو گی چاہے وہ معیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔
(حیاۃ الصحابہ ص ۳/۱۷۵)

(۳۱) بڑا نور کیسے حاصل کیا جائے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس آیت کو رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے کہ شریف تک پہنچے۔

فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا وَلاَ يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (سورۂ کہف کی آخری آیت کا آخری حصہ)

(ابن کثیر ص ۲۸۶/۳ بحوالہ مستند روحانی نسخہ

(۳۲) بری موت سے بچنے کا طریقہ

حضرت حارثہ بن نعمانؓ کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لیکر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے گھر والے ان سے کہتے آپکی جگہ ہم جاکر مسکین کو دے آتے وہ فرماتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔

(حیاۃ الصحابہ ص ۲/۲۳۴ بحوالہ مستند روحانی نسخہ ص ۴۳)

(۳۳) اپنے ایک لاکھ اور والدین کے ۲۴ ہزار گناہ معاف کرانے والا عمل

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ (ترجمہ میں پاکی اور حمد بیان کرتا اللہ کے عظیم ذات کی) حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ اس پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہونگے اور اسکے والدین کے ۲۴ ہزار گناہ معاف ہونگے۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیل ص ۲۳۴ مستند روحانی نسخے ۵۷)

(۳۴) دنیا و آخرت کے ہر غم و فکر کیلئے اللہ کیسے کافی ہو جائے؟

ابوداؤد شریف کی حدیث میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے دنیا اور آخرت کے ہر غم اور فکر کیلئے کافی ہو جائے گا آیت یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (ترجمہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (روح المعانی) مستند روحانی نسخے ۹۴

(۳۵) شیطان کو گھر سے نکالنے کیلئے کیا کیا جائے؟

حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورۃ بقرہ کی دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس بھی نہیں آتا۔

(حصن حصین ص ۲۹۳)

بڑی عمر میں حفظ کا شوق رکھنے والوں کیلئے عمل

اگر کوئی شخص بڑی عمر میں حفظ کا ارادہ کرے تو اسکے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمایا ہوا ایک مجرب عمل لکھتا ہوں جس کو ترمذی حاکم وغیرہ نے روایت کیا ہے حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علیؓ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے بھی نفع دے اور جسکو تو بتلاوے اسکے لئے بھی نافع ہو اور جو تو سیکھے وہ محفوظ رہے حضرت علیؓ کے دریافت فرمانے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آوے تو اگر یہ ہو سکتا ہو کہ رات کے آخیر تہائی حصہ میں اٹھے تو یہ بہت اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نزول کا ہے اور دعا اسی وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے اسی وقت کے انتظار میں حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي عنقریب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا (یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں) پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اسطرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰس شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الٓم سجدہ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھے اور جب التحیات سے فارغ ہو جاوے تو اول

حق تعالیٰ شانہ کی خوب حمد وثنا کرا سکے بعد مجھ پر درود بھیج اسکے بعد تمام انبیاء پر درود بھیج اسکے بعد تمام مومنین کیلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کیلئے جو تم سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کر اور اسکے بعد یہ دعا پڑھ۔

ف دعا آگے آرہی ہے اسکے ذکر سے قبل مناسب ہے کہ حمد وثنا وغیرہ جسکا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے دوسری روایات سے جنکو شروع حصن حصین اور مناجات مقبول وغیرہ میں نقل کیا ہے مختصر طور پر ایک ایک دعا نقل کر دی جاوے تاکہ جو لوگ اپنے طور سے نہیں پڑھ سکتے وہ اسکو پڑھیں اور جو حضرات خود پڑھ سکتے ہوں وہ اس پر قناعت نہ کریں بلکہ حمد وصلوۃ کو بہت اچھی طرح سے مبالغہ سے پڑھیں دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْهَاشِمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ رَبَّنَا	تمام تعریفیں جہانوں کے پروردگار کیلئے ہے ایسی تعریف جو اسکی مخلوق کے اعداد کے برابر اسکی مرضی کے موافق ہو اسکے عرش کے وزن کے برابر ہو اسکے کلمات کی سیاہیوں کے برابر ہو اے اللہ میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی تعریف خود بیان کی اے اللہ ہمارے سردار نبی امی اور ہاشمی پر درود وسلام اور برکات نازل فرما اور تمام نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں پر بھی اے ہمارے رب ہماری

اغْفِرْلَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

اور ہم سے پہلے مسلمانوں کی مغفرت فرما
اور ہمارے دلوں میں مومنین کیطرف
سے کینہ پیدا نہ کر اے ہمارے رب تو
مہربان اور رحیم ہے اے الہ العالمین
میری اور میرے والدین کی او تمام مومنین
اور مسلمانوں کی مغفرت فرما بے شک تو
دعاؤں کو سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

اسکے بعد وہ دعا پڑھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بالا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اور وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ
الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِيْ
وَارْحَمْنِيْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا
يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ
النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ
اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا

اے الہ العالمین مجھ پر رحم فرما کہ جب تک
میں زندہ رہوں گناہوں سے بچتا رہوں
اور مجھ پر رحم فرما کہ میں بیکار چیزوں میں
کلفت نہ اٹھاؤں اور اپنی مرضیات میں
خوش نظری ورحمت فرما اے اللہ زمین و
آسمان کے بے نمونہ پیدا کرنے والے اے
عظمت وبزرگی والے اور اس غلبہ یا
عزت کے مالک جس کے حصول کا ارادہ
بھی ناممکن ہے اے اللہ اے رحمٰن میں
تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے

تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ
وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ
حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ
وَارْزُقْنِيْ أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى
النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ
اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا
تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ
وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ
بَصَرِيْ وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ
لِسَانِيْ وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ
قَلْبِيْ وَأَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ
وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَإِنَّهُ لَا

طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ جس طرح تو نے اپنا کلام پاک مجھے سکھا دیا اسی طرح اسکی یاد بھی میرے دل سے چسپاں کردے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ میں اسکو اسطرح پڑھوں جس سے تو راضی ہو جاوے اے اللہ زمین و آسمان کے بے نمونہ پیدا کرنے والے اے عظمت اور بزرگی والے اور اس غلبہ یا عزت کے مالک جسکے حصول کا ارادہ بھی ناممکن ہے اے اللہ اے رحمٰن میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری نظر کو اپنی کتاب کے نور سے منور کردے اور میری زبان کو اس پر جاری کردے اور اسکی برکت سے میرے دل کی تنگی کو دور کردے اور میرے سینے کو کھول دے اور اسکی برکت سے میرے جسم کے گناہوں کا میل دھو دے کہ حق پر تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں اور تیرے سوا میری یہ آرزو کوئی پوری نہیں

يُعِيۡنُنِيۡ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيۡنِيۡهِ اِلَّا أَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ	کر سکتا اور گناہوں سے بچنا یا عبادت پر قدرت نہیں ہو سکتی مگر اللہ برتر و بزرگی والے کی مدد سے

پھر حضور صلی اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی اس عمل کو تین جمعہ یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر ان شاء اللہ دعا ضرور قبول کی جائے گی قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چوکے گی حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ کو پانچ یا سات ہی جمعہ گزرے ہونگے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پہلے میں تقریباً چار آیتیں پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہ ہوتی تھیں اور اب تقریباً چالیس آیتیں پڑھتا ہوں اور ایسی اظہر ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن شریف میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث سنتا تھا اور جب اسکو دوبارہ کہتا تھا تو ذھن میں نہیں رہتی تھی اور اب حدیث سنتا ہوں اور جب دوسرے سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (فضائل اعمال ص ۲۸۰ فضائل قرآن ص ۸۰)

جو باوجود کوشش کے قرآن نہ سیکھ سکیں وہ کیا کریں

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دیہاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے قرآن سیکھنے کی بہت کوشش کی لیکن نہ سیکھ سکا اب آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو قرآن کی جگہ بھی ہو جائیں آپؐ نے فرمایا سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ پڑھا کرو اس نے انگلیوں پر گنتے ہوئے یہ کلمات کے

اور پھر عرض کیا یارسول اللہ یہ سارے کلمات تو میرے رب کی تعریف کے ہو گئے خود میرے لئے کیا ہوا؟ آپؐ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ وَ اھْدِنِیْ "اے اللہ میری مغفرت فرما مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت سے رکھ مجھے رزق عطا فرما مجھے ہدایت عطا فرما" یہ سن کر وہ دیہاتی چل دیا آپؐ نے فرمایا یہ دیہاتی دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر کر جا رہا ہے بیہقی کی روایت میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی ہے۔ (حیاۃ الصحابہؓ ص ۳۲۲)

حج کی استطاعت حاصل کرنے کیلئے مجرب عمل

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا

اگر آپکو حج پر جانے کی طلب ہے اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے مذکورہ آیت کا ورد کریں اس وقت تک جب تک امید پوری نہ ہو۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۲۵)

نماز میں اور عام طور پر آنے والے وسوسوں کا علاج

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک علیہ الصلوۃ والسلام سے وسوسوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ دل میں کفر و شرک کے اور فسق و فجور کے جو وسوسے آتے ہیں انکا کیا حکم ہے؟ جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذالک محض الایمان یعنی یہ وسوسے خالص ایمان کی علامت ہیں ان سے

مت گھبراؤاور اگی وجہ سے مایوس مت ہو جاؤاور اسکی وجہ سے زیادہ پریشان مت ہو
کیونکہ یہ خاص ایمان کی علامت ہیں۔

وسوسہ شیطان کا عمل ہے کیونکہ وسوسے شیطان ہی ڈالتا ہے اور شیطان ایمان کا چور ہے چور ہمیشہ وہاں ڈاکہ ڈالتا ہے جہاں کچھ دولت ہو دولت کے بغیر چور ڈاکہ نہیں ڈالتا ہے لہٰذا شیطان جو دل میں وسوسے ڈال رہا ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ تمہارے دل میں ایمان کی دولت موجود ہے۔

اسی طرح نماز کے اندر کے وسوسے اور خیالات سے لوگ بہت پریشان ہوتے اور سمجھتے ہیں کہ یہ تو محض اٹھک بیٹھک ہی ہے روح اور جان نہیں ہے یاد رکھیئے نماز کی ایسی ناقدری نہیں کرنی چاہیئے یہ تو اس کا کرم واحسان ہے اس نے تمھیں نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی اسکا شکر ادا کریں اور ان غیر اختیاری خیالات کی وجہ سے ان شاء اللہ آپکی پکڑ نہیں ہوگی البتہ اپنے اختیار سے خیالات مت لائیں۔

حضرت تھانویؒ کو کسی نے خط لکھا کہ نماز میں خیالات بہت آتے ہیں اور پریشانی ہوتی ہے
حضرت تھانویؒ نے جواب میں لکھا کہ خیالات کا آنا گناہ نہیں خیالات کا لانا گناہ ہے۔

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فرمایا کرتے تھے جس شخص کو ساری عمر نماز میں مزہ نہ آئے اور پھر بھی نماز پڑھتا رہے میں اسکو دو مبارک بادیں دیتا ہوں ایک اس بات کی کہ جب اسکو نماز میں مزہ نہیں آتا لیکن اسکے باجود یہ نماز پڑھا کرتا تو ان شاء اللہ اسکے اجر میں اضافہ ہوگا دوسرے جب اسکو نماز میں مزہ نہیں آرہا پھر بھی یہ نماز پڑھ رہا ہے تو اسمیں اخلاص کامل ہے کہ بے مزہ بھی صرف اللہ کو راضی کرنے کیلئے لگا ہوا ہے اگر مزہ آتا تو اسمیں نفس کا شائبہ بھی ہوتا لہٰذا اجر وثواب بھی زیادہ ہوگا اسکا طریقہ یہ ہے

مت گھبراؤ اور اسکی وجہ سے مایوس مت ہو جاؤ اور اسکی وجہ سے زیادہ پریشان مت ہو، کیونکہ یہ خاص ایمان کی علامت ہیں۔

وسوسہ شیطان کا عمل ہے کیونکہ وسوسے شیطان ہی ڈالتا ہے اور شیطان ایمان کا چور ہے چور ہمیشہ وہاں ڈاکہ ڈالتا ہے جہاں کچھ دولت ہو دولت کے بغیر چور ڈاکہ نہیں ڈالتا ہے لہٰذا شیطان جو دل میں وسوسے ڈال رہا ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ تمہارے دل میں ایمان کی دولت موجود ہے۔

اسی طرح نماز کے اندر کے وسوسے اور خیالات سے لوگ بہت پریشان ہوتے اور سمجھتے ہیں کہ یہ تو محض اٹھک بیٹھک ہی ہے روح اور جان نہیں ہے یاد رکھیے نماز کی ایسی ناقدری نہیں کرنی چاہیئے یہ تو اس کا کرم و احسان ہے اس نے تمہیں نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی اسکا شکر ادا کریں اور ان غیر اختیاری خیالات کی وجہ سے ان شاء اللہ آپکی پکڑ نہیں ہوگی البتہ اپنے اختیار سے خیالات مت لائیں۔

حضرت تھانویؒ کو کسی نے خط لکھا کہ نماز میں خیالات بہت آتے ہیں اور پریشانی ہوتی ہے حضرت تھانویؒ نے جواب میں لکھا کہ خیالات کا آنا گناہ نہیں خیالات کا لانا گناہ ہے۔

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فرمایا کرتے تھے جس شخص کو ساری عمر نماز میں مزہ نہ آئے اور پھر بھی نماز پڑھتا رہے میں اسکو دو مبارک بادیں دیتا ہوں ایک اس بات کی کہ جب اسکو نماز میں مزہ نہیں آتا لیکن اسکے باجود یہ نماز پڑھا کرتا تو ان شاء اللہ اسکے اجر میں اضافہ ہوگا دوسرے جب اسکو نماز میں مزہ نہیں آرہا پھر بھی یہ نماز پڑھ رہا ہے تو اسمیں اخلاص کامل ہے کہ بے مزہ بھی صرف اللہ کو راضی کرنے کیلئے لگا ہوا ہے اگر مزہ آتا تو اسمیں نفس کا شائبہ بھی ہوتا لہٰذا اجر وثواب بھی زیادہ ہوگا اسکا طریقہ یہ ہے

کہ ان خیالات کیطرف توجہ ہوتی ہیں پھر نماز اور نماز کے اندر پڑھے جانے والے
جن کے ترجمہ اور اللہ کے استحضار کیطرف متوجہ ہو جائے اور اسکے لئے آپؐ نے جو
دعا تلقین فرمائی ہے وہ دعا بکثرت پڑھتا رہے اللہ ہم سب کے حق میں وہ دعا قبول
فرمائیں آمین دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِىْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِىْ وَهَوَاىَ
فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔ (حوالہ بالا ص ۲۵۴)

فہرست مضامین حصہ دوئم

شمارہ	مضمون	صفحہ
۱	گھر کو مامون (امن دیا ہوا ہونا) بنانے کا عمل اور مرتے ہی دخول جنت کا تحفہ	1
۲	ہر ناپسندیدہ چیز سے اور شیطان سے حفاظت کا عمل	1
۳	اپنی حفاظت کیلئے عمل	2
۴	دجال کے فتنے سے بچنے کا عمل	2
۵	بچھو، سانپ کے کاٹنے یا مرگی یا دیوانے پن پر پڑھنے کا عمل	3
۶	درد کا علاج پیغمبرؐ کے طریقہ پر	3
۷	گردے کے درد کا علاج	4
۸	وہ عمل جسکے ذریعہ خود تو کیا ہمسایہ تک سے فقر و محتاجگی دور ہو	4
۹	ہر قسم کی آفات اور مصیبتوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	4
۱۰	اگر گھبراہٹ کی وجہ سے نیند نہ آئے تو کیا کرے؟	5
۱۱	اپنی ہونے والی اولاد کو ہمیشہ کیلئے شیطانی ضرر سے بچایئے	7
۱۲	بے قابو غصہ کو آپ کیسے دور کر سکتے ہیں؟	7
۱۳	خوفناک جگہ پر ٹھہرنا پڑ جائے تو کیا کیا جائے؟	8
۱۴	تمام بیماریوں سے اپنے آپکو محفوظ بنانے کا عمل	8
۱۵	تمام برائیوں سے اپنے آپکو محفوظ رکھنے کا عمل	9
۱۶	قرض اور غموں سے نجات پانے کا طریقہ پیغمبرؐ کی زبانی	9

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۷	کیسے اپنے غم کو خوشی سے بدلا جائے؟	11
۱۸	وہ عمل جسکے ذریعہ کالا جادو بھی بے اثر ہو جائے	12
۱۹	جسکی نظر کمزور ہو وہ کیا عمل کرے؟	12
۲۰	ہلاک کردینے والے انتہائی شدید درد کا علاج	13
۲۱	وہ عمل جو دشمن سے نجات دے اور بھرپور روزی دلائے	14
۲۲	سخت خطرے کے وقت کا عمل ارشاد نبویؐ کی روشنی میں	14
۲۳	سخت مشکلات سے نجات دلانے والا عمل	14
۲۴	اگر آپ چاہتے ہیں کہ کسی قسم کا زہر آپ پر اثر نہ کرے تو یہ عمل کیجئے	15
۲۵	وہ عمل جو باوجود بے یقینی کے ساتھ کرنے کے بھی تمام غموں سے نجات دلائے	16
۲۶	وہ عمل جسکی برکت سے فوت شدہ چیز سے اچھی چیز مل جائے	16
۲۷	یقین کی وہ دعا جس پر جو انسان مانگے اللہ عطا کرے	17
۲۸	جب کوئی چیز گم ہو جائے تو کونسا عمل کرنا چاہیئے؟	18
۲۹	معاشی تنگی میں مبتلا شخص کونسا عمل کرے؟	18
۳۰	رنج و غم میں مبتلا شخص کیلئے پیغمبر کا بتلایا ہوا عمل	19
۳۱	تمام جسمانی بیماریوں کا علاج	19
۳۲	عرق النسا (رینگن واؤ) کا علاج	20

شمارہ	مضمون	صفحہ
۳۳	دعاءِ انس جو ہر شیطان کے شر سے حفاظت کیلئے کافی ہے وہ عمل جو حجاج جیسے ظالم کے شر سے نجات کیلئے بھی کافی ہو	21
۳۴	قیدی کو قید سے رہا ہونے کیلئے کیا عمل کرنا چاہیئے	23
۳۵	کونسے عمل کے ذریعہ معصیت کی تلافی ہو سکتی ہے	24
۳۶	نافرمان اولاد کو فرماں بردار بنانے والا عمل	24
۳۷	خارش میں مبتلا شخص کیا کرے؟	24
۳۸	آپؐ نے جلے ہوئے ہاتھ کا کیا علاج کیا؟	25
۳۹	پھو (ورگی) سے بچنے کیلئے کیا عمل کیا جائے؟	25
۴۰	اگر سر میں درد ہو تو کیا کیا جائے؟	26
۴۱	جسے نظر لگ گئی ہو اسکا کیا علاج کیا جائے؟	26
۴۲	بخار میں مبتلا شخص کونسا عمل کرے؟	27
۴۳	پیغمبرؐ کے زخموں کا علاج کیسے کیا گیا؟	27
۴۴	عزت کیسے حاصل کیجائے؟	28
۴۵	غمگیں کے غم کو دور کرنے کا پیغمبریؐ طریقہ	28
۴۶	حاسد اور دشمن پر غالب کیسے آئے؟	29
۴۷	دشمن سے حفاظت کا قلعہ	29
۴۸	بیمار اور تنگ دست شخص کیا کرے؟	30
۴۹	تین بیماریاں:۔ اندھے پن کوڑھ اور فالج سے بچنے کا عمل	31

شمارہ	مضمون	صفحہ
۵۰	دانتوں اور زخموں کے علاج کا پیغمبری طریقہ	32
۵۱	دل کی بیماری دور کرنے کا پیغمبری نسخہ	32
۵۲	ڈاڑھ اور کان کے درد سے ہمیشہ کیلئے نجات	32
۵۳	اگر اپنی جان ومال واولاد واہل وعیال کے بارے میں نقصان کا خوف ہو تو یہ عمل کرے	33
۵۴	رات امن سے گذرے	33
۵۵	وہ عمل جسمیں چار قسم کی شفائیں ملی ہوئی ہیں	33
۵۶	ننانوے ۹۹ بیماریوں کا علاج	34
۵۷	بدزبانی اور فحش گفتاری کے دفع کرنے کا طریقہ	35
۵۸	دل کی شریانیں کھولنے کیلئے مجرب قرآنی عمل	35
۵۹	قرآن کریم کی برکات سے شوگر کا علاج	35
۶۰	گردے اور پتے کی پتھری کا روحانی علاج	36
۶۱	کینسر سے حفاظت کا مجرب عمل	36
۶۲	اگر آپکے پاس ذاتی مکان نہ ہو تو یہ عمل کریں	37
۶۳	میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا نسخہ	38
۶۴	امتحان وغیرہ میں کامیابی کیلئے مجرب عمل	38
۶۵	یرقان کا روحانی علاج	38
۶۶	ظالم کو دفع کرنے کیلئے جلالی عمل	39

شمار	مضمون	صفحہ
٦٧	جھوٹے مقدموں، تہمتوں اور بے عزتی سے نجات پانے کا نسخہ	39
٦٨	بیٹا یا بیٹی کے نکاح کیلئے بہترین عمل	39
٦٩	دل کی گھبراہٹ ختم کر کے سکون و اطمینان حاصل کرنے کا طریقہ	40

حصہ دوئم

دنیا سے متعلق مسائل

(۱) گھر کو مامون (امن دیا ہوا ہونا) بنانے کا عمل اور مرتے ہی دخول جنت کا تحفہ

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لکڑی کے اس منبر پہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃالکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں جانے سے سوائے موت اور کوئی چیز نہیں روک سکتی اور جو شخص (آیۃالکرسی) اپنی خواب گاہ میں جاتے وقت پڑھتا ہے (یعنی سوتے وقت) تو اللہ تعالیٰ اس کے مکان میں اور اسکے ہمسایہ میں (یعنی جو مکانات اسکے مکان سے ملے ہوئے ہوں) اور اسکے گردا گرد مکانات میں (جو اگرچہ اسکے مکان سے متصل نہ ہوں) امن دیتا ہے۔ (مشکوۃ باب الذکر بعد الصلوۃ ص ۸۹)

(۲) ہر ناپسندیدہ چیز سے اور شیطان سے حفاظت کا عمل

عبدالرحمن ابن غنم فرماتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو شخص فجر اور مغرب کے بعد نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور پاؤں موڑنے سے پہلے (یعنی التحیات والی ہیئت میں) ان کلمات کو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی اور اسی کے واسطے تمام تعریفیں ہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی (جسے چاہتا ہے) زندہ کرتا ہے

اور (جسے چاہتا ہے) موت دے دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) تو اسکے لئے ہر
ایک بار کے بدلے میں دس دس نیکیاں لکھی جاتی ہے اور دس دس گناہ معاف کر دیئے
جاتے ہیں اور اسکے دس دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور یہ کلمات اسکے لئے ہر
ناپسندیدہ چیز اور شیطان مردود سے امان کا باعث بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ
کوئی گناہ اسے (توفیق استغفار اور رحمت خداوندی کی وجہ سے) ہلاکت میں نہیں ڈالتا
ہے اور وہ شخص عمل کے اعتبار لوگوں میں سب سے بہتر ہوگا سوائے اس شخص کے
جو اس سے زیادہ افضل عمل کرے گا یعنی (یہ اس شخص سے تو افضل نہیں ہو سکتا
جس نے یہ کلمات) اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (مشکوۃ حوالہ بالا ص ۹۰)

(۳) اپنی حفاظت کا عمل

حضرت ابوہریرہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جو سورۃ حم میں
حٰمٓ سے الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی صبح کے وقت پڑھے تو وہ انکی برکت سے
شام تک (ظاہری و باطنی آفات و بلاؤں سے) محفوظ رہتا ہے اور جو شخص انکو شام
کے وقت پڑھے تو وہ انکی برکت سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔
(مشکوۃ ص ۱۸۷ کتاب فضائل القرآن)

(۴) دجال کے فتنے سے بچنے کا عمل

حضرت ابودرداءؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جس شخص نے
سورۃ الکہف کی ابتدائی تین آیات پڑھیں تو وہ فتنہ دجال سے بچایا جائے گا مسلم
شریف کی حدیث میں دس آیات کا ذکر ہے مظاہر حق میں فرماتے ہیں کہ دس آیات

والا دجال کے شر سے بچایا جائے گا اگر وہ اس سے ملے گا۔ اور تین آیات والا دجال کے فتنہ سے بچایا جائے گا اگر وہ اس سے نہیں ملے گا۔

(۵) بچھو، سانپ کے کاٹنے یا مرگی، دیوانے پر پڑھنے کا عمل

صحاح ستہ میں یہ روایت آتی ہے کہ جب کسی شخص کو بچھو یا سانپ کاٹ لیتا تھا یا کوئی مرگی میں مبتلا ہوتا تھا یا کوئی دیوانہ ہو جاتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرتے تھے اور آنحضرتؐ اس عمل کو پسند فرماتے تھے۔ (مظاہر حق ص ۲/۳۱۷)

(۶) درد کا علاج پیغمبرؐ کے طریقہ پر

ا۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت یمن بھیجی اور ان میں سے ایک صحابیؓ کو انکا امیر بنایا جنکی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن وہاں ہی ٹھہرے رہے اور نہ جاسکے اس جماعت کے ایک آدمی سے حضورؐ کی ملاقات ہوئی حضورؐ نے فرمایا اے فلانے تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے چنانچہ آپؐ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا (ترجمہ اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی ذات اور اسکی قدرت کے ساتھ دنیا کے تمام شر سے پناہ پکڑتا ہوں) سات ۷ مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہوگیا (حیاۃ الصحابہ ص ۲۸/۷۸ مستند روحانی نسخہ ص ۵۴)

۶۔ دار قطنی اور ابن عساکر حضرت زید بن سائبؓ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر ان پر دم کیا اور یہ سورۃ پڑھنے کے بعد اپنے دھن مبارک کا لعاب انکے جسم کے اس حصہ پر ملا جہاں درد تھا۔ (حوالہ بالا)

(۷) گردے کا علاج

ثعلبیؒ حضرت شعبیؒ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص انکی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے درد گردے کی شکایت کی انہوں نے اس سے کہا کہ تمہیں چاہیئے کہ اساس القرآن پڑھ کر درد کی جگہ دم کرو (ان شاء اللہ شفاء ہو گی) اس شخص نے پوچھا اساس القرآن کیا ہے شعبیؒ نے فرمایا فاتحۃ الکتاب یعنی سورۃ الفاتحہ۔ (حوالہ بالا)

(۸) وہ عمل جس کے ذریعہ خود تو کیا ہمسایہ تک سے فقر و فاقہ دور ہو

ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قل ھو اللہ احد پڑھتا ہے تو نہ صرف یہ کہ اسکے گھر والوں سے بلکہ ہمسایوں سے بھی فقر و فاقہ دور ہوتی ہے۔ (حوالہ بالا)

(۹) ہر قسم کے آفات اور مصیبتوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(۱) حضرت ابان ابن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد محترم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ روزانہ صبح و شام کے وقت یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور یہ تین مرتبہ کہے تو اسے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی (یعنی نہ اسے کوئی چیز ضرر و نقصان پہنچائے گی اور نہ وہ کسی آفت میں مبتلا ہو گا) اور اس

وقت حضرت ابان فالج کی ایک قسم میں مبتلا تھے چنانچہ اس شخص نے جو یہ روایت سن رہا تھا حضرت ابان کی طرف (بڑی تعجب کی نگاہ سے) دیکھنا شروع کیا (کہ کہہ تو یہ رہے ہیں کہ جو شخص یہ دعاء پڑھے گا اسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا حالانکہ یہ خود فالج میں گرفتار ہیں) حضرت ابان نے اس سے کہا تم میری طرف بنظر تعجب کیوں دیکھ رہے ہو؟ اچھی طرح جان لو یہ حدیث اسی طرح ہے جس طرح میں نے بیان کی ہے البتہ جس دن میں اس مرض میں مبتلا ہوا اس دن میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تھی تاکہ اللہ نے میرے مقدر میں جو کچھ لکھا ہے وہ پورا ہو۔

(مظاہر حق ص ۵/۵۲۶)

(۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صاحبزادی سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے انہیں تعلیم دی کہ جب صبح ہو تو یہ دعاء پڑھو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

لہٰذا جس شخص نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے وہ شام تک بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور جس شخص نے شام کے وقت یہ کلمات کہے وہ صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

(۱۰) اگر گھبراہٹ کی وجہ سے نیند نہ آئے تو کیا کرے؟

(۱) ایک مرتبہ خالد بن ولیدؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ یا رسول اللہ میں گھبراہٹ کے سبب رات کو سو نہیں پاتا آپؐ نے فرمایا جب تم بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۷۳)

(۲) مسند احمد میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند اچاٹ ہو جانے کے مرض کو دور کرنے کیلئے ایک دعا سکھاتے تھے کہ ہم سوتے وقت پڑھا کریں وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے اللہ کے پورے کلمات کے واسطے میں اللہ کے غضب سے اور اسکے عذاب سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس اسکے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

عبداللہ بن عمرؓ کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں سے جو ہوشیار ہوتے انکو یہ دعا سکھاتے اور جو ناسمجھ ہوتے یاد نہ کر سکتے انکے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے ابوداؤد ترمذی اور نسائی میں بھی یہ حدیث ہے امام ترمذی اسے حسن غریب بتلاتے ہیں۔

(ابن کثیر ص ۳/۲۶۹، مستند روحانی نسخہ ص ۶۵)

(۳) طبرانی میں حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ راتوں کو میری نیند اچاٹ ہو جایا کرتی تھی تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس امر کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ

قَيُّوْمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِيْ وَاهْدِ لَيْلِيْ (ترجمہ اے اللہ ستارے غروب ہو چکے لوگ سو چکے ہیں آپ ہی قیوم ہیں اے حی قیوم میری آنکھ کو نیند دیجئے اور رات میں میری رہنمائی کیجئے۔ حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں میں نے جب اس دعا کو پڑھا تو نیند نہ آنے کی بیماری بفضل اللہ دور ہو گئی۔

(تفسیر ابن کثیر ص ۱۶۸/۳ مستند روحانی نسخہ ص ۲۶)

(۱۱) اپنی ہونے والی اولاد کو ہمیشہ کیلئے شیطانی ضرر سے بچایئے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس صحبت کیلئے آئے تو دعا پڑھے اگر اس وقت مرد و عورت کے جماع کے نتیجے میں فرزند دیا جاتا تو اس (بچہ) کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچا سکتا دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (ترجمہ ہم مدد چاہتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ تو ہمیں جو اولاد نصیب کرے اسے شیطان سے اور شیطان کو اس سے دور رکھ۔

(۱۲) بے قابو غصہ کو آپ کیسے دور کر سکتے ہیں

(۱) سلیمان بن صردؓ فرماتے ہیں کہ ایک (دن) ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ کی مجلس میں دو آدمی آپس میں ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے لگے انمیں سے ایک آدمی کو دوسرا بہت بُرا بھلا کہہ رہا تھا وہ غصہ میں بھرا ہوا تھا اور اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا نبی کریمؐ نے (اسکی یہ کیفیت دیکھ کر) فرمایا کہ میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اس کلمہ کو پڑھے تو اسکا غصہ جاتا رہے جو اس پر سوار ہے اور وہ کلمہ یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (ترجمہ میں اللہ کی پناہ

چاہتا ہوں شیطان مردود سے) صحابہ نے جب یہ دیکھا کہ اس شخص نے کلمہ نہیں پڑھا تو اس سے کہا کیا تم سن نہیں رہے ہو آنحضرت کیا فرمارہے ہیں؟ اس شخص نے کہا کہ میں دیوانہ نہیں ہوں۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۷۷)

(۲) جب حضرت عائشہؓ کو غصہ آتا تو آپ انکو یہ دعا پڑھنے کیلئے فرماتے اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ عَنِّیْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا (ترجمہ اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ کے رب میرے گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصہ کی عادت نکال دے اور جب تک مجھے زندہ رکھ گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں۔ (حزب الاعظم ص ۹۵)

(۱۳) خوفناک جگہ پر ٹھہرنا پڑجائے تو کیا کرے؟

خولہ بنت حکیمؓ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص کسی نئی جگہ آئے اور پھر یہ کلمات کہے تو اسکو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کرے کلمات یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ترجمہ میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو پیدا کی ہے) (حوالہ بالا)

(۱۴) تمام بیماریوں سے اپنے آپکو محفوظ رکھنے کا عمل

حضرت عمرؓ بن الخطاب اور حضرت ابوہریرہؓ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مبتلاء مصیبت کو دیکھے اور یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

تَفْضِیْلًا (ترجمہ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھ کو اس سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور فضیلت بخشی اپنی بہت سی مخلوقات پر) تو وہ اس مصیبت میں مبتلا نہیں ہوگا وہ جو بھی مصیبت ہو۔ (مظاہر حق ص۲/۵۸۱)

(۱۵) تمام برائیوں سے اپنے کو محفوظ بنانے کا عمل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے اور پھر یہ دعا پڑھتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترجمہ میں اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں میں نے اللہ پر بھروسہ کیا نہ ہوں سے بچنے کی طاقت اور عبادت کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے) تو اس وقت اس سے کہا جاتا ہے (یعنی فرشتہ اسے بتاتا ہے) کہ اے اللہ کے بندے تجھے راہ راست دکھائی گئی تجھے (تمام امور میں) غیر سے مستغنی کردیا گیا اور تو (تمام) برائیوں سے محفوظ رہا چنانچہ یہ سن کر شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اور دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ تو اس شخص پر کیسے قابو پا سکتا ہے جسے راہ راست دکھائی گئی غیر سے مستغنی کردیا گیا اور تمام برائیوں سے محفوظ رہا۔ (مظاہر حق ص۲/۵۸۷)

(۱۶) قرض اور غموں سے نجات پانے کا طریقہ پیغمبرؐ کی زبانی

(ا) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے غم و فکر نے گھیر رکھا ہے اور قرض نے جکڑ دیا ہے آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی دعا نہ بتادوں جسے اگر تم پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم و فکر دور کردے اور قرض سے تمہیں نجات دے؟ حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں اس شخص نے (مجھ سے) کہا کہ میں نے عرض کیا کہ ہاں ضرور بتائیں آپؐ نے فرمایا صبح و شام

دونوں وقت یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ (ترجمہ اے اللہ میں فکر و غم سے آپکی پناہ لیتا ہوں اور میں بے بسی اور سستی سے آپکی پناہ لیتا ہوں اور میں کنجوسی اور بزدلی سے آپکی پناہ لیتا ہوں اور میں قرض کے بوجھ سے دبنے سے اور لوگوں کے میرے اوپر دباؤ سے آپکی پناہ لیتا ہوں" اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا (یعنی یہ دعا پڑھنے لگا) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری فکر دور فرمادی اور میرے اوپر سے قرض کا بوجھ اتار دیا۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۸۹)

(۲) حضرت علیؓ کے بارے میں منقول ہے کہ انکے پاس ایک مکاتب آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنا بدل کتابت ادا کرنے پر قادر نہیں ہوں اس لئے آپ میری (مال و دعا سے) مدد کیجئے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ دعا نہ بتادوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی تھی (جسکی برکت سے) اگر تمہارے اوپر پہاڑ کی مانند بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ذمہ سے ادا کردے گا تم اسکو پڑھ لیا کرو اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترجمہ اے اللہ مجھے حلال مال کے ذریعہ حرام مال سے بے نیاز کردے اور اپنے فضل و کرم کے ذریعہ اپنے علاوہ سے مجھے مستغنی کردے) (حوالہ بالا)

(۱۷) کیسے اپنے غم کو خوشی سے بدلا جائے

حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو بہت زیادہ فکروں نے گھیر رکھا ہو اسے چاہئے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَلْهَمْتَ عِبَادَكَ اَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ (ترجمہ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری لونڈی کا بیٹا ہوں تیرے قبضہ میں ہے میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل وانصاف ہے میں تجھ سے تیرے ہر نام کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جسے تو نے اپنی ذات کیلئے اختیار کیا ہے یا اسکو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اسکو اپنی مخلوقات میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے اپنے ہاں پردہ غیب میں اختیار کیا ہے یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار میری آنکھوں کا نور اور میرے فکر و غم کو دور کرنے والا بنادے") اس دعا کو جو بھی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے ہر غم کو دور کر دیتا ہے اور اسکے بدلے میں خوشی فرماتا ہے۔ (مظاہر حق ص ۲/۵۹۱)

(۱۸) وہ عمل جسکے ذریعہ کالا جادو بھی بے اثر ہو جائے

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ اگر میں وہ کلمات نہ کہا کرتا تو یہود مجھے (سحر وغیرہ کے ذریعہ) گدھا بناڈالتے ان سے پوچھا گیا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہیں أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ (ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں اس کی ذات کے ذریعہ جو بہت بڑا ہے وہ اللہ کہ کوئی چیز اس سے بڑی نہیں اس کے کامل کلمات کے ذریعہ کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کرتا ہے اور نہ کوئی بد' اللہ کے ناموں کے ذریعہ جو پاک ونیک ہیں اور انہیں سے جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور پراگندہ وبرابر کی۔

(مظاہر حق ص ۲/۶۰۲)

(۱۹) جسکی نظر کمزور ہو وہ کیا عمل کرے؟

حضرت عثمان بن حنیف کہتے ہیں ایک شخص جسے کم نظر آتا تھا یا یہ کہ وہ بینائی سے محروم تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اللہ تعالی سے دعا کیجئے کہ وہ بینائی کے نقصان سے مجھے عافیت بخشے آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو تمہارے لئے دعا کروں اور اگر تم صبر ورضا چاہتے ہو تو صبر کرو صبر کرنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے اس شخص نے کہا کہ آپ میرے لئے دعا ہی کر دیجئے حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے یہ سن کر اسے حکم دیا کہ وضو کرے اور اچھا (یعنی سنن وآداب کے ساتھ) وضو کرے (اور ایک روایت میں آپ نے اسے دو

رکعت نماز پڑھنے کا بھی حکم فرمایا) اور یہ کہ پھر ان کلمات کے ذریعے دعا مانگے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ
تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ لِيَقْضِيَ لِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ (ترجمہ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف تیرے نبی کے
وسیلہ سے جن کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو رحمت کے نبی ہے اور میں متوجہ ہوتا
ہوں اپنے پروردگار کی طرف اے نبیؐ آپکے وسیلہ سے تاکہ وہ میری حاجت کے
بارے میں حکم کرے اور کہ اے اللہ میرے بارے میں اپنے نبیؐ کی شفاعت قبول
فرما۔ (مظاہر حق ص ۲/۲۱۱)

(۲۰) ہلاک کردینے والے انتہائی شدید درد کا علاج

عثمان بن ابی العاصؓ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور مجھے
بہت شدید درد تھا کہ قریب تھا وہ مجھے ہلاک ہی کردے آپؐ نے مجھ سے فرمایا اپنے
دائیں ہاتھ کو درد والی جگہ پر رکھو اور پڑھو سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ
اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (ترجمہ شروع اللہ کے نام سے میں پناہ
چاہتا ہوں اللہ کی عزت وقدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کررہا
ہوں اور ڈر رہا ہوں) جب میں نے پڑھا اسکو تو اللہ نے مجھے شفا دی۔

(ابن ماجہ ص ۲۵۱)

صحیح مسلم کی روایت میں بسم اللہ تین مرتبہ اور دعا سات مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے
(معارف الحدیث ص ۵/۳۰۷)

(۲۱) وہ عمل جو دشمن سے نجات دے اور بھرپور روزی دلائے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے وہ یہ کہ اپنے اللہ سے دعا کیا کرو رات اور دن میں کیونکہ دعا مومن کا خاص ہتھیار یعنی اسکی خاص طاقت ہے۔ (معارف الحدیث ص ۵/۱۲۳)

(۲۲) سخت خطرے کے وقت کا عمل ارشاد نبویؐ کی روشنی میں

حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے غزوہ خندق میں آپؐ سے عرض کیا یارسول اللہ کیا اس نازک وقت کیلئے کوئی خاص دعا ہے جو ہم اللہ سے کریں حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت وخوف کے اچھل اچھل کر گلوں میں آرہے ہیں تو آپؐ نے فرمایا ہاں تم یوں کہو اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا (ترجمہ اے اللہ ہمارے پردہ پوشی فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے۔ حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں کہ پھر اللہ نے آندھی بھیج کے دشمنوں کے منہ پھیر دیئے اور اس آندھی ہی سے اللہ نے انکو شکست دی۔

(معارف الحدیث ص ۵/۱۲۳)

(۲۳) سخت مشکلات سے نجات دلانے والا عمل

(۱) سعد بن ابی وقاصؓ آپؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا ذوالنون (اللہ کے پیغمبر یونسؑ) جب سمندر کی ایک مچھلی کا لقمہ بنکر اسکے پیٹ میں پہنچ گئے تو اس وقت اللہ کے حضور میں انکی دعا اور پکار یہ تھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (ترجمہ میرے مولا تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں (جس سے رحم وکرم کی درخواست اور مدد کی التجا کروں) تو پاک اور مقدس ہے (تیری طرف سے کوئی ظلم اور زیادتی نہیں) بے شک میں ہی ظالم ہوں) جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکو ضرور قبول فرمائے گا۔ (معارف الحدیث ص ۵/۲۲۳)

(۲) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا جو بندہ (کسی سخت مشکل اور پریشانی میں مبتلا ہو اور) اللہ کے حضور میں عرض کرے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ (ترجمہ اے میرے اللہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے مالک میرے مہمات ومشکلات حل کرنے کیلئے توکافی ہو جااور حل کرے دے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے تو چاہے) تو اللہ اسکی مشکل کو حل کر کے پریشانی سے اسکو نجات عطافرمائے گا۔

(۲۴) اگر آپ چاہتے ہے کہ کسی قسم کازھرآپ پر اثر نہ کرے تو یہ عمل کیجئے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس رات کو اسکو کسی قسم کا زہر نقصان نہ پہنچا سکے گا حضرت سہیلؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے اس دعا کو یاد کر رکھا تھا اور وہ روزانہ اسکو رات

میں پڑھ لیا کرتے تھے ایک رات ایک بچی کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا تو اسے اس کی تکلیف بالکل محسوس نہ ہوئی۔ (منتخب احادیث ص ۴۲۹)

(۲۵) وہ عمل جو باوجود بے یقینی کے ساتھ کرنے کے بھی تمام غموں سے نجات دلائے

حضرت ابودرداءؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ترجمہ مجھے اللہ ہی کافی ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں ان ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کے مالک ہیں" سچے دل سے کہے یعنی فضیلت کے یقین کے ساتھ کہے یا یوں ہی فضیلت کے یقین کے بغیر کہے (دونوں صورتوں میں) اللہ تعالیٰ اسکی (دنیا وآخرت کے) تمام غموں سے حفاظت فرمائیں گے۔ (منتخب احادیث ص ۴۳۰)

(۲۶) وہ عمل جسکی برکت سے فوت شدہ چیز سے اچھی چیز مل جائے

حضورؐ کی اہلیہ محترمہ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّـآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (ترجمہ بے شک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کیطرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرمائیں اور جو چیز آپ نے مجھ سے لے لی ہے اکا اسے بہتر عطا فرمائیں) تو اللہ تعالیٰ اسکو اس مصیبت میں ثواب عطا فرماتے ہیں اور اسکو اس فوت شدہ چیز کے بدلے میں اس سے اچھی چیز عنایت فرما دیتے ہیں حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہؓ فوت ہوگئے تو میں نے اسی طرح

دعا کی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس دعا کا حکم دیا تھا تو اللہ نے مجھے ابو سلمہؓ سے بہتر بدل عطا فرما دیا یعنی رسول اللہ کو میرے شوہر بنا دیا۔

(منتخب احادیث ص ۳۲۹)

(۲۷) یقین کی وہ دعا جس پر انسان جو مانگے اللہ عطا کریں

روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہؓ کی طرف سے حضرت حسنؓ کو ایک لاکھ سالانہ وظیفہ ملا کرتا تھا انہوں نے ایک سال اسے روک لیا اس وجہ سے آپؓ کا ہاتھ بہت تنگ ہو گیا آپؓ نے حضرت معاویہؓ کی یاد دہانی کیلئے ایک رقعہ لکھنا چاہا اور دوات منگوائی پھر آپؓ کچھ سوچ کر رک گئے اسی رات آپؓ نے حضورؐ پاک کو خواب میں دیکھا آپؐ فرماتے ہیں حسنؓ کیا حال ہے آپؓ نے عرض کیا اچھا ہوں اور تنگ دستی کی شکایت کی یہ سن کر حضورؐ نے فرمایا کہ تو نے دوات اس غرض سے منگائی تھی کہ اپنے جیسے ایک مخلوق کی طرف عرضداشت لکھے آپؓ نے فرمایا جی حضورؐ ایسا ہی ارادہ تھا حضورؐ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَآ اَرْجُوْا اَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَقَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِيْ وَلَمْ تَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّآ اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخُصَّنِيْ بِهٖ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت حسنؓ نے اس دعا کو پڑھنا شروع کیا ابھی پورا ہفتہ بھی نہیں گزرنے پایا تھا کہ حضرت معاویہؓ نے آپکے پاس پندرہ لاکھ بھیج دیئے اس پر آپؓ نے فرمایا اس خدا کا

شکر ہے جو اپنے یاد کرنے والے کو کبھی نہیں بھولتا اور اپنے سے مانگنے والے کو کبھی ناامید نہیں کرتا آپؑ نے پھر اپنے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضورؐ نے فرمایا اے حسنؓ کیسے ہو آپؑ نے عرض کیا اچھا ہوں اور معاویہؓ نے پندرہ لاکھ بھیج دیئے ہیں حضورؐ نے فرمایا بیٹا خالق سے مانگنے اور مخلوق سے التجا نہ کرنے کا یہی اثر ہوتا ہے۔ (تاریخ الخلفاء ص ۲۴۴)

(۲۸) جب کوئی چیز گم ہو جائے تو کونسا عمل کیا جائے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی کی چیز گم ہو جائے تو وہ یہ آیت پڑھے

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(ترجمہ ہمارے پروردگار بے شک تو لوگوں کو ایک دن جس کے آنے میں کوئی شک وشبہ نہیں ضرور جمع کریگا بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (حرب الاعظم ص ۴)

(۲۹) معاشی تنگی میں مبتلا شخص کونسا عمل کرے

(۱) ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں کیا چیز مانع ہے اس بات سے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا مانگ کیا کرو

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَمَالِىْ وَدِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِىْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا قُدِّرَ لِىْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ

(ترجمہ اللہ کے پاک نام کی برکت نازل ہو میری جان پر اور مال پر اور دین پر اے اللہ اپنی قضا پر مجھ کو راضی کردے اور جو میرے لئے مقدر ہو چکا ہو اس میں مجھے

برکت عطا فرماتا۔ کہ جو چیز تو نے مؤخر کر دی ہے اسکی جلدی نہ کروں، اور جس چیز کو تو نے فی الحال مقدر کر دیا ہے اسکی تاخیر کی تمنا نہ کروں۔ (حزب الاعظم ص ۹۸)

(۲۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی چاہے کہ اسکا مال زیادہ ہو جائے اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہئے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ترجمہ خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومنین مرد اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں پر۔ (حزب الاعظم ص ۱۳۹)

(۳۰) رنج و غم میں مبتلا شخص کیلئے پیغمبرؐ کا بتلایا ہوا عمل

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا اللہ پاک اسکے رنج و غم کو دور فرمادے گا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِكْفِنِىْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ (ترجمہ اے ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش کے مالک اے اللہ میرے ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح سے تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے) (حزب الاعظم ص)

(۳۱) تمام جسمانی بیماریوں کا علاج

یہ دعا جبرئیل امین نے رسولؐ خدا کو سکھائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکے ہوتے ہوئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں دعا یہ ہے کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص، معوذتین اور لا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا سارا ملک ہے اور اسکے لئے سب قسم کی تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود ہمیشہ زندہ رہے گا اسکے لئے موت نہیں اسکے اختیار میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) ہر ایک کو ستر ستر دفعہ پڑھیں آخر میں ستر دفعہ درود پڑھکر دم کرکے چھوڑ دیں اور ہر روز صبح کے وقت تھوڑا سا اس پانی میں سے پی لیا کریں سات روز متواتر کریں رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو شخص اس پانی سے ایک گھونٹ بھی پی لے گا تو ہر ایک بیماری اسکے گوشت و پوست اعضاء و عروق وغیرہ اجزاء اجسام سے خارج ہو جاوے گی اسکو فصد وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی نہ اسے درد ناف و درد کمر ستائے گا ضیق النفس سے اندھا پن گنگا پن وغیرہ امراض خطرناک اسکے پاس نہیں پھٹکیں گے۔ (مجربات امام سیوطی ص ۱۳۷)

(۳۲) عرق النسا (ریگھن واؤ) کے علاج میں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسکے واسطے عربی دنبہ کی الیہ (چکی) گلا کر پینے کا حکم کیا کرتے تھے تین روز میں مریض اچھا ہو جاتا ہے حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ دوائی ایک ہزار تین سو آدمیوں کو بتلائی سب اچھے ہوگئے اور اگر دنبہ کی چکی شہد اور روغن زرد ملا کر استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے۔ (مجربات امام سیوطی ص ۲۲۰)

(۳۳) دعاءانسؓ جو ہر شیطان کے شر سے حفاظت کیلئے کافی ہے

وہ عمل جو حجاج جیسے ظالم کے شر سے بچانے کیلئے کافی ہوا۔ ایک دن حضرت انسؓ حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے تھے حجاج نے حکم دیا کہ انکو مختلف قسم کے چار سو گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے حکم کی تعمیل کی گئی حجاج نے حضرت انسؓ سے کہا فرمایئے یعنی حضورؐ کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز ونعمت کا سامان کبھی آپ نے دیکھا ہے فرمایا بخدا یقیناً میں نے آنحضرتؐ کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں اور میں نے حضورؐ سے سنا کہ آپؐ فرماتے تھے جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے ہیں انکی تین قسمیں ہیں ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ حق تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا اور داد شجاعت دیگا اس گھوڑے کا پیشاب 'لید' گوشت' پوست اور خون قیامت کے دن تمام اسکے ترازو عمل میں ہوگا اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کیلئے کرتا ہے تاکہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے عمدہ عمدہ گھوڑے ہیں اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور حجاج تیرے گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں حجاج یہ بات سن کر بھڑک اٹھا اور اسکے غصے کی رگ بھی تیز ہوگئی اور کہنے لگا اے انس! جو خدمت تم نے حضورؐ کی کی ہے اگر اسکا لحاظ نہ ہوتا نیز امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے اسکی پاسداری نہ ہوتی تو تمہیں معلوم ہے کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گذرتا حضرت انسؓ نے فرمایا خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی

ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکیں میں نے حضورؐ سے چند کلمات سن رکھے ہیں میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کے سطوت سے خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا اے ابوحمزہ وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا بخدا تو اسکا اہل نہیں۔

پھر جب حضرت انسؓ کے وصال کا وقت قریب آیا ابان جو آپؓ کے خادم تھے حاضر ہوئے اور آواز دی حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات جو حجاج نے آپ سے چاہے تھے مگر آپ نے اسکو سکھائے نہیں فرمایا ہاں تجھے سکھاتا ہوں تو انکا اہل ہے میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس خدمت کی اور آپؐ کا انتقال اس حالت میں ہوا کہ آپؐ مجھ سے راضی تھے اسی طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں صبح و شام یہ کلمات پڑھا کر و حق سبحانہ و تعالی تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی أَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ (ترجمہ اللہ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر اللہ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر اور میری اولاد پر اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھے عطا کی خدا میرا پروردگار ہے میں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرونگا خدا بزرگ تر اور غالب تر ہے ہر اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور اندیشہ رکھتا ہوں غالب ہے تیرا ہمسایہ تیری پناہ لینے والا تیری ثناء بزرگ ہے تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں میں آپکی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر شیطان مردود سے اور ہر شیطان متکبر سے جو راہ حق سے مائل ہو پس اگر کافر لوگ منہ پھیر لیں تو اے محمد آپ کہہ دیں اللہ مجھے کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے بے شک میرے تمام امور کا دوست اور متولی خدا تعالیٰ ہے جو کتاب (قرآن مجید) کا متولی ہے اور وہی نیک لوگوں کا متولی اور دوست ہے۔

(آپکے مسائل اور انکا حل ص ۲۴۴/۸)

(۳۴) قیدی کو قید سے رہا ہونے کیلئے کیا عمل کرنا چاہیئے

حضرت مالک اشجعیؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا بیٹا عوف قید ہو گیا ہے حضورؐ نے فرمایا کہ اسکے پاس پیغام بھیجو کہ حضورؐ اسے فرما رہے ہیں کہ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھے چنانچہ قاصد نے جاکر حضرت عوفؓ کو حضورؐ کا پیغام پہنچایا حضرت عوفؓ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللّٰہِ خوب کثرت سے پڑھنا شروع کیا کافروں نے حضرت عوفؓ کو تانت سے باندھا ہوا تھا ایک دن وہ تانت ٹوٹ کر گرگئی تو حضرت عوفؓ قید سے باہر نکل آئے۔
(حیاۃ الصحابہ ص ۱۶۷/۳)

(۳۵) کونسے عمل کے ذریعہ مصیبت کی تلافی ہوسکتی ہے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسکی مصیبت کی تلافی فرما دیگے اسکی آخرت اچھی کر دینگے اور اسکے ضائع شدہ چیز کے بدلے اچھی چیز عطا فرمائیں گے۔ (بکھرے موتی ص ۷۰ ۵/۳)

(۳۶) نافرمان اولاد کو فرمان بردار بنانے والا عمل

سید نا حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بچہ یا غلام سرکش ہو تو یہ دعا پڑھ کر اسکے کان میں پھونکا جائے اور لکھ کر تعویذ بناکر پہنایا جائے ان شاء اللہ سرکشی اسکی جاتی رہے گی أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ (گنجینہ اسرار ص ۸۲)

(۳۷) خارش میں مبتلا شخص کیا کرے؟

ایک شخص کو خارش ہوگئی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری عرض کی تو انہوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح وشام اکیس ۲۱ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک پیو بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا ہوگیا آیت یہ ہے

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (گنجینہ اسرار ص ۱۳۷)

(۳۸) آپؐ نے جلے ہوئے ہاتھ کا کیا علاج کیا؟

محمد بن حاطبؓ فرماتے ہیں کہ ہانڈی میرے ہاتھ پر گر پڑی تو وہ جل گیا میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی تو آپ اس پر تھوک رہے تھے اور پڑھ رہے تھے أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ (کنز العمال ص ۱۰۳)

(۳۹) پسو (ورگی) سے بچنے کیلئے کیا عمل کیا جائے

ابو درداءؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں پسو تکلیف پہنچائے تو ایک برتن میں پانی لو اور اس پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھو وَمَا لَنَا أَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ الآیۃ

فَإِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ وَإِذَا كُمْ عَنَّا (ترجمہ اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اپنے شر اور تکلیف پہنچانے سے ہم سے رک جاؤ پھر اس پانی کو اپنے بستر کے ارد گرد چھڑک دو تم اس رات انکے شر سے امن میں رہو گے۔

(کنز العمال ص ۱۰/۱۰۴)

(۴۰) اگر سر میں درد ہو تو کیا کیا جائے

حضرت علیؓ اور حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ دونوں حضرات حضورؐ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت کا ارشاد لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے سورۃ کے آخر تک فرمایا یہ سر درد کا دوام ہے۔ (کنز العمال ص ۱۰۸/۱۰)

(۴۱) جسے نظر لگ گئی ہو اسکا کیا علاج کیا جائے؟

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جبرئیلؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کو غمگین پایا تو فرمایا اے محمدؐ کیا بات ہے میں آپکے چہرے پر غم کے اثرات دیکھ رہا ہوں؟ آپؐ نے فرمایا حسنؓ و حسینؓ کو نظر لگ گئی ہے جبرئیلؑ نے فرمایا نظر لگنے کی تصدیق کرو اسلئے کہ نظر کا لگنا حق ہے آپؐ نے کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ آپؐ نے فرمایا وہ کلمات کیا ہے جبرئیلؑ نے فرمایا اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ ذَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ایک روایت میں ہے ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيِّ الْكَلِمَاتِ ذَا الرَّحْمَةِ الْكَرِيْمِ وَهِيَ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَ الْاَعْيُنِ الْاِنْسِ (ترجمہ اے اللہ اے عظیم بادشاہی والے اے قدیم احسان کرنے والے اے کریم رحمت والے اور مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے ساتھ حسنؓ و حسینؓ کو عافیت عطا فرما جنات سے اور لوگوں کی نظر سے) آپؐ نے یہ کلمات ادا فرمائے اور حسنؓ و حسینؓ آپؐ کو سامنے کھڑے ہو کر کھیل و کھود میں لگ گئے آپؐ نے فرمایا تم اپنے اور اپنی بیوی اور بچوں کو دعا جبرئیلؑ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دو واسطے کہ اسکی

مثل پناہ کی دعا نہیں۔ فائدہ: حسنؓ و حسینؓ کی جگہ جس پر بد نظری کی شکایت ہو اسکا نام لیا جائے۔ (کنز العمال ۱۰/۱۰۷)

(۴۲) بخار میں مبتلا شخص کونسا عمل کرے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار میں تیزی بخار جہنم کی لپٹ ہے اسے ٹھنڈا کرو پانی کے ذریعہ دوسری روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو یہ سمجھ لے کہ بخار آتش جہنم کا ایک ٹکڑا ہے اس لئے وہ اسے بجھانے کی ترکیب کرے ٹھنڈے پانی سے اور بہتے دریا تک جائے اور بہتے پانی میں اترے فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اپنی زبان سے کہے اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے اور اپنے رسول کی بات کو سچ کر دکھا۔ (طب نبوی ص ۵۷)

(۴۳) پیغمبرؐ کے زخموں کا علاج کیسے کیا گیا؟

ابو حازم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت سہلؓ بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں کا علاج احد کی جنگ میں کیسے کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ آپؐ کا چہرہ زخمی ہو گیا تھا آپؐ کے اگلے دانت ٹوٹ گئے اور خود چور ہو کر سر میں گھس گئی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپؐ کی صاحبزادی خون دھوتی تھی اور حضرت علیؓ ان زخموں پر پانی ڈھال سے بہاتے تھے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا جارہا ہے تو آپؓ نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلا دیا جب راکھ ہو گیا تو آپؓ نے زخموں پر انہیں چپکا دیا جس سے خون بند ہو گیا۔

طب نبوی میں لکھا ہے کہ کون ایک دریائی گھاس ہے اس سے پتانی بال جاتی ہے جس کی راکھ سے خون بڑی مدگی سے بند ہو جاتا ہے (طب نبوی ص ۹۰)

(۳۴) عزت کیسے حاصل کیجائے؟

حضرت امام احمدؒ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنیؓ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا (پارہ ۱۵ آیت ۱۱۱ سورہ بنی اسرائیل)

یہ آیت آیت عزت ہے (تفسیر مظہری ص ۱۶۶/۷)

فائدہ مذکورہ آیت قرآنی صبح وشام پڑھ لیا کرے دونوں جہانوں میں عزت نصیب ہوگی کسی مجلس یا حاکم کے سامنے جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لیں تو عزت پائے۔ (مستند روحانی نسخہ ص ۳۸)

(۳۵) غمگیں کے غم کو دور کرنے کا پیغمبری طریقہ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غمگیں دیکھ کر فرمایا ابن ابی طالب میں تمہیں غمگیں دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا جی ہاں! آپؐ نے فرمایا تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے حضرت علیؓ فرماتے ہیں میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اسکو آزما کر دیکھا تو سب نے اسکو مجرب پایا۔ (کنز العمال ۶۵۸/۲ مستند روحانی نسخہ ص ۳۹)

(۴۶) حاسد اور دشمن پر غالب کیسے آئے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ آیت الکرسی آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ اور دوسری آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ○ تک پڑھا کرے تو میں اسکا ٹھکانہ جنت میں بنادونگا اور اسکو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دونگا اور ہر روز اسکی طرف ستر ۷۰ مرتبہ نظر رحمت کرونگا اور اسکی ستر ۷۰ حاجتیں پوری کرونگا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دونگا اور ان پر اسکو غالب رکھوں گا۔

(معارف القرآن ص۲/۲۷ بحوالہ مستند روحانی نسخے)

(۴۷) دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپؐ فرمارہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھ لینا

جسکا حاصل لفظ خم کے ساتھ دعا کرتا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں خمٓ لَا یُنْصَرُوْا بغیر نون کے آیا ہے جسکا حاصل یہ ہے کہ جب تم خم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا اس سے معلوم ہوا کہ حم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے (ابن کثیر) معارف القرآن ص ۵۸۲/۷ مستند روحانی نسخہ ص ۵۰

(۴۸) بیمار اور تنگ دست شخص کیا کرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اسطرح کہ میرا ہاتھ آپکے ہاتھ میں تھا آپ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا آپؐ نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا اس شخص نے کہا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہی گی وہ کلمات یہ ہیں تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

ترجمہ: بھروسہ کیا میں نے زندہ رہنے والے پر وہ جسے موت نہیں آئی گی تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی اسکا سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اسکا کوئی مددگار ہے اور اسکی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

اسکے کچھ عرصہ بعد پھر آپؐ اس طرف تشریف لے گئے پھر اسکو اچھے حال میں پایا آپؐ نے خوشی کا اظہار کیا اس نے عرض کیا جب سے آپؐ نے مجھے یہ کلمات بتائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن ص۱۳۱/۵ مستند روحانی نسخ ص ۵۴)

(۳۹) تین بیماریاں:۔ اندھے پن کوڑ اور فالج سے حفاظت کا عمل

حضرت قبیصہ بن مخارقؓ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپکی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے حضورؐ نے فرمایا تم جس پتھر درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے مغفرت کی دعا کی ہے اے قبیصہ صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ کہو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ترجمہ میں پاکی اور تعریف بیان کرتا اللہ کے عظیم ذات کی

اس سے تم اندھے پن کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے اے قبیصہ یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (ترجمہ اے اللہ میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلادے اور اپنی برکت مجھ پر نازل فرما۔

(حیاۃ الصحابہ ص ۳/۱۷۷)

(۵۰) دانوں اور زخموں کے علاج کا پیغمبری طریقہ

صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپؐ اپنی انگلی مبارکہ (انگلی شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس جگہ پر لگاتے اور فرماتے

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يَشْفِيْ سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (ترجمہ میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک سے لی ہوئی ہے تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔ (کشف الغمار ص ۳۳۶/مستند روحانی نسخہ ص ۶۹)

(۵۱) دل کی بیماری دور کرنے کا پیغمبری نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو انکے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے حکیم کو چاہیئے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کرا سے کھلادے۔

(مسند احمد، ابو نعیم، ابوداؤد) مستند روحانی نسخہ ص ۷۲)

(۵۲) ڈاڑھ اور کان کے درد سے ہمیشہ کیلئے نجات

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ کہا کرے گا اسکی ڈاڑھ اور کان میں کبھی درد نہ ہوگا۔ (حصن حصین ص ۲۱۹)

(۵۳) اگر اپنی جان و مال و اولاد و اھل و عیال کے بارے میں نقصان کا خوف ہو تو یہ عمل کرے

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اھل و عیال اور مال کے بارے میں نقصان کا خوف رہتا ہے آپؐ نے ارشاد فرمایا صبح وشام یہ پڑھ لیا کرو

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (ترجمہ میں اللہ کے نام سے اللہ کے سپرد کرتا ہوں اپنا دین اور اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنی اھل و عیال اور اپنے مال کو) چند دن کے بعد یہ شخص آئے تو آپؐ نے دریافت فرمایا اب کیا حال ہے؟ عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا میرا سب خوف غائب ہو گیا۔ (کنز العمال ۲/۱۳۶ مستند روحانی نسخہ ص ۸۳)

(۵۴) رات امن سے گذرے

مسند بزار میں حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بستر پر لیٹو اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھ لو تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہو گے۔ (تفسیر ابن کثیر ۱/۳۲ مستند روحانی نسخہ ص ۸۹)

(۵۵) وہ عمل جس میں چار قسم کی شفائیں ملی ہوئی ہیں

ابن جریر میں حضرت علیؓ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو کسی صحیفے پر لکھ لے اور اسے بارش کی پانی سے دھولے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اسکی رضامندی سے پیسے لیکر شہد خرید لے اور یہ دونوں پی لے پس اُس میں کئی وجہ سے شفا آ جائے گی۔

(۱) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

(ترجمہ ہم نے قرآن میں وہ نازل کیا جو شفا اور رحمت ہے مومنین کے لئے)

(۲) وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

(ترجمہ ہم ہی آسمان سے بابرکت پانی برساتے ہیں)

(۳) فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا

(ترجمہ اگر عورتیں اپنے مال مہر میں سے اپنی خوشی سے تمہیں دے دیں تو بے شک تم اسے کھاؤ پیو سہتا پچتا)

(۴) فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

(شہد میں لوگوں کیلئے شفا ہے)

ابن ماجہ میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گی۔

(تفسیر ابن کثیر ۱۲۹/۳ مستند روحانی نسخہ ص ۹۱)

(۵۲) ننانوے بیماریوں کا علاج

حدیث میں ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ یہ کلمہ ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے (جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے)

(حصن حصین ص ۲۷۶)

(۵۷) بدزبانی اور فحش گفتاری کے دفع کرنے کا طریقہ

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بدزبانی اور فحش کلامی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا تم استغفار کی پابندی کیوں نہیں کرتے (یعنی استغفار ہی تو اس عیب کو دور کرتا ہے۔ تو دن میں سو ۱۰۰ دفعہ استغفار کرتا ہوں۔ (حصن حصین ص ۲۲۶)

(۵۸) دل کی شریانیں کھولنے کیلئے مجرب قرآنی عمل

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ

صبح و شام ایک ایک تسبیح اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس عمل سے بہت لوگوں کو فائدہ ہوا۔ (مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۳۶)

قرآن پاک سے علاج

قرآن کریم کی برکات سے شوگر کا علاج

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں یہ آیات تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر پھونک کریں

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا

اللہ کے کرم سے مندرجہ بالا آیات کے عمل سے شوگر کے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

نوٹ: اگر درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو نفع زیادہ ہوگا سابقہ گناہوں کی سچے دل سے توبہ اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا پکا ارادہ اور استغفار کی کثرت اور نماز باجماعت کی پابندی ان شاء اللہ اس سے بہت جلد فائدہ محسوس ہوگا۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۱۳۳)

گردے اور پتے کی پتھری کا روحانی علاج

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری پریشان کرتی ہو تو یہ آیت اکتالیس ۴۱ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس وقت تک پیتے رہے جب تک کامیابی نہ ہو ان شاء اللہ اللہ شفاء عطا فرمائینگے۔ (مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۱۸)

کینسر سے حفاظت کا مجرب عمل

عمل۔۱ شروع میں ایک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر گیارہ سو دفعہ یہ قرآنی آیت کا حصہ پڑھیں مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا (سورۃ البقرہ)

پانی اور فروٹ اور دوائی پر ۲۵ دفعہ پھونک ماریں فارغ اوقات میں یہ اوپر والی آیت کا ورد جاری رکھیں اور اس پانی کو دن بھر استعمال کریں۔

عمل۔ ۲ ہر فرض نماز کے بعد شہادت والی انگلی سجدہ والی جگہ پر لے جائیں اور تین دفعہ انگلی کو گول دائرے کی صورت میں گھمائیں اور یہ الفاظ تین دفعہ پڑھیں

یَااَللّٰہُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ ۔

اور پھر انگلی کو اٹھا کر جہاں تکلیف ہو وہاں لے آئیں اور گول دائرے کی صورت میں پھیریں اور پھر یہی الفاظ یَااَللّٰہُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ پڑھیں پھر یہی انگلی سر سے لیکر ایک پاؤں اور دوسرے پاؤں سے لیکر سر تک گول دائرے کی صورت میں گھمائیں اور یہی الفاظ یَااَللّٰہُ۔ یَارَحْمٰنُ۔ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔

فارغ اوقات میں ان الفاظ کی تسبیح کرتے رہیں اور مریض سے کہیں کہ وہ بھی ورد کرتا رہے ان شاء اللہ اس سے فیض یاب ہوگا۔ لاعلاج مریض اس عمل سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ (مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۳۴)

اگر آپکے پاس ذاتی مکان نہ ہو تو یہ عمل کریں

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ط

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اگر آپکے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو یا آپ رزق سے تنگ ہیں یا مسافر ہیں اور سامان آپکے پاس کچھ نہیں ہے تو مذکورہ آیت کو ایک سو اکاون ۱۵۱ مرتبہ روزانہ پڑھو جب تک کامیابی نہ ہو۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۲۱)

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا نسخہ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ۝

اگر آپ کو اپنی بیوی سے اختلاف ہے آپس میں محبت نہیں ہے تو اس آیت کو ننانوے ۹۹ دفعہ کسی مٹھائی پر تین دن پڑھ کر دم کریں اور دونوں کھائیں۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۲۱)

امتحان وغیرہ میں کامیابی کیلئے مجرب عمل

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ۝

فتح اور کامیابی کیلئے یا امتحان میں آسان پرچوں کیلئے جانے سے پہلے سات دفعہ یہ آیت پڑھیں (مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۲۳)

یرقان کا روحانی علاج

اگر کسی کو یرقان ہو تو پہلے سورۃ فاتحہ ایک بار' سورۃ حشر سات دفعہ پھر ایک بار سورۃ قریش پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو جب تک فائدہ نہ ہو پلاتے رہیں۔

(حوالہ بالا ص ۶۲۵)

ظالم کو دفعہ کرنے کیلئے جلالی عمل

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○

ظالم کو دفع کرنے کیلئے یہ آیت تین دن تک اکیس دفعہ پڑھنا مفید ہے یہ آیت بڑی جلالی ہے اسکو ناجائز موقع پر پڑھنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے جب ظالم کا ظلم ناقابل برداشت ہو تب یہ عمل کریں۔ (حوالہ بالا ص ۶۲۵)

جھوٹے مقدموں' تہمتوں اور بے عزتی سے نجات پانے کا نسخہ

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ○

اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنس گیا یا کسی نے کسی پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو وہ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ (حوالہ بالا ص ۶۲۹)

بیٹا یا بیٹی کے نکاح کیلئے بہترین عمل

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا○

اگر آپکے بیٹے یا بیٹی کا عقد نہ ہوتا ہو تو آپ اپنی اس مراد کیلئے یہ آیت اکیس ۲۱ دن تک تین سو تیرہ دفعہ پڑھیں۔ (حوالہ بالا ص ۶۳۱)

نوٹ: قرآن کی برکات سے شوگر کا علاج سے یہاں تک تمام اعمال ایک اللہ والے عامل کامل مولانا محمد عمر پالنپوری رحمہ اللہ کے مجربات سے ہیں۔

دل کی گھبراہٹ ختم کر کے سکون اطمینان حاصل کرنے والا عمل

حضرت میمونہؓ بنت ابی عسیب فرماتی ہیں کہ قبیلہ بنو حرس کی ایک عورت اونٹ پر سوار ہو کر آپؐ کے دولت کدے پر آئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو آواز دیکر کہنے لگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دعا کے ذریعے میری مدد کریں تاکہ میں (دل کی گھبراہٹ سے نجات پاکر) سکون و اطمینان حاصل کروں حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا ہاتھ دل (سینہ کے بائیں جانب) پر رکھ کر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ دَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْذَرْ عَنِّیْ اَذَاكَ

وہ عورت فرماتی ہے کہ میں نے اسطرح دعا کی تو بڑی مفید پائی۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۶۳۹)

علاج بذریعہ اعمال

"جب ہمارا دعوٰی ہے کہ تمام مسائل کا حل اعمال میں ہے تو وہ اعمال ہے کیا؟"

چند مضامین

- دوزخ کے تمام دروازے بند کرنے کا عمل
- کیسے جنت آپ کی سفارش کرے؟
- اللہ کی عبادت کا حق کیسے ادا کریں؟
- کیسے غم کو خوشی سے بدلا جائے؟
- قیدی کو قید سے رہا کرانے والا عمل
- حاسد اور دشمن پر غالب کیسے آئیں؟
- کینسر سے حفاظت کا مجرب عمل
- اولاد کے نکاح کیلئے عمل
- جس حورعین سے چاہے نکاح کریں
- مستجاب الدعوات کیسے بن جائے؟
- کسی قسم کا زہر اثر نہ کر سکے
- معاشی تنگی میں مبتلا شخص کیلئے پیغمبری نسخہ
- عزت کیسے حاصل ہو؟
- دل کی بیماری کا علاج
- یرقان کا علاج
- ذاتی مکان کے لئے مجرب عمل
- اسکے علاوہ بہت سے مسائل کا حل موجود ہے۔

Printed by:
ADIL ARTS 0333-9233083
091-2210501